Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو در پیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

وجہ تم ہو

از قلم

ملیشا رانا

ارے حور

آرام سے کھاؤ

اتنی جلدی کیا ھے

صبا بیگم نے حور کو ٹوکا

ماما

آپ کو نہیں پتہ سر حفیظ کتنا ڈانٹتے ھیں ایک تو فرسٹ لیکچر بھی انھی کا ھونا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوکے ڈن

اب میں چلتی ھوں

بابا آجائیں باھر

حور ٹیبل سے اٹھتی ھوئی بولی

ارے ناشتہ تو کرنے دو اپنے بابا کو

صبا بیگم نے حور کو گھورتے ہوئے کہا

ھاں تو کرلیں نا

واپس آکر

جلدی چلیں بابا

حور نے مزمل صاحب کے ھاتھ کو کھنچا تو وہ ٹیبل سے مسکرا کر اٹھ گئے

آپ کو نہیں پتہ سر حفیظ کا

توبہ توبہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جلاد ھیں بالکل

حور نے کانوں کو ہاتھ لگا کر کہا جبکہ مزمل صاحب نے زور سے قہقہہ لگایا اور گاڑی سٹارٹ کر دی

مزمل صاحب اور صبا بیگم کے شادی کے کافی عرصے بعد ان کو بہت ترس کر ایک بیٹی ملی تھی

نیلی آنکھوں والی سرخ و سفید پیاری سی جس کا نام انھوں نے حور رکھ دیا تھا

کیونکہ حور ان کی اکلوتی بیٹی تھی اس لئے وہ اس کی ہر بات آنکھیں بند کر کے مانتے تھے چاھے وہ سہی ھو یا غلط

ان کے اسی لاڈ پیار نے حور کو تھوڑا سا بد تمیز اور بے باک بھی بنا دیا تھا لیکن یہ بات مزمل صاحب اور صبا بیگم

کو کون سمجھائے کہ محبت اپنی جگہ لیکن اولاد کی تربیت بہت اچھی کرنی چاہیے تا کہ بعد میں انھیں کوئی نقصان

نہ ھو

____

ھیلو

احمد نے کال ریسیو کر کے کہا

یار تو سو رھا ھے

ھاں وہ صبح اٹھا تھا لیکن پھر نماز پڑھ کر لیٹا تو پتہ نہیں کب آنکھ لگ گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

توبتاسب خیریت توہے

احمد بیڈ سے ٹیک لگا کر بیٹھا اور سگریٹ سلگائی

نہیں یار

تجھے یاد ھے

میں نے تجھے بتایا تھا کہ ایک لیکچرار ھے جو پتہ نہیں کون سی ضد کی وجہ سے عثمان کو ہر بات میں نیچا دیکھاتا ہے

اور آج تو اس نے حد ہی کر دی یار

عثمان پر چوری کا الزام لگا کر اسے یونی سے نکال دیا

یار تو تو جانتا ہے کہ عثمان ایسا نہیں ہے اس کے فیوچر کا سوال ھے جو کہ وہ حفیظ ختم کرنا چاہتا ہے

پلیز یار تو کچھ کر

عثامہ نے پریشانی سے کہا

تو فکر مت کر میں آرھا ھوں

اب اس حفیظ کو میں ہی ڈیل کروں گا اپنے سٹائل میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد نے کہہ کر کال کاٹی اور اٹھ کر تیار ھونے لگا

رانا اعجاز احمد کے دو ہی بچے تھے فضا رانا

جو کہ احمد سے پانچ سال بڑی تھی اور شادی شدہ تھی مگر پھر بھی اپنے شوہر اور بچوں کے ساتھ احمد کے ساتھ رہتی تھی

اس کے بعد تھا رانا احمد اعجاز

اونچا لمبا سمارٹ سا خوبصورت اور پرکشش جو کہ اپنی فیملی اور دوستوں کے لئے جان تک دینے والا

جس کی وجہ سے اب تک بہت نقصان بھی اٹھایا تھا کیونکہ وہ ہر کسی کے ساتھ مخلص ھو جاتا تھا جبکہ لوگ اسے اپنے مطلب کے لئے استعمال کرتے تھے

اور اب بھی عثامہ اس کا دوست اسے اپنے کام کے لئے بلا رھا تھا

اور احمد نہ جائے ایسا ھو سکتا ھے بھلا

____

اوھو

آج تو میڈم آپ بھی لیٹ ھیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حور نے صلہ کو دیکھ کر کہا جو کہ ابھی ابھی حور کے ساتھ یونی میں داخل ھو رہی تھی

ھاں وہ بھائی نے لیٹ کروا دیا

اچھا ٹھیک ہے لیکن اب تو چلو ورنہ پکا آج تو بڑی انسلٹ ھونی ھے

حور تقریباً بھاگتے ہوئے بولی جبکہ صلہ بھی اس کا پورا پورا ساتھ دے رہی تھی

یہ آواز کیسی ہے

جیسے ہی وہ دونوں اپنی کلاس کے پاس پہنچیں انھیں کچھ لڑائی جھگڑے کی آوازیں آ رہی تھیں

صلہ نے حور کو دیکھ کر کہا

پتہ نہیں شاید کسی کی کلاس لگ رہی ھو گئی

لیکن تم فکر مت کرو کچھ دیر میں ہم دونوں کے ساتھ بھی ایسا ہی ھونے والا ھے

حور جل کر بولی اور کلاس کا دروازہ کھول کر ڈرتے ڈرتے اندر قدم رکھا لیکن اگلے ہی لمحے حور سرخ چہرے کے ساتھ آگے بڑھی اور احمد کے ھاتھ کو جو کہ سر حفیظ کے کالر پر تھا اسے ہٹایا اور احمد کو ایک زور کا دھکا دیا

یہ کیا بدتمیزی ھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بڑے ھیں وہ تم سے اس بات کا ہی خیال کر لو

خبر دار اگر تم نے انھیں ھاتھ لگانے کی جرآت بھی کی تو

جاؤ یہاں سے ورنہ میں ابھی پولیس کو کال کر رہی ھوں

حور نان سٹاپ بولے جا رہی تھی جبکہ احمد بہت غور سے اس نیلی آنکھوں والی لڑکی کو دیکھ تھا تھا

نیلی آنکھیں ہمیشہ سے احمد کی کمزوری تھیں اور یہ بات اس نے سوچی ھوئی تھی کہ وہ نیلی آنکھوں والی لڑکی جس سے اسے فرسٹ سایٹ لو ھو جائے اسی سے شادی کرے گا

او ھیلو

تم جاتے ھو یا میں پولیس کو کال کروں

احمد حور کا مکمل جائزہ لینے میں مصروف تھا کہ اچانک حور کی آواز پر چونکا اور ایک آخری نظر حور پر ڈال کر باہر نکل گیا

جبکہ احمد کے باہر نکلتے ہی سب سٹوڈنٹس نے تالیاں بجانی شروع کر دیں

تو حور تو کچھ زیادہ ہی خوش ھو گئی اور دل ہی دل میں خود کو داد دینے لگی

اس بات سے انجان کہ آگے کیا ھونے والا ھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد جب سے گھر آیا تھا اپنے کمرے میں لیٹا حور کے بارے میں ہی سوچے جا رھا تھا ایسا ہی تو ھوتا ھے محبت میں انسان سارا دن رات بس صرف ایک شخص کے بارے میں ہی سوچتا رہتا ھے نہ تو اسے دیکھ کر تھکتا ھے اور نہ سوچ کر

ایسا ہی احمد کے ساتھ ھو رھا تھا اسے بھی تو حور سے پہلی نظر میں ہی محبت ھو گئی تھی

حور کا چہرہ بار بار اس کی آنکھوں کے سامنے آ رھا تھا

اس کا بولنا اس کا غصے سے دیکھنا اور سب سے بڑھ کر اس کی نیلی آنکھیں

ھائے

کون ھو تم اس بات کا پتہ تو میں کل لگاؤں گا

سو مائے پرنسس

سی یو ٹومارو

احمد نے مسکرا کر کہا اور سونے کی کوشش کرنے لگا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جبکہ حوران سب باتوں سے انجان خود کو پتہ نہیں کیا توپ چیز سمجھنے لگی تھی کہ آج اس نے بقول حور کے ایک گنڈے کو یونی سے بھگا دیا

جبکہ وہاں موجود کسی بھی سٹوڈینٹ میں اتنی ہمت نہیں تھی

اف حور

کتنی بہادر ھو تم

اب دیکھنا ساری یونی تمہاری کیسے عزت کرتی ھے اور سر حفیظ وہ تو میرے فین ہی ھو گئے ھوں گے

حور نے اپنے بالوں کو جھٹکا اور نایٹ ڈریس کے کر ڈریسنگ روم میں چلی گئ

صبح حور یونی کے گیٹ سے اندر جانے لگی تو اسے احمد گاڑی کے ساتھ ٹیک لگائے کھڑا نظر آیا

جب احمد نے حور کو خود کو دیکھتے پایا تو وہ کھل کر مسکرانے لگا جبکہ حور احمد کو گھور کر یونی کے اندر چلی گئ

حور غصے میں کلاس میں داخل ھو کر صلہ کے ساتھ آکر بیٹھ گئ تو صلہ نے غور سے حور کو دیکھا اور پھر بولی

کیا ھوا تمہیں منہ کیوں سجھایا ھوا ھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں کیوں اپنا خون جلا رہی ھوں اس گنڈے کے بارے میں سوچ کر

بھاڑ میں جائے

لیکن دوبارہ اگر مجھے اس نے دیکھا بھی تو آنکھیں نکال دوں گی اس کی

حور نے دل میں سوچا اور بولی تو صرف اتنا کہ

کچھ نہیں

حور خود کو ریلیکس کر کے بولی

اچھا حور تمہیں پتہ ہے کہ کل وہ لڑکا جس نے سر حفیظ کے ساتھ بد تمیزی کی تھی

صلہ نے حور کو دیکھتے ہوئے کہا

ھاں

کیوں کیا ھوا

حور منہ بنا کر بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ ہمارے کلاس فیلو عثمان کے بھائی کا دوست تھااور پتہ ھے کہ سر حفیظ نے عثمان کو یونی سے نکالنے کی کوشش کی چوری کاالزام لگا کر کیونکہ عثمان ردا سے محبت کرتا ھے اور ردا بھی اسے پسند کرتی ہے

مگر سر حفیظ یہ برداشت نہیں کر سکے کیونکہ عثمان غریب جو ھے اگر ان کے سٹیٹس کا ھوتا تو سر حفیظ کو بھلا کیا اعتراض ھونا تھا

اپنی بیٹی کی شادی عثمان سے کروانے میں

مگر سر حفیظ کا تو تمہیں پتہ ہی ھے کہ کیسی سوچ ھے ان کی

صلہ نے ایک ہی سانس میں سب کچھ حور کو بتادیا

اور تمہیں یہ سب کچھ کیسے پتہ چلا

حور نے ترچھی آنکھوں سے صلہ کو دیکھا

وہ

وہ علی نے بتایا ھے وہ عثمان کا دوست جو ھے

صلہ شرما کر بولی جبکہ حور نے منہ بنالیا

علی صلہ کا منگیتر تھا مگر حور کو اس سے خوامخواہ کی چڑ تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلو ایک طرح سے کل اس لڑکے نے ٹھیک ہی کیا مطلب کہ عثمان کا فیوچر تباہ ھونے سے بچ گیا

صلہ مسکرا کر بولی

ھاں ان گنڈوں کو اور کام ہی کیا ھوتا ھے

بلکہ انھیں تو موقع چاھیے ھوتا ھے لڑائی جھگڑا کرنے کا

خیر مجھے کیا

ابھی تک سر حفیظ تو آئے نہیں تو چلو باہر چلتے ھیں

حور کھڑے ھوتے ھوئے بولی تو صلہ بھی ساتھ اٹھ کر چلنے لگی

احمد کہاں جارہے ھو

احمد اپنی گاڑی کی چابی گماتے ھوئے باہر جانے لگا تھا کہ باہر سے آتے فیروز (فضا کا شوہر) نے اچانک کہا

ارے کچھ نہیں بھائی

وہ بس کچھ کام ھے ابھی آتا ھوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور ھاں بھائی

آپ سے ایک بات کرنی تھی

کیونکہ اب میری سٹڈیز کمپلیٹ ھو چکی ھے تو میں سوچ رھا ھوں کہ آفس میں آنا شروع کر دو

آخر کب تک آپ اکیلے سب کچھ سنبھالتے رہیں گے پہلے تو چلیں میں پڑھ رھا تھا پر اب تو فری ھوں

اس لئے انشاللہ کل سے میں آفس کو بھی ٹائم دوں گا

احمد نے مسکرا کر کہا جبکہ فروز کچھ دیر تک تو کچھ نہ بولا اور پھر لمبا سا سانس لینے کے بعد بولا

ارے احمد ابھی کچھ سال انجوائے کرو ابھی تمہاری عمر ہی کیا ھے پھر تو ساری عمر کام ہی کرنا ھے اس لئے ابھی

تم رہنے دو میں سنبھال لوں گا

فروز پھیکی سے مسکراہٹ اپنے چہرے پر سجا کر بولا

یہ کیا بات ھوئی بھائی

اب تک انجوائے ہی تو کیا ھے اب مجھے میری ذمہ داریاں پوری کرنی چاہیے اور ویسے بھی میں کوئی بچہ نہیں

ھوں 22 سال کوئی چھوٹی سی عمر نہیں ھوتی اور اب تو کچھ ماہ بعد 23 کا ھو جاؤں گا

اس لئے میں کل ضرور آفس آؤں گا اور میرے خیال میں آپ کو اس سے کوئی پروبلم نہیں ھونی چاہیے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سوا ابھی مجھے لیٹ ھو رہا ھے تو پھر بات کریں گے

اللہ حافظ

احمد کہ کر چلا گیا جبکہ فروز غصے سے اپنے کمرے کی طرف چل پڑا

حور عشا کی نماز پڑھ کر جیسے ہی بیڈ پر سونے کے لئے لیٹی تو اچانک نظر کھلی ہوئی کھڑکی پر پڑی

اف یہ کس نے کھول دی

اب اسے بھی میں ہی بند کرو

حور منہ بنا کر اٹھی اور پھر جیسے ہی کھڑکی بند کرنے لگی تو اس کی نظر سامنے کھڑے ہوئے احمد پر پڑی

حور کی تو آنکھیں حیرت سے پھٹنے والی ھو گئیں

احمد مسلسل حور کو دیکھ رہا تھا اور پھر حور کی حیرت کو دیکھ کر مسکرانے لگا

یہ میرا پیچھا کرتے ھوئے یہاں تک آ گیا آج تو اس کی خیر نہیں ابھی بتاتی ھوں اسے

احمد کی مسکراہٹ نے حور کو مزید غصہ دلا دیا تھا اس لیے وہ بغیر کچھ سوچے سمجھے گھر سے باہر جانے لگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہاں جارہی ھو حور

اور وہ بھی اس وقت

حور اچانک مزمل صاحب کی آواز پر رک گئی

کہیں نہیں بابا وہ میں تو بس چیک کرنے آئی تھی کہ دروازہ اچھے سے لوک تو ھے

تو اب مجھے نیند آئی ھے تو گڈ نائٹ

حور نے جلدی سے کہا اور اپنے کمرے میں چلی گئی

اف حور پاگل ھو تم

بابا کیا سوچ رہے ھوں گے

اور یہ سب اس گنڈے کی وجہ سے ھوا ھے

دیکھتی ھوں ابھی تک ھے یہاں پر یا نہیں

حور نے کہ کر جیسے ہی کھڑکی دوبارہ کھول کر دیکھا تو وہاں پر کوئی بھی نہیں تھا

بچ گیا آج تو میرے ہاتھوں سے مگر اگلی دفعہ پکا اس کا قتل کرنا ھے میں نے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سائیکو سا

پیچھے ہی پڑ گیا ہے

لیکن اس سائیکو کا علاج بھی میں ہی کروں گی

حور یہ ہی سب سوچتے سوچتے سو گئی

اس بات سے انجان کہ وہ بھی رانا احمد ھے جو اپنے دوستوں کے لئے اتنا سب کچھ کر سکتا ھے تو اپنی محبت کے لئے کیا کچھ نہیں کرے گا

صبح پھر جب حور یونی کے اندر جانے لگی تو اسے پھر احمد وہاں کھڑا نظر آیا

مسئلہ کیا ھے تمہارا

کیوں پیچھا کر رہے ہو میرا

حور غصے سے احمد کے پاس گی اور بولی

بری بات

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بات کرنے کی تمیز نہیں ہے تمہیں بڑا ھوں تم سے

آپ کہ کر بات کرتے ھیں

بہت بد تمیز ھو تم لیکن فکر نہیں کرو تمہیں میں ہی سیدھا کروں گا

احمد نے منصوعی ساڈانٹتے ہوئے کہا

آپ اور وہ بھی تم جیسے سائیکو گنڈے کو

تمہیں پتہ ہے میں انسان کو دیکھ کر اسے اتنی ہی عزت اور اہمیت دیتی ھوں جس کے وہ قابل ھوتا ھے

اور تمہاری اہمیت میرے نزدیک دو کوڑی کی بھی نہیں ھے

اور یہ میری لاسٹ وارننگ ھے اگر دوبارہ تم میرے آس پاس بھی نظر آے

توانجام بہت برا ھو گا تمہارا

حور نے انگلی اٹھا کر وارننگ دی اور جانے لگی کہ اچانک احمد نے حور کا ہاتھ پکڑ لیا

نام کیا ھے تمھارا

احمد نے جیب سے سگریٹ نکال کر پینے لگا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ھاتھ چھوڑو میرا

حور غصے سے بولی

نام بتاؤ

احمد نے سرخ آنکھوں کے ساتھ حور کو دیکھا جو کہ اس کے غصے کو کنٹرول کرنے کی علامت تھی

ایک پل کے لئے تو حور بھی ڈر گئی مگر بھی خود کو ریلیکس کرتے ہوئے بولی

ھاتھ چھوڑو میرا تکلیف ھو رہی ھے مجھے

نام بتاؤ چھوڑ دوں گا

ورنہ مجھے کوئی پرابلم نہیں ہے اس طرح کھڑے رہنے میں

احمد نے ایک گہرا کش لے کر دھواں حور کے منہ پر چھوڑا

حور کے تو سہی معنوں میں اعصاب سلب ھو گئے تھے

پہلے تو حور اپنا ھاتھ چھڑوانے کی کوشش کرتی رہی پھر تھک ہار کر بولی

حور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بتادیانام

اب جان چھوڑو میری

حور نے دانت پیستے ہوئے کہا

حور

اچھا نام ھے بالکل تمہارے جیسا

اور ھاں حور

تمیز سے بات کیا کرو میرے ساتھ مجھے بدتمیز لوگوں سے سخت نفرت ھے

اور رہ گئی تمہیں چھوڑنے کی بات تو وہ تو میں کبھی نہیں کروں گا لیکن فلحال کے لیے تم جاؤ تمہارا لیکچر مس ھو جائے گا

یہ کہ کر احمد نے حور کا ھاتھ چھوڑ دیا جبکہ حور اپنا ھاتھ سہلاتے ھوئے بغیر کچھ کہے جلدی سے یونی کے اندر چلی گئی

ھائے سائیکو نے ھاتھ توڑ دیا میرا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وحشی ناھوتو

ایسے کون پکڑتا ھے ھاتھ کو

ھائے میرا نازک ھاتھ

حور نے گھر میں آ کر تو کسی کو نہیں بتایا تھا اس بارے میں مگر تب سے اپنے ھاتھ کو ہی دیکھ دیکھ کر احمد کو کوسے جا رہی تھی

میں بھی چھوڑوں گی نہیں تمہیں

اس سے زیادہ تکلیف دوں گی

سمجھتا کیا ھے خود کو

آپ کہ کر بلاؤ

ہنہ

لیکن اب کل ٹیسٹ ھے میں لکھوں گی کیسے اتنا درد ھو رھا ھے

اللہ ہی پوچھے تمہیں سائیکو گنڈے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم کیا سمجھتے ھو کہ میں ڈر گئی ھوں تم سے

اب دیکھنا میں تمہارے ساتھ کرتی کیا ھوں

لیکن فلحال تو کوئی بہانہ سوچنا پڑے گا کہ کل چھٹی کر سکوں

ھاں یہ ٹھیک ہے

حور نے آگے کا پلان ترتیب دیا اور شیطانی مسکراہٹ کے ساتھ سو گئی

صبح احمد جلدی سے تیار ھوا اور حور کو ایک نظر دیکھنے کے لیے یونی پہنچ گیا

مگر پھر کافی دیر انتظار کرنے کے بعد بھی جب حور نہ آئی تو خراب موڈ کے ساتھ آفس چلا گیا کیونکہ آج اس نے آفس جانے کا سوچا ھوا تھا تاکہ جلد سے جلد بزنس سنبھالے اور پھر شادی بھی تو کرنی ھے

آفس میں بھی احمد کا دل نہ لگا تو گھر آ کر سگریٹ لگائی اور حور کے بارے میں سوچنے لگا

آج حور یونی کیوں نہیں آئی

کہیں طبیعت تو خراب نہیں ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajah Tum ho| By Malisha Rana (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یا ھو سکتا ھے کہ ھاتھ میں درد ھو مگر پھر یونی کیوں نہیں آئی

ایک تو فون نمبر ہی لے لیتا حور کا

خیر اس کے گھر جا کر دیکھتا ھوں

احمد سوچتے ھوئے اٹھا اور حور کے گھر کی طرف جانے لگا

صبح ابھی حور سوچ ہی رہی تھی کہ بخار کا بہانہ بنائے گی کہ صبا بیگم کمرے میں داخل ھوئیں

حور بیٹے آج آپ یونی نہ جاؤ آپ کہ پھپھو آرہی ہیں حمزہ کے ساتھ

اور انھوں نے سپیشل کہا کہ آپ کو یونی نہ بھیجوں

لیکن ماما پھپھو یوں اچانک

میرا مطلب ہے کہ آج تک وہ خود تو کبھی ہمارے گھر نہیں آئیں ہمیشہ ہم ہی ان سے ملنے جاتے تھے

اور انھیں مجھ سے ایسا کیا کام ھے کہ مجھے یونی نہیں جانے دیا

حور نے اپنی حیرانگی ظاہر کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹے یہ تو مجھے نہیں پتہ

خیر جب وہ آئیں گی تو پتہ چل جائے گا البتہ آپ فریش ھو جاؤ میں نے ناشتہ لگا دیا ھے

جی ٹھیک ہے ماما

صبا بیگم کہ کر واپس چلی گئیں تو حور بھی اٹھ کر تیار ھونے لگی

احمد دس منٹ سے حور کے گھر کے باہر موجود تھا مگر اسے حور نظر نہیں آ رہی تھی

یار حور

ایک جھلک ہی دیکھا دو

پتہ نہیں وہ روم میں ھے بھی یا نہیں اگر ھوتی تو نظر آ جاتی کیونکہ روم کی کھڑکی تو کھلی ھے

لیکن اگر وہ روم میں نہیں ھے تو پھر کہاں ھے

ابھی احمد یہ سب سوچ ہی رہا تھا کہ اسے حور باتھ روم سے باہر نکل کر اپنے بالوں کو ٹاول سے رگڑتی ھوئی نظر آئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد بنا پلکیں جھپکائے حور کو دیکھے جا رہا تھا

ریڈ کلر کے کپڑوں میں وہ واقع میں حور لگ رہی تھی

حور کو اچانک احساس ہوا جیسے کوئی اسے دیکھ رہا ہو تو اس کی نظر کھلی ہوئی کھڑکی پر پڑی

یہ رضوانہ (ملازمہ) بھی نا پتہ نہیں اسے کیا مسئلہ ہے کھڑکی کھول دیتی ہے

ٹھیک ہے اگر صفائی کرنے کے لئے کھولتی بھی ہے تو بعد میں بند تو کر دیا کرے

ابھی پوچھتی ہوں اسے جا کر

حور خود سے ہی باتیں کرتے ہوئے کھڑکی کے پاس جیسے ہی گئی تو اس کی نظر باہر کھڑے احمد پر پڑی

یہ یہاں

تو یہ تھا جو مجھے گھور رہا تھا

ٹھرکی سائیکو

حور نے ترچھی نگاہوں سے احمد کو دیکھا اور پھر زور سے کھڑکی بند کر دی

جب کہ حور کے اس طرح منہ بنا کر کھڑکی بند کر دینے سے احمد نے زور کا قہقہہ لگایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلو شکر ھے میڑم کی طبیعت تو ٹھیک ہے

اب مجھے بھی چلنا چاہیے کیونکہ آنکھوں کو تو ٹھنڈک مل ہی گئی ھے

احمد نے مسکرا کر کہا اور گاڑی میں بیٹھ گیا

تو اچانک حور کے گھر کے باہر ایک گاڑی رکتے دیکھ کر حیران ھو گیا

اور رک کر گاڑی سے اترنے والوں کو دیکھنے لگا

لیکن حمزہ کو باہر نکلتا دیکھ کر احمد کو عجیب سی جلن ھوئی

یہ کون ھے

کوئی رشتے دار

مطلب یہ میری حور سے بھی ملے گا باتیں بھی کرے گا

بس حور اب جلد سے جلد تمہیں اپنے پاس لانا ھو گا

میں یہ باکل بھی برداشت نہیں کر سکتا ہوں کہ کوئی ایرا غیرا تمہیں دیکھے بھی

احمد نے سلگتے ہوئے دماغ کے ساتھ گاڑی سٹارٹ کی اور تیزی سے چلا گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسلام و علیکم پھپھو

کیا حال ہے آپ کا

ناہید بیگم (حور کی پھپھو)ہال میں صوفے پر بیٹھیں باتیں کر رہی تھیں کہ حور نے آکر سلام کیا

وعلیکم السلام بیٹے

میں بالکل ٹھیک ہوں تم کیسی ہو

ناہید بیگم شفقت سے بولیں

میں بھی ٹھیک ہوں پھپھو

آپ کو پتہ ہے میں نے آپ کو کتنا مس کیا بابا کہہ رہے تھے کہ میرے پیپرز کے بعد آپ سے ملنے جائیں گے

لیکن شکر ہے کہ آپ خود آ گئیں

حور مسکرا کر بولی اور ان کے ساتھ ہی بیٹھ گئی جبکہ حمزہ باہر فون پر کسی سے بات کر رہا تھا

پڑھائی کیسی جا رہی ہے تمہاری

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ناہید بیگم نے حور کو دیکھ کر کہا

پڑھائی بھی بس ٹھیک ہی جا رہی ھے پاس تو ھو ہی جاؤں گی ارے حمزہ بھائی بھی آنے والے تھے نا وہ نہیں آئے

حور نے ارد گرد کا جائزہ لے کر کہا

بالکل آیا ھے باہر فون پر بات کر رہا ھے آتا ہی ھو گا

صبا بیگم جلدی سے بولیں

اچھا میں ان سے مل کر آتی ھوں

حور کہ کر اٹھی اور باہر لان میں چلی گئی جبکہ ناہید بیگم نے بات کرنی شروع کی جس کے لئے وہ یہاں آئیں تھیں

ھاں ٹھیک ہے

اللہ حافظ

اسلام و علیکم حمزہ بھائی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ تو لگتا ھے بھول ہی گئے تھے مجھے

کہ آپ کی کوئی چھوٹی سی کیوٹ سی کزن بھی ھے

حور نے حمزہ سے شکوہ کیا

حمزہ جو کال کاٹ کر پلٹا ہی تھا کہ حور کو دیکھ کر مسکرانے لگا

توبہ اتنے شکوے

یار تھوڑا سا بزی تھا اس لئے کال نہیں کر سکا لیکن دیکھو اب تو آ گیا ھوں تم سے ملنے

اور اب میں اور ماما سوچ رہے ہیں کہ تمہیں اپنے ساتھ ہی لے جائیں

حمزہ نے مسکرا کر حور کے بالوں کو بکھیرا

اا

مت کریں حمزہ بھائی

اور میں کوئی آپ کے ساتھ نہیں جانے والی ماما بابا کو چھوڑ کر

اور وہ بھی ملتان

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

توبہ اتنی گرمی ھوتی ھے وہاں پتہ نہیں آپ کیسے رہ لیتے ھیں

حور نے کانوں کو ھاتھ لگاتے ہوئے کہا

اور اگر تمھیں ہمیشہ وہاں رہنا پڑا تو کیا کرو گی مطلب کہ اگر تمہاری شادی ملتان میں ہی ھو گئی تو

حمزہ مسلسل حور کو اپنے نظروں کے حصار میں لیے ہوئے تھا

میں کیوں ملتان میں شادی کروں گی توبہ بھئی مجھ سے اتنی گرمی برداشت نہیں ھوتی ھے

میں بابا سے کہوں گی کے یہی لاھور سے کوئی لڑکا دیکھیں اور یہی شادی کردیں میری اس طرح میں ہمیشہ ان کے ساتھ بھی رہوں گی

حور مزے سے اپنی آگے کی پلیننگ حمزہ کو بتا رہی تھی

ویسے حمزہ بھائی آپ نے کوئی لڑکی دیکھی اپنے لئے

مطلب کے اس طرح میں بھی انجوائے کرلوں گی آپ کی شادی کو

حور حمزہ کی اپنے لیے پسند اور اس کی معنی خیز باتوں کو اچھے سے سمجھتی تھی مگر پھر بھی انجان بننے کی کوشش کرتی تھی کیونکہ وہ خود حمزہ کے بارے میں ایسی کوئی فیلنگ نہیں رکھتی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور جان بوجھ کر بار بار اسے بھائی کہتی تھی تا کہ وہ اپنے دل سے حور کے لئے فیلنگز کو نکال دے اور اب حمزہ کی کہیں اور شادی کی بات بھی اسی لئے کی تھی

یار حور تم مجھے بھائی کیوں کہتی ھو

مطلب کہ ہم اچھے دوست ھیں تو نام لیا کرو میرا

حمزہ چڑ کر بولا

مطلب کہ حور اس کی فیلنگز کو سمجھ کیوں نہیں رہی اور بھائی بھائی کا لیبل دیتی رہتی ھے

کیوں کہ آپ مجھ سے بڑے ھیں اور میرا کوئی بھائی بھی تو نہیں ھے اس لئے اپنی اس خواہش کو میں پورا کر رہی ھوں آپ کو بھائی کہ کر

آپ کو برا لگتا ھے میرا بھائی کہنا

حور معصومیت سے بولی

(ھاں لگتا ھے برا مت کہا کرو نہیں ھوں میں تمہارا بھائی)

یہ سب حمزہ صرف دل میں ہی سوچ سکا اور پھر بولا تو صرف اتنا کہ

چلو اندر سب ہمارا ویٹ کر رہے ھوں گے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حمزہ کہ کر منہ بنا کر اندر چلا گیا تو حور بھی کاندھے آچکا کر اندر چلی گئی

____

بھئ مزمل مجھے تو حور شروع سے ہی اپنے حمزہ کے لئے پسند تھی مگر اب تو حمزہ بھی یہ چاہتا ھے کہ حور کی پڑھائی مکمل ھوتے ہی دونوں کی شادی کر دیں گے

کیوں نہیں باجی

حور تو آپ ہی کی بچی ھے جب چاہیں بیاہ کر لے جائیں

ناہید بیگم نے اپنے دل کی بات کی جس پر صبا بیگم نے اپنی رضامندی ظاہر کی جبکہ مزمل صاحب اچانک بولے

میں پہلے حور کی مرضی پوچھوں گا پھر آپ کو بتاتا ھوں

مزمل صاحب نے کہا تو ناہید بیگم اور صبا بیگم دونوں نے بھی حامی بھر لی

ارے مل لیا حمزہ سے

صبا بیگم حور اور حمزہ کو آتے دیکھ کر بولیں

جی مل لیا اچھے سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حمزہ جل کر بولا جبکہ حور مسکرا کر دوبارہ ناہید بیگم کے پاس بیٹھ گئی

اور سب آپس میں باتیں کرنے لگے اسی طرح رات کا کھانا کھا کر سب سونے کے لئے اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے

صبح حور یونی جانے کے لئے تیار ہو کر باہر آئی اور ناشتہ کرنے لگی

بابا چلیں مجھے یونی چھوڑ دیں

ناشتے سے فارغ ہو کر حور اٹھتے ھوے بولی

حور آپ کے بابا ناشتہ کر رھے ھیں تو آج آپ حمزہ کے ساتھ یونی چلے جاؤ

صبا بیگم نے بہانے سے حور کو حمزہ کے ساتھ یونی بھیجنا چاھا تا کہ حور حمزہ کے ساتھ اٹیچ ھو جائے

اوکے آئی ڈونٹ مائنڈ اٹ

چلیں حمزہ بھائی

حور کہ کر باہر نکل گئی جبکہ حمزہ بھی مزمل صاحب سے گاڑی کی چابی لیتے ھوئے باہر چل پڑا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajah Tum ho| By Malisha Rana (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد جب سے حور کے گھر سے واپس آیا تھا بے چین تھا کیوں رہ رہ کر اسے یہ بات ستا رہی تھی کہ حور اس لڑکے کے سامنے رہے گی اس سے باتیں کرے گی

وہ حور کو اپنی گندی نظروں سے دیکھے گا

کہیں وہ حور کے رشتے کے لئے تو نہیں

نہیں نہیں

نہیں حور تمہیں دیکھنے کا تم سے باتیں کرنے کا اور تمہارے ساتھ رہنے کا حق صرف میرا ہے اور یہ حق میں کسی اور کو کبھی نہیں دے سکتا

بس اب بہت ہو گیا اب تمہیں میرے پاس جلد از جلد آنا ہو گا کیونکہ میں کوئی نقصان برداشت نہیں کر سکتا

تم صرف میری ہو اور تمہیں میں اپنے پاس لا کر رکھوں گا

اب تم سے کل ہی تفصیل سے ملاقات ہو گی

پھر احمد یہی سب سوچتے سوچتے نیند کی وادی میں اتر گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد ایسا تو کبھی بھی نہیں تھا مگر حور کے معاملے میں ایسا ھو گیا تھا محبت انسان کو واقع میں بہت بدل دیتی ھے

کتنا حساس ھو جاتا ھے انسان اپنی محبت کے لئے

جیسے کہ احمد ھو گیا تھا

صبح احمد جلدی سے تیار ھوا اور گاڑی سٹارٹ کر کے یونی پہنچ گیا مگر وہاں حور کو حمزہ کے ساتھ دیکھ کر اس کا

غصے دیکھنے کے قابل تھا

حور تو احمد کو مکمل اگنور کر کے یونی میں چلی گئی جبکہ احمد بھی گاڑی سے باہر نکلا اور یونی کے اندر چلا گیا

یونی کیوں نہیں آئی تم

اگر نہیں آنا تھا تو مجھے تو بتا دیتی تا کہ میں بھی چھٹی کر لیتی ویسے بھی پھپھو اور حمزہ بھائی آے ھوئے ھیں

میرا تو پہلے دل نہیں کر رہا تھا یونی

آج صلہ یونی نہیں آی تھی تو حور اکیلے وہاں کلاس میں بیٹھنے کے بجائے باہر نکل کر صلہ سے بات کر رہی تھی

کہ اچانک کسی نے اسے ایک روم میں کھینچا اور اس کے منہ پر ھاتھ رکھ دیا تا کہ وہ چیخ نہ سکے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ششش

آواز نہ آئے تمہاری

بس جو میں پوچھ رہا ھوں صرف اس کا جواب دو

کون ھے وہ

جو تمہارے گھر آیا ھے اور آج تمہیں یونی چھوڑنے آیا

احمد حور کو دیوار کے ساتھ لگائے کھڑا تھا اور اس پر جھکا آہستہ آہستہ سے بول رھا تھا جبکہ حور کو آج سہی معنوں میں احمد سے خوف آ رہا تھا

وہ منہ پھٹ ضرور تھی مگر بے شرم نہیں

ایک غیر محرم اس کے اتنے قریب کھڑا اس کے منہ پر اپنا ھاتھ رکھے کھڑا تھا جبکہ دوسرے ھاتھ سے اس کے ھاتھوں کو پکڑ رکھا تھا

سرخ آنکھوں کے ساتھ غصے سے حور کے کانوں کے پاس بول رھا تھا

اس سچویشن میں تو اچھے اچھوں کی بولتی بند ھو جائے وہ تو پھر بھی ایک نازک سی لڑکی تھی

حور آنکھیں پھاڑے احمد کی طرف دیکھ رہی تھی پھر احمد سے اپنے آپ کو چھڑوانے کی کوشش کرنے لگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آہ ھاں

زیادہ محنت کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیوں کہ میں تمہیں ایسے نہیں چھوڑنے والا ھوں

جو پوچھا ہے اس کا سہی سہی جواب اور جاؤ یہاں سے

احمد نے اپنی پکڑ اور مضبوط کرتے ھوئے کہا تو ناچار حور کو ھاں میں سر ہلانا پڑا

ٹھیک ہے

اب میں ہاتھ ہٹانے والا ھوں تو کوئی ڈرامہ مت کرنا

ورنہ انجام بہت برا ھو گا

سمجھ آئی

احمد نے حور سے پوچھا تو اس نے ھاں میں سر ہلا دیا

گڈ گرل

ایسے ہی فرمابرداری کیا کرو میری

زندگی سکون سے گزرے گی ہماری

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب بتاؤ کون ھے وہ

ک۔۔۔۔کزن

احمد نے اپنا ھاتھ حور کے منہ سے ہٹایا تو وہ ڈرتی ھوئی بولی

اچھا مطلب کزن برادر

رائٹ

احمد نے دانت پیستے ہوئے کہا تو حور نے غور سے احمد کی طرف دیکھا اور پھر بولی

جی

حمزہ بھائی

اچھی بات ھے کہ تم اسے بھائی سمجھتی ھو مگر ضروری نہیں کہ وہ بھی تمہیں بہن سمجھتا ھو اس لیے دوبارہ مجھے

تم اس کے ساتھ نظر نہ آؤ

سمجھ آئی

اور بہت جلد آرہا ھوں تمہارے گھر تمہارا رشتہ لینے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس لئے جب تک ہماری شادی نہیں ھوتی تم اس سے ہی کیا ہر ایک مرد سے دور رہو گی

جاؤاب

اس سے پہلے کہ کوئی آجائے

کیوں کہ میں تمہارے کردار کے بارے میں کوئی بات برداشت نہیں کر سکتا

احمد نے اپنی بات کہی اور حور کے ھاتھوں کو چھوڑ دیا جو کہ وہ کافی دیر سے پکڑ کر کھڑا تھا

حور نے بے یقینی سے احمد کی طرف دیکھا اور پھر بغیر کچھ بولے وہاں سے چلی گئ

اور پھر حور کے جاتے ہی احمد بھی یونی سے باہر نکل گیا

\---------------------------------

کیا وہ سچ میں

نہیں میں یہ کیا سوچ رہی ہوں

میں اس سائیکو لوفر کی زر خرید غلام نہیں ھوں کہ اس کے کہنے پر زندگی گزاروں

میری مرضی میں جس سے بھی بات کروں جس سے بھی ملوں وہ ھوتا کون ھے مجھ پر پابندی لگانے والا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج تک میرے ماں باپ نے مجھے کسی کام کے لئے روکا نہیں تو وہ کون ھے میرا

جاہل گوار سائیکو گنڈا موالی

پہلے کیا کم درد تھا ھاتھ میں جو دوسرے ھاتھ میں بھی درد شروع کروادیا اس سائیکو چپکو نے

میں اس کی بات کیوں مانو

بڑا آیا مجھ سے شادی کرنے والا

آے تو سہی رشتہ لے کر دھکے مار کر نکالوں گی

وہ کیا سمجھتا ھے کہ اس طرح ڈرالے گا مجھے

لیکن میں چپ کیوں کر جاتی ھوں اس کے آگے

اسی بات کا فائیدہ اٹھا کر زیادہ بڑھ رہا ھے

بس اب میں چپ نہیں رہوں گی

نہیں ڈروں گی اس سے

بالکل بھی نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حور بیٹے آپ فری ہو

حور یونی میں احمد کے ڈرانے کی وجہ سے سہی طرح پڑھ نہیں سکی اور اب گھر آ کر بھی احمد کے بارے میں سوچ رہی تھی

کہ اچانک مزمل صاحب کی آواز پر چونک کر ان کی طرف دیکھا

ج۔۔۔جی بابا

میں بالکل فری ھوں آپ کو کوئی کام تھا مجھ سے تو مجھے بلا لیا ھوتا

حور خود کو ریلیکس کرتے ھوئے بولی

وہ بیٹے مجھے آپ سے ایک ضروری بات کرنی تھی

مزمل صاحب حور کے پاس بیٹھتے ھوئے بولے

جی بابا بولیں میں سن رہی ھوں

حور نے مسکرا کر مزمل صاحب کے ھاتھوں کو پکڑا تو مزمل صاحب نے ایک لمبی سانس لی اور پھر بولے

بیٹے وہ آپ کی پھپھو آپ کی شادی حمزہ سے کروانا چاہتی ھیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور اسی سلسلے میں وہ یہاں آئی ھیں

ہماری طرف سے تو ھاں ھے کیونکہ حمزہ گھر کا بچہ ھے دیکھا بھالا ھوا اور آپ سے محبت بھی کرتا ھے

مگر پھر بھی میں آپ کی مرضی جاننا چاہتا ہوں

آپ کو یہ رشتہ قبول ھے

مزمل صاحب محبت سے بولے تو حور نے ایک نظر ان کے چہرے پر ڈالی اور پھر بولی

بابا میں آپ کو کل تک اپنا فیصلہ سنا دوں گی

اصل میں میں نے کبھی حمزہ بھائی کے بارے اس طرح نہیں سوچا میں انھیں ہمیشہ اپنا بھائی سمجھتی تھی تو مجھے

کچھ وقت چاہیے تا کہ میں دماغی طور پر اس رشتے کو ایکسپٹ کر سکوں

آئی ہوپ یو انڈرسٹینڈ

حور نے مزمل صاحب کے ھاتھوں کو ہلکا سا دبایا

جی بیٹے آپ کل تک سوچ لوں اور پھر اپنا فیصلہ بتا دینا اور یقین کرو بیٹے کہ آپ کی خوشی میں ہی ہماری خوشی ھے

آپ کا ہر فیصلہ ہمیں قبول ھو گا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھینک یو بابا

مجھے پتہ ھے کہ آپ مجھ سے بہت محبت کرتے ہیں میں آپ کو کل تک بتاتی ھوں

حور مزمل صاحب کے گلے لگ کر بولی تو مزمل صاحب نے حور کے سر پر کس کیا اور اپنے کمرے میں چلے گئے جبکہ حور گہری سوچ میں پڑ گئی

اسلام و علیکم آپی

وہ مجھے آپ سے بہت ضروری بات کرنی تھی

احمد اس وقت فضا کے کمرے میں موجود تھا

ھاں آؤ احمد

بولو کیا بات کرنی ھے

فضا نے احمد کو اپنے پاس بیٹھنے کا اشارہ کیا

وہ آپی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے ایک لڑکی سے محبت ھو گئ ھے اور میں اس سے جلد از جلد شادی کرنا چاہتا ہوں

تو آپ کل اس کے گھر رشتہ لینے چلی جائیں گی نا

احمد نے فضا کو دیکھ کر کہا

کون ھے وہ

فضا نے احمد سے پوچھا

حور نام ھے اس کا

سچ میں آپی بہت پیاری ھے

اور میں چاہتا ہوں کہ آپ میری شادی اس سے کروا دیں

احمد نے مسکرا کر حور کے بارے میں بتایا تو فضا بھی مسکرانے لگی

ٹھیک ہے ہم کل چلیں گے حور کے گھر مگر تم بھی ساتھ جاؤ گے

ٹھیک ہے

فضا نے کہا تو احمد کھل کر مسکرایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی آپی

تھینک یو سو مچ

میں کل ضرور جاؤں گا

اوکے پھر اب میں چلتا ھوں کچھ کام ھے

احمد کہ کر چلا گیا جبکہ فضا مطمئن سی ھو کر مسکرانے لگی

ھاں بس مجھے نہیں کرنی بھئی حمزہ بھائی سے شادی

میں کیسے رہوں گی ملتان میں

اور اس کے علاوہ میں نے اپنے ھسبنڈ کے بارے میں جو کچھ سوچ رکھا ھے حمزہ بھائی ویسے تو بالکل بھی نہیں ھیں

تو میں کیوں کروں ان سے شادی بس میں بابا کو شام کو اس رشتے سے منع کر دوں گی

حور مزمل صاحب کے جاتے ہی اپنا فیصلہ کر چکی تھی اور اب ریلیکس سی اپنے بیڈ پر لیٹ کر سونے کی کوشش کرنے لگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابھی اسے لیٹے ھوئے مشکل سے کچھ منٹ ہی ھوئے ھوں کہ حور کے موبائل پر کسی کی کال آنے لگی

اب یہ کون ھے

اسلام و علیکم

حور نے جیسے ہی کال ریسیو کی آگے سے ایک بارعب مردانہ آواز سنائی دی

وعلیکم السلام

کون بات کر رہا ھے

حور جلدی سے بولی

تمہارا فیوچر کا ھسبنڈ بات کر رہا ھوں

احمد نے شرارت سے کہا جبکہ حور نے حیرانگی سے موبائل کو دیکھا اور پھر کچھ دیر بعد بولی

تم۔۔۔۔ تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے کال کرنے کی

اور تمہارے پاس میں نمبر کیسے آیا

حور غصے سے بولی جبکہ احمد نے زور سے قہقہہ لگایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حور ریلیکس

اتنا غصہ صحت کے لیے اچھا نہیں ھوتا

اور رہ گئی تمہارے نمبر لینے کی بات تو وہ مجھے تمہاری دوست صلہ کے موبائل سے ملا

افسوس

بیچاری کا موبائل گم ھو گیا

تمہیں بتایا نہیں اس نے کہ آج وہ لنچ پر گئی تھی علی کے ساتھ

بس پھر میں نے اس کا موبائل اٹھایا اور تمہارا نمبر لے لیا کل میں تمہیں یونی کے باہر صلہ کا موبائل دے

دوں گا تو تم اسے موبائل واپس کر دینا

پریشان ھو گی بیچاری

اوکے

اور ھاں سب سے ضروری بات تو میں بھول ہی گیا کہ کل آپی آئیں گی تمہارے گھر رشتہ لینے

اور جواب ھاں میں ھونا چاھئے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajah Tum ho| By Malisha Rana (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

توٹھیک ہے ابھی میں تھوڑا بزی ھوں تورات کو بات کریں گے بس مجھے زیادہ مس مت کرنا

اللہ حافظ

احمد نے بغیر رکے اپنی بات کی اور حور کا جواب سنے بغیر کال بند کر دی

جبکہ حور بس بند پڑے موبائل کو ہی گھورتی رہی

یہ کیا کہہ رہا تھا

کہیں سچ میں تو نہیں اس کی بہن آجائیں گی کل

نہیں ایسا نہیں ھو سکتا میں اس بدتمیز سائیکو سے شادی نہیں کروں گی

اس سے تو لاکھ گنا اچھے حمزہ ھیں

بس اب میں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ میں شام کو حمزہ سے شادی کے لئے ھاں کر دوں گی

اور شادی کر کے یہاں سے چلی جاؤں گی

ھاں یہ ٹھیک ہے

حور نے خود کو تسلی دی اور ریلیکس ہو گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حورا ابھی باہر جانے کا سوچ ہی رہی تھی کہ اچانک دوبارہ سے اسے احمد کی کال آنی شروع ھوگئی

اب اسے کیا مسئلہ ہے

ایک دفعہ اچھے سے باتیں سنا دیتی ھوں اور اسے اس کی اوقات یاد دلاتا دیتی ھوں

حور نے سوچتے ھوئے کال ریسیو کی اور بولی

اب کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ

جان کیوں نہیں چھوڑ دیتے میری

پیچھے ہی پڑ گئے ھو

اور ھاں کوئی ضرورت نہیں ہے اپنی بہن کو یہاں بھیجنے کی ورنہ ان کی انسلٹ کے ذمہ دار تم خود ھوگے

حور نے اپنی طرف سے احمد کو دھمکی دی مگر احمد غصے سے بولا

بکواس بند کرو اپنی

کل آپی آرہی ھیں اور تم چپ چاپ اس رشتے کے لئے ھاں کروگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ورنہ میں جو کروں گا وہ تمہارے سمیت تمہارے ماں باپ کو بھی بالکل اچھا نہیں لگے گا

احمد نے دھمکی دی جس پر حور غصے سے بولی

کیا کر لو گے ھاں

ڈرتی نہیں ھوں میں تم سے

اور تمہاری ان کھوکھلی دھمکیوں سے

جو کرنا ھے کر لو

اور ھاں تمہارے لیے ایک خوش خبری ھے کہ میری شادی بہت جلد ھونے والی ھے

حمزہ بھا

آہ ھاں

حمزہ سے

تو تم مبارک باد دینے ضرور آنا

حور طنز سے بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شادی تو تمہاری صرف مجھ سے ھو گی تو اس چھوٹی سی بات کو اپنے دماغ میں ڈال لو

تم صرف میری ھو حور

صرف میری

اور اس حمزہ کو تو میں ایسا سبق سکھاؤں گا کہ حمزہ سمیت تم بھی یاد رکھو گی

احمد نے غصے سے کہ کر کال کاٹ دی جبکہ حور ڈر کر سوچنے لگی کے احمد کیا کرے گا

یہ سب میں تمہاری وجہ سے کر رہی ھوں سائیکو

کہ مجھے اب ملتان میں رہنا پڑے گا

کیونکہ مجھے تم سے بہتر حمزہ لگ رہے ھیں

تم سے شادی تو میں کبھی بھی نہیں کروں گی

اب کرتے رہنا جو کرنا ھے کیوں کہ شادی تو میری حمزہ سے ہی ھو گی

اور پھر جب ایک دفعہ میری شادی ھو جائے گی تو کہاں تمہیں مجھ میں انٹرسٹ رھے گا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک شادی شدہ لڑکی میں کسے انٹرسٹ ھوتا ھے

تب تو جان چھوڑ ہی دو گے میری

بس ایک دفعہ شادی ھو جائے

حور نے کل تک سوچا اور پھر حمزہ سے شادی کرنے کا فیصلہ کر لیا کیونکہ تھوڑا ڈر تو اسے ابھی بھی احمد کا تھا

اس لئے اب اپنا فیصلہ سنانے کے لئے وہ ھال میں موجود باقی سب کے پاس گئ

اور حمزہ کے رشتے کہ کے لئے ھاں کر دی

لیکن ایک شرط کے ساتھ کہ جلد از جلد حمزہ اور اس کی شادی کر دی جائے

یعنی حمزہ اور ناہید بیگم کے ساتھ وہ بھی ملتان واپس جاے گی

لیکن بیٹے آپ کی پڑھائی

میرا مطلب ھے کہ آپ فائنل پیپر زدے دیتے اس کے بعد ہم آپ کی شادی کر دیتے

مزمل صاحب نے حور کو سمجھانا چاہا تو وہ بول پڑی

نہیں بابا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے اور نہیں پڑھنا

آپ کو پتہ تو ھے کہ مجھے پڑھائی سے کتنی نفرت ھے

اس لئے آپ پلیز ان دو تین دنوں میں ہی ہمارا نکاح کروا کر مجھے رخصت کر دیں

حور نے اپنی بات کہی اور واپس اپنے کمرے میں چلی گئی جبکہ باقی سب حیران پریشان سے حور کے بارے میں سوچ رہے تھے

فروز ہمیں کل کہیں جانا ھے تو آپ 12 بجے تک گھر آ جایئے گا

رات کو فروز جب سونے کے لئے لیٹا تو اچانک فضا بولی

خیریت تو ھے

کہاں جانا ھے ہم نے کہ تم اس طرح خوش ھو رہی ھو

فروز نے منہ بنا کر کہا وہ تب سے چڑچڑا سا رہتا تھا جب سے احمد آفس آنے لگا تھا اور فروز سے ہر چیز کا حساب مانگنے لگا تھا

اب بھی اسی لئے جل کر بولا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی وہ احمد نے ایک لڑکی پسند کی ھے تو ہم کل اس کے گھر جا رھے ھیں رشتے کی بات کرنے

سچ میں فروز میں اتنی خوش ھوں کہ آپ کو کیا بتاؤں

میری اتنی خواہش ھے کہ احمد کی شادی ھو اور میں اپنے ارمان پورے کروں اب آپ دیکھئیے گا میں وہ سب ارمان پورے کروں گی

فضا جوش سے بولی جبکہ فروز شوکڈ سا فضا کے چہرے کو دیکھتا رھا

اور پھر کچھ دیر بعد خود کو ریلیکس کر کے بولا

فضا ابھی احمد کی شادی کرنے کی کیا ضرورت ہے میرا مطلب ھے کہ ابھی تو اس نے آفس جانا شروع کیا ھے کچھ عرصہ آفس سنبھال لے اس کے بعد شادی بھی کر لے

نہیں نا فروز

احمد کی خواہش ھے کہ وہ ابھی شادی کرنا چاہتا ھے اور رہ گئی بات سنبھالنے کی تو وہ شادی کے بعد بھی سنبھال لے گا یہ کوئی اتنا بڑا ایشو نہیں ھے

اس لئے آپ فکر مت کریں

اب آپ سو جائیں کیونکہ مجھے بھی بہت نیند آ رہی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھر صبح فریش بھی تو نظر آنا ھے

فضا نے مسکرا کر کہا اور کمبل لے کر آنکھیں بند کر لیں جبکہ فروز نے کروٹ بدلی اور زہریلی سوچیں سوچنے لگا

کل صبح حور بے چین سی پھر رہی تھی اسے اس بات کا ڈر تھا کہ احمد اب کیا کرنے والا ھے کیونکہ جب اسے انکار کیا جاے گا تو وہ چپ چاپ تو بالکل نہیں بیٹھے گا

ھاے اللہ

پلیز سب ٹھیک ھو اور اس سائیکو چیکو کو تو مجھ سے ہمیشہ کے لئے دور کر دیں

حور نے سچے دل سے دعا کی جبکہ وہ اس بات سے انجان تھی کہ ضروری نہیں کہ ہر دعا کو قبولیت کا شرف عطا ھو

جبکہ دوسری جانب احمد مکمل تیار ھو کر خود پر پرفیوم لگا رھا تھا کہ اچانک اس کے موبائل پر اسامہ کی کال آئی

اسلام وعلیکم اسامہ

کیا حال ہے سب ٹھیک تو ھے نا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد نے کال اٹینڈ کر کے کہا

یار تو جلدی آ یہاں عثمان کا بہت برا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے اسے بہت شدید چوٹیں آئی ہیں یار مجھے تیری بہت ضرورت ہے

اسامہ بھرائی ہوئی آواز میں بولا

تو ٹینشن مت لے

مجھے جگہ بتا میں ابھی آ رہا ھوں

احمد نے جگہ پوچھی اور جلدی سے باہر نکل گیا جبکہ جانے سے پہلے فضا کو کہ گیا کہ وہ اور فروز دونوں چلے جائیں حور کے گھر اسے بہت ضروری کام ھے اور پھر حور کے گھر کا ایڈریس بتا کر خود جلدی سے گاڑی سٹارٹ کر دی

حور ظہر کی نماز پڑھ رہی تھی کہ اچانک مزمل صاحب اس کے کمرے میں داخل ھوئے

تو حور کو نماز پڑھتے دیکھ کر صوفے پر بیٹھ کر اس کا ویٹ کرنے لگے جیسے ہی حور نے نماز مکمل کی تو مزمل صاحب اٹھے اور حور کو بیڈ پر بیٹھا کر خود بھی اس کے پاس بیٹھ گئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حور بیٹے آپ جانتے ھو نا کہ آپ ہمیں کتنے عزیز ھو اور آپ کی خوشی میں ہی ہماری خوشی ھے

اگر آپ حمزہ سے شادی نہیں کرنا چاہتے تو اس میں کوئی مجبوری نہیں ھے ہم انکار کردیں گے مگر آپ یوں ناراض نہ ھوں

مزمل صاحب نے اپنا اندازہ لگایا کہ حور ان سے ناراض ہو کر یہ شادی کر رہی ھے اور اس لئے جلدی جلدی مچائی ھوئی ھے کیونکہ جب بھی وہ کوئی کام نہیں کرنا چاہتی تھی تو ناراضگی میں وہ جان بوجھ کر کرتی تھی جیسے کہ کسی پر احسان کر رہی ھو

یہ اس کی بچپن کی عادت تھی

(اف میرے معصوم بابا)

(کیا کیا سوچتے ھیں آپ)

حور نے دل میں سوچا مگر بولی تو صرف اتنا کہ

بابا ایسی کوئی بات نہیں ہے میں سچ میں دل سے راضی ھوں اس رشتے کے لئے

آپ سے کوئی ناراضگی نہیں ھے مجھے

جس کی بنا پر میں خود پر یہ ظلم کر رہی ھوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ پلیز یہ سب سوچنا چھوڑ دیں

اور رہ گئی بات جلدی جلدی شادی کرنے کی تو میں تو ویسے بھی کب پڑھنا چاہتی تھی یہ تو اچھا بہانہ ہے کہ

پڑھائی سے جان چھوٹ رہی ھے

سوریلیکس

آپ پلیز ٹینشن مت لیں میں بہت خوش ھوں اور باقی سب کو بھی بتا دیں جنھوں نے آپ کو میرے پاس

بھیجا ھے

حور مسکرا کر بولی

تو مزمل صاحب کو کچھ تسلی ھوئی

مزمل گھر میں کچھ مہمان آے ھیں اور آپ سے بات کرنا چاہتے ہیں

پتہ نہیں کون ھیں

میں نے انھیں ھال میں بیٹھا دیا ھے آپ آجائیں

ابھی مزمل صاحب کچھ اور بھی بات کرنا چاہتے تھے کہ اچانک صبا بیگم کمرے میں داخل ھو کر بولیں

اس وقت کون آگیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹے میں ابھی آتا ھوں

مزمل صاحب بولتے ھوئے ھال میں چلے گئے جبکہ حور یہ سن کر ہی شوکڈ ھو گئ

کہیں وہ اس سائیکو کی فیملی تو نہیں ھے

پکا وہی ھیں اب کیا ھو گا

حور پریشانی میں سوچ رہی تھی

معزرت

میں نے آپ کو پہچانا نہیں

کیا میں آپ کے آنے کا مقصد جان سکتا ھوں

مزمل صاحب نے سلام دعا کیا اور پھر بولے

جی اصل میں آپ ہمیں نہیں جانتے لیکن ہم آپ کے بارے میں سن چکے ھیں میں زیادہ گھما پھرا کر بات نہیں کروں گی بات سیدھی سی ھے کہ میں اپنے بھائی رانا احمد کے لئے آپ کی بیٹی حور کا رشتہ مانگنے آئ ھوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ چاھیں تو تفتیش کروالیں ہمارے بارے میں

انشاللہ آپ کو تعریفیں ہی سننے کو ملیں گی

فضا مسکرا کر بولی اور جواب کا انتظار کرنے لگی جبکہ فروز ایک لفظ بھی نہیں بولا وہ تو پتہ نہیں آ کیسے گیا مجبوری سے

ورنہ ارادے تو یہاں آنے کے بھی نہیں تھے

حور کے لئے

مگر بیٹے حور کا نکاح ھونے والا ھے میرے بھانجے سے اور کل حور کی مہندی ھے

میں معزرت خواہ ہوں مگر آپ نے تاخیر کر دی

مزمل صاحب شفقت سے نرم لہجے سے بولے

مگر فضا کا چہرہ اس ایک بات سے ہی مرجھا گیا کہ اس کے بھائی کی محبت کسی اور کی ھونے والی ھے

جبکہ فروز کا یہ سن کر دل کر رہا تھا کہ وہ بھنگڑے ڈالے کہ وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو گیا وہ بھی بغیر کچھ کرے

بیٹے میرا مقصد آپ کا دل دکھانا نہیں تھا مگر میں مجبور ھوں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajah Tum ho| By Malisha Rana (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید کرتا ھوں کہ آپ میری بات سمجھ رہے ھو

مزمل صاحب نے کہا تو فضا نے نم آنکھوں کے ساتھ ان کی طرف دیکھا اور پھر بولی

کوئی بات نہیں انکل یہ فیصلے تو اللہ کے ھیں ہم تو صرف کوشش کر سکتے ھیں

معافی چاھوں گی کہ آپ کا وقت ضائع کیا اب اجازت دیں

فضا کہہ کر اٹھ گئی اور پھر اللہ حافظ کہہ کر باہر نکل گئی جبکہ فروز بھی مسکرا کر فضا کے پیچھے چل پڑا

اس بات سے انجان کے ہم چاھے لاکھ کسی کا برا کرنا چاہیں مگر اللہ وہ تو سب کے ہیں نا

وہ کیسے ہمارا برا ھونے دیں گے

مگر یہ بات فروز کو کیسے پتہ ھوگی جو کہ صرف حسد کرنا جانتا ھے

فضا جب سے گھر آئی تھی اپنے کمرے میں بیٹھی روے جا رہی تھی جبکہ فروز اسے جھوٹ موٹ چپ کروانے کی کوشش کر رہا تھا اور یہ ثابت کر رہا تھا کہ وہ بھی بہت دکھی ھے

مگر یہ بات تو صرف اللہ جانتے تھے کہ وہ کس طرح منافقت کر رہا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajah Tum ho| By Malisha Rana (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابھی فضا روہی رہی تھی کہ اچانک احمد کمرے میں داخل ھوا

آپی کیا ھوا آپ رو کیوں رہی ھیں

سب ٹھیک تو ھے نا

احمد بھاگ کر فضا کے پاس آ کر بولا

فروز بھائی آپ بتائیں کہ کیا ھوا ھے جو آپی اس طرح رو رہی ھیں

حالانکہ آپ لوگ تو حور کے گھر گئے تھے

فضا سے کچھ بولا ہی نہیں جا رہا تھا تو احمد نے فروز سے وجہ پوچھی

وہ احمد

اصل میں ہم جب حور کے گھر گئے تو انھوں نے کہا کہ حور کی کل منہدی ھے ہم نے دیر کر دی آنے میں

اور رشتے سے انکار کر دیا

فروز نے دکھی سا چہرا بنا کر کہا جبکہ احمد کا چہرہ ایک دم سے سرخ ھو گیا

احمد مجھے معاف کر دو میں تمہاری خواہش پوری نہیں کر سکی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فضا روتے ھوئے بولی جبکہ احمد غصے سے بولا کہ

خواہش تو میری اب بھی پوری ھو گی آپی

عزت راس نہیں آئی نا انھیں

ٹھیک ھے ایسے تو ایسے سہی اب میں وہ کروں گا جو انھوں نے کبھی سوچا بھی نہیں ھو گا

آپ کو رلایا نا انھوں نے اب خود روئیں گے وہ

تم ایسا کچھ نہیں کرو گے احمد

فضا نے احمد کو روکنا چاہا مگر احمد سرخ آنکھوں سے بولا

میں ایسا ہی کروں گا اور آپ مجھے روکیں گی نہیں آپی

ان لوگوں کے ساتھ ایسا ہی کرنا چاھئے

احمد نے غصے سے کہا اور اٹھ کر باہر نکل گیا

جبکہ فضا اپنا سر پکڑ کر بیٹھ گئی کیونکہ وہ جانتی تھی احمد کے بارے میں کہ وہ کس حد تک جا سکتا ھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد غصے سے اپنے کمرے میں گیا اور حور کو کال کی

حور جو ابھی ٹھیک سے خوش بھی نہیں ھو پائی تھی کہ اس کی جان اب احمد سے چھوٹ گئی ھے

مطلب اس کی بہن اس کی شادی کہیں اور کروادے گی

اف کتنی بے وقوف ھے حور)

احمد کو سمجھتی کیا ھے وہ محبت کرتا ھے اس سے وہ بھی جنون کی حد تک

تو اب کیسے اسے چھوڑ کیسے سکتا ھے (

اچانک احمد کی کال اپنے موبائل پر آتی دیکھ کر حور ڈر گئی پہلے تو دو تین بار کال کاٹ دی مگر پھر جب احمد بار بار کال کرتا رھا تو ناچار کال پک تو کر لی مگر بولی کچھ نہیں

یہ کیا بکواس ھے حور

تم شادی کر رہی ھو

احمد غصے سے دھاڑا جبکہ بھی غصے سے بولی

ھاں کر رہی ھوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور ضرور کروں گی

تم ھوتے کون ھو مجھ پر غصہ کرنے والے دوبارہ مجھے کال مت کرنا

سمجھ آئی

حور نے غصے سے کہا اور کال کاٹ دی جبکہ احمد نے غصے میں موبائل زمین پر پٹخ دیا

بس حور بہت ھو گیا

تم میری محبت کو ضد بنا رہی ھو

ٹھیک ھے تو پھر ایسے ہی سہی

اب تمھیں پتہ چلے گا کہ میں کون ھوں

احمد نے حور کا تصور کرتے ہوئے کہا اور پھر غصے میں گھر سے باہر نکل گیا

آج حور کی مہندی تھی جو کہ بہت سادگی سے کی جا رہی تھی کیونکہ یہ حور نے کہا تھا کہ وہ سادگی سے شادی کرنا چاہتی ھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس لئے صرف حور کی کچھ دوستیں اور مزمل صاحب کے کچھ بہت عزیز لوگ ہی انوایٹ تھے

صلہ بار بار حور کو حمزہ کے نام سے چھیڑ رہی تھی مگر حور کسی گہری سوچ میں تھی اس لئے صرف ھوں ھاں میں ہی جواب دیتی

حور یہ سوچ سوچ کر حیران تھی کہ احمد نے ابھی تک کچھ کیا کیوں نہیں

چپ چاپ کیوں بیٹھا ھے حالانکہ وہ چپ رہنے والوں میں سے تو بالکل بھی نہیں ھے

اسی سوچ میں مہندی کا دن گزر گیا

آج کیونکہ نکاح تھا اس لئے معمول سے زیادہ افراتفری تھی سب اپنے اپنے کاموں میں لگے ھوئے تھے مگر

حور اپنی ہی سوچوں میں گم تھی

کہ اچانک صبا بیگم کمرے میں داخل ھوئیں

حور بیٹے آپ ابھی تک تیار کیوں نہیں ھوئی باہر مہمان آرھے ھیں بیٹے اور آپ کا فون کیوں بند ھے

صلہ کی ابھی کال آئی ھے وہ کہ رہی ھے کہ تھوڑی دیر ھو جائے گی اسے آنے میں

اور بیٹے آپ بھی جلدی سے تیار ھو جاؤ میں رضوانہ کو بھیجتی ھوں تاکہ وہ آپ کی مدد کر دے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صبا بیگم مسکرا کر بولیں جبکہ حور نے سر ہلا دیا تو وہ باہر نکل گئیں

اس بات سے انجان کہ جس رضوانہ کو وہ حور کی مدد کے لئے بھیج رہی ھیں وہ کسی اور کی ہی مدد کر رہی ھے

اللہ میں کیوں سوچ رہی ھوں اس سائیکو کے بارے میں

کیا پتہ اسے عقل آ گئی ھو اس لیے ابھی تک کچھ نہیں کیا

مگر وہ اتنی جلدی کیسے بدل سکتا ھے وہ بھی اس جیسا چپکو سائیکو

نہیں وہ ضرور کوئی پلیننگ کر رھا ھے

ھائے اللہ

آپ پلیز اس سائیکو کو عقل دے دیں تاکہ وہ میری جان چھوڑ دے ہمیشہ کے لئے

حور نے دونوں ھاتھوں کو پھیلا کر سچے دل سے دعا کی اور پھر اپنے کپڑے اٹھا کر باتھ روم میں چلی گئی جبکہ رضوانہ حور کے کمرے میں آئی اور اس کے کمرے کی کھڑکی کھول کر باہر نکل گئی

تاکہ احمد اندر آ سکے احمد نے رضوانہ کو کچھ پیسے دے کر اپنی وفادار بندی بنا لیا تھا اس لئے وہ جان بوجھ کر ہمیشہ حور کے کمرے کی کھڑکی کھول دیتی تھی اور حور کے بارے میں ہر خبر وہ احمد تک پہنچاتی تھی

اب بھی احمد کے ہی کہنے پر ایسا کیا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رضوانہ نے باہر جا کر احمد کو کال کی تو احمد جو اسی انتظار میں حور کے گھر کے باہر موجود تھا چھپتے چھپاتے حور کے کمرے میں داخل ھو گیا اور حور کا ویٹ کرنے لگا

احمد کو زیادہ انتظار نہیں کرنا پڑا کیونکہ اگلے پانچ منٹ میں اسے باتھ روم کے دروازے کے کھلنے کی آواز سنائی دی تو اس نے حور کے باہر نکلتے ہی اسے پکڑا اور زور سے دیوار کے ساتھ لگا دیا جس سے حور کی ہلکی سی چیخ نکل گئی مگر پھر احمد کو اپنے سامنے دیکھ کر حور شوکڈ ھو گئی اور آنکھیں کھولے بس احمد کو ہی دیکھے گئ

معمول سے زیادہ بڑھی ہوئی شیو سرخ آنکھیں بکھرے بال اور سلوٹ زدہ لباس

تمہاری ہمت کیسے ھوئی کہ تم مجھے چھوڑ کر اس حمزہ سے شادی کرنے والی ھو

تم کیسے کر سکتی ھو ایسے حور

میری محبت کو ٹھکرانے کی تم نے ہمت بھی کیسے کی

مجھ پر

رانا احمد پر تم اس حمزہ کو فوقیت دے رہی ھو

مجھے چھوڑ کر اس کے ساتھ جا رہی ھو

کیوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیوں کیا تم نے ایسا ھاں

کیوں

احمد اس وقت کوئی جنونی مجنوں ہی لگ رہا تھا جو حور کو جھنجھوڑ جھنجھوڑ کر اس سے جواب مانگ رہا تھا مگر حور آ

نکھیں بند کیے

بس کانپے جا رہی تھی

ٹھیک ہے حور

تم نے اپنی مرضی کی اب میں اپنی مرضی کروں گا اگر تم میری نہیں ھو سکتی تو پھر تمہیں کسی اور کا کیسے ھونے

دوں

احمد نے کہ کر اپنی جیکٹ سے گن نکالی اور حور کے سر کر رکھ دی

جبکہ حور نے اپنے سر پر کسی چیز کا دباؤ محسوس کیا تو فوراً آنکھیں کھول دیں مگر پھر گن کو دیکھ کر بہت زیادہ ڈر

گئی

تو حور اب بتاؤ

میرے ساتھ زندگی گزارنا چاہتی ھو یا میرے ساتھ اس دنیا کو ہمیشہ کے لئے چھوڑنا چاہتی ھو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جلدی جواب دو حور

ت۔۔۔۔۔تم

ای۔۔۔۔۔ایسے نہیں ک۔۔۔۔۔کر سکتے

یول۔۔۔۔۔لومی

حور کانپتے ہوئے بولی

جس سے احمد کرب سے مسکرایا اور پھر بولا

ھاں

کرتا ھوں تم سے محبت بہت محبت کرتا ہوں

مگر تم نے کیا کیا

ھاں

انسلٹ کی میری محبت کی ٹھکرایا میری محبت کو اور

اور اس حمزہ سے شادی کر رہی ھو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب ایسے تو نہیں ھوتا نا حور

چلو جلدی سے اپنا فیصلہ سناؤ

تاکہ پھر میں عمل کرو

احمد آہستہ آہستہ سے سے بولتے ھوئے گن سے حور کے بالوں کو پیچھے کر رھا تھا

جس سے حور ڈر کر رونے لگی اور پھر بہت آہستہ سے بولی

م۔۔۔میں تیار ھ۔۔۔ھوں

حور جلدی سے بولی اس سوچ کے ساتھ کے اگر ایک دفعہ وہ باہر سب کے پاس چلی گئی تو اپنی بات سے مکر جائے گی اور احمد کو جیل کروادے گی

مگر یہ صرف اس کی سوچ تھی کیونکہ احمد حور کی سوچ سے مکمل طور پر واقف تھا

لیکن بیچاری حور

اف کتنی معصوم تھی وہ

کس چیز کے لیے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد نے حور کو غور سے دیکھ کر کہا جیسے اس کی سوچ سے واقف ہو

ت۔۔۔۔۔تم سے شا۔۔۔۔۔شادی کے لئے

حور نے کہ کر آنکھیں زور سے بند کر لیں جبکہ احمد حور کو دیکھ کر ہلکے سے مسکرایا

گڈ

اچھا فیصلہ کیا تم نے

چلو باہر مولوی صاحب آ گئے ہوں گے

احمد نے کہ کر گن اپنی جیکٹ میں ڈالی اور حور کے کانپتے ہوئے ہاتھ کو پکڑ کر باہر ہال میں آ گیا جبکہ حور بھی احمد کے ساتھ کھینچتی چلی گئی

جب احمد اور حور ہال میں پہنچے تو سب مہمان آ چکے تھے اور مولوی صاحب بھی موجود تھے

حور کے ساتھ احمد کو دیکھ کر وہاں موجود سبھی لوگ شوکڈ ہو کر انہیں دیکھ رہے تھے جب مزمل صاحب اٹھ کر حور کے پاس آئے اور حور کے ہاتھ کو احمد کے ہاتھ سے کھینچ کر نکالا

اور حور تو جیسے اسی کا انتظار تھا بھاگ کر مزمل صاحب کے پیچھے چھپ گئی اور بولنے لگی

بابا آپ پلیز جلدی سے پولیس کو کال کریں اس گنڈے کے پاس گن ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajah Tum ho| By Malisha Rana (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ی۔۔۔یہ مجھے ما۔۔۔۔۔مارنے آیا ھے

اس سے وہ گ۔۔۔۔۔گن چھین لیں بابا

حور کے اس طرح کرنے سے احمد کو بہت تکلیف ھوئی مگر اس وقت اسے دماغ سے کام لینا تھا اس لئے بھاگ کر حمزہ کے پاس گیا اور اس کے گلے کو دبوچ کر سر پر گن رکھ دی

تو مسٹر حمزہ ایک فیصلہ کر لو

تم حور سے شادی کر کے میرے ھاتھوں مرنا چاہتے ھو یا حور کو ہمیشہ کے لئے چھوڑ کر زندہ رہنا چاہتے ھو

جلدی سے جواب دو مجھے

احمد دانت پیستے ہوئے بولا جبکہ حمزہ تو اس اچانک حملے پر ہی بوکھلا گیا تھا

اور پھر احمد کی دھمکی اسے اور خوفزدہ کر رہی تھی اس لئے وہ جلدی سے بولا

بھئی مجھے مرنا نہیں ھے

کر لو تم جو حور کے ساتھ کرنا ھے بس مجھے چھوڑ دو

حمزہ کے اس طرح کہنے سے مزمل صاحب اور حور حیران رہ گئے جبکہ احمد طنز سے مسکرایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھ لیا حور

تم ایسے انسان سے شادی کر رہی تھی جو تمہاری حفاظت تک نہیں کر سکتا

اس ڈرپوک کو تم مجھ پر فوقیت دے رہی تھی

چلو اچھا ھے کہ تمہیں پتہ چل گیا کہ تمہارے لئے کون بہتر ھے

تو مولوی صاحب جلدی سے ہمارا نکاح کروانا شروع کریں تاکہ ہم یہاں سے جا سکیں

احمد نے حور کو دیکھ کر کہا جو کہ مزمل صاحب کے پیچھے چھپنے کی کوشش کر رہی تھی جیسے وہ اس طرح احمد سے بچ جائے گی

مولوی صاحب آپ کو لگتا ھے میری بات سمجھ نہیں آئی

احمد نے غصے سے کہا تو مولوی صاحب نے نکاح پڑھنا شروع کیا

احمد نے مسکرا کر قبول ھے کہا جبکہ جب حور سے قبول ھے پوچھا گیا تو وہ چپ تھی

حور

مولوی صاحب کچھ پوچھ رھے ھیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جواب دوانھیں

احمد نے دانت پیستے ہوئے کہا تو حور نے بھی ڈر کر قبول ھے کہ دیا

اور اس طرح آج حور ہمیشہ کے لئے احمد کی ھو گئی

احمد اس بات پر جتنا خوش تھا حور اتنی افسردہ

وہ بس شوکڈ سی بیٹھی سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی کہ یہ اچانک ھوا کیا ہے

جبکہ سبھی مہمان آپس میں باتیں کر رہے تھے کچھ حور کو برا کہ رھے تھے تو کچھ اس کے خاندان کو

احمد نے کچھ دیر تو سب برداشت کیا پھر غصے سے دھاڑا

آپ سب یہاں سے جا سکتے ھیں

کیونکہ آپ جیسے لوگوں کی یہاں کوئی ضرورت نہیں ہے باقی جو چغلیاں رہ گئی ھیں نا وہ اپنے گھر جا کر کر یے گا

اور حور چلو ہمیں گھر جانا ھے

احمد نے حور کے ھاتھ کو پکڑ کر کھینچا تو وہ اچانک ھوش میں آ کر بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چھ۔۔۔۔۔ چھوڑو مجھے

ب۔۔۔۔ بابا مجھے ن۔۔۔۔ نہیں جانا اس کے سا۔۔۔۔ ساتھ

حور چیخ کر مزمل صاحب سے بولی جبکہ وہ خاموشی سے اسے جاتا دیکھتے رہے

احمد نے زبردستی حور کو گاڑی میں بیٹھایا اور گاڑی سٹارٹ کر دی جبکہ حور زور زور سے رونے لگی

راستے سارے پہلے تو حور روتی رہی پھر سوچا کہ اس طرح تو وہ احمد کے سامنے کمزور ثابت ھو گی

اور وہ کمروز ہی نہیں بننا چاہتی تھی

اسی خیال کے تحت اس نے اپنے آنسو صاف کیے اور باہر سڑک کی طرف رخ موڑ کر بیٹھ گئی

احمد نے حور کی اس حرکت کو نوٹ کیا اور ہلکا سا مسکرا دیا

وہ بظاہر تو گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا مگر مکمل دھیان حور کی طرف تھا

(اف یہ محبت)

گھر آ گیا ھے حور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلو اندر

احمد نے گاڑی اپنے گھر کے آگے روکی اور خود باہر نکل کر حور کی طرف کا دروازہ کھولا

انھیں یہاں آتے ھوئے رات ھو گئی تھی کیونکہ شام کو تو وہ وہاں سے نکلے تھے اور پھر احمد ڈرائیو بھی سلو سلو کر رہا تھا کہ زیادہ وقت وہ حور کے ساتھ گزار سکے

مجھے نہیں جانا

حور ترچھی نظر احمد پر ڈال کر بولی

لہجے سے نفرت صاف ظاہر تھی

یہ ڈرامے تم ہمارے کمرے میں کر لینا یا پھر کل

ابھی اندر چلو

کیونکہ مجھے بہت نیند آرہی ہے ویسے بھی دو دنوں سے سویا نہیں ھوں اس لیے اب سکون سے سونا چاہتا ھوں

احمد ہکلا سا حور کی طرف جھک کر بولا

جس سے حور خود میں ہی سمٹ گئی مگر بولی کچھ نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پہلے تو احمد نے کچھ دیر حور کا انتظار کیا مگر جب حور اپنی جگہ سے نہ ٹس سے مس نہ ھوئی

تو پھر احمد نے گہرا سانس لیا اور حور کا ھاتھ پکڑ کر اسے باہر نکالا

احمد کے اس طرح ھاتھ پکڑنے سے حور اچانک ھوش میں آئی اور پھر نفرت سے اپنا ھاتھ احمد کے ھاتھ سے کھینچ کر نکالا

آہ

حور کے اس طرح کرنے سے اس کے اپنے ھاتھ پر ہی چوٹ لگ گئی اور منہ سے ہلکی سی کراہ نکلی

اف پاگل ھو تم بالکل حور

لگ گئی نا چوٹ

احمد پریشانی سے حور کی طرف بڑھا مگر حور غصے سے بولی

تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے ھاتھ لگانے

ھاں

دوبارہ اگر میرے پاس بھی آے نا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

توجان سے ماردوں گی تمہیں اور اگر تمہیں کچھ نہ کر سکی تو خود کی جان لے لوں گی

حور غصے سے پھنکاری

اوکے ریلیکس حور

نہیں کروں گا کچھ لیکن پلیز تم گھر کے اندر چلو

احمد نے حور کو دیکھا اور پھر ہلکے سے بولا

احمد کو حور کا اس طرح اپنا ہاتھ چھڑوانا اور پھر اس طرح کی باتیں اچھی تو نہیں لگی تھیں مگر وہ اس وقت کوئی تماشا نہیں چاہتا تھا اور پھر حور کی ناراضگی بنتی بھی تھی

آخر احمد نے بھی تو اس کے ساتھ ٹھیک نہیں کیا تھا اسی خیال کے تحت وہ چپ رہا

حور نے احمد کی بات سنی اور پھر بغیر اسے دیکھے اندر کی طرف چل پڑی

تو احمد بھی مسکرا کر اس کے پیچھے چل دیا

ابھی وہ دونوں حال میں ہی پہنچے تھے کہ اچانک فروز اور فضاان کے سامنے آ گئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد یہ

فضانے احمد کے ساتھ حور کو دیکھا تو حیرانگی سے بولی

آپی میں آپ کو سب کچھ بتاتا ھوں لیکن پہلے پلیز کچھ کھانے کے کو دے دیں اور حور تم جاؤ کمرے میں

فلور پر لفٹ سائیڈ کا فرسٹ روم ہمارا ھے تم جاکر فریش ھو جاؤ پھر دونوں مل کر کھانا کھائیں گے 2

احمد نے حور کو یہاں سے بھیجنا چاھاتا کہ وہ فضا اور فروز سے بات کر سکے

مگر کہنے کا انداز ایسا تھا جیسے دونوں میں بہت محبت ھو اور ابھی ابھی لو میر یج کر کے آرھے ھوں

ویسے لو میریج تھی بھی مگر صرف احمد کی طرف سے کیونکہ حور کی طرف سے تو یہ صرف شادی بھی نہیں تھی

کیونکہ بقول حور کے گن پوائنٹ پر ھوئی شادی شادی نہیں ھوتی

حور بھی یہاں سے جلد از جلد جانا چاہتی تھی اس لئے چپ چاپ احمد کی بات سنی اور سیڑھیاں چڑھنے لگی

جبکہ احمد فضا کو آنے کا اشارہ کرتے ھوئے سامنے موجود گسٹ روم میں چلا گیا تو فضا اور فروز بھی اس کے پیچھے چل پڑے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپی آپ کو پتہ تو ھے کہ میں حور کے بغیر نہیں رہ سکتا تھا اس لئے میں نے اس سے شادی کر لی

مگر کیسے احمد حور کا آج نکاح ھو رہا تھا کسی اور سے تو تم کیسے اس سے شادی کر سکتے ھو اور وہ بھی یوں اکیلے مجھے یا فروز کو بتانے کی تم نے ضرورت بھی محسوس نہیں کی

سچ سچ بتاؤ تم نے زبردستی سے تو حور سے نکاح نہیں کیا اور اگر ایسا ھے تو تمہیں ایسے نہیں کرنا چاہیے تھا احمد

میں نے یا موم ڈیڈ نے تمہاری تربیت ایسی تو نہیں کی تھی

فضا خفا خفا سی احمد سے پوچھ رہی تھی جبکہ فروز بت بنا سب کچھ بس سن رہا تھا مگر بولنے کی ہمت نہیں ھو رہی تھی

وہ تو خوش ھو رھا تھا کہ احمد حور سے شادی نہیں کر سکے گا اور پھر اسی غم میں مجنوں بنا پھرتا رھے گا

نا آفس پر دھیان دے گا اور نہ پراپرٹی سنبھالنے کے قابل رھے گا تو سب کچھ اس کا ہی رہ جائے

مگر یہ کیا ایسا تو کچھ بھی نہیں ھوا بلکہ وہ شادی کر کے آگیا اور خوش بھی پھر رہا ھے تو کیا یہ صرف اس کی حسرت رہ جائے گی کہ وہ اس ساری پراپرٹی کا واحد مالک ھو

بتاؤ احمد میری کیا صرف اتنی سی اہمیت ھے تمہارے نزدیک کہ تم مجھے کچھ بتا نہیں رھے

بولو احمد کیا یہ سب سچ ھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فروزاپنی ہی سوچوں میں گم تھا کہ اسے فضا کی آواز واپس ھوش میں لائ

نہیں آپی پلیز ایسامت سوچیں

آپ کو پتہ توھے کہ آپ کیا ھیں میری لیے

موم ڈیڈ کی ڈیتھ کے بعد ایک آپ ہی تو ھیں میرا واحد رشتہ جس سے میں اپنا ہر دکھ درد بیان کرتا ھوں

آپ کے علاوہ میرا ھے ہی کون

احمد بھرائی ہوئی آواز میں بولا

اور یہ سچ بھی تھا احمد صرف 12 سال کا تھا جب ان کے پیرنٹس ایک کار ایکسیڈنٹ میں اس دنیا میں انھیں اکیلا چھوڑ کر ہمیشہ کے لئے چلے گئے تب صرف فضا 18 سال تھی اور اس طرح اپنے سر سے ماں باپ کا سایہ اٹھ جانے سے بہت خوفزدہ بھی

تو فروز جو اس کے ساتھ یونیورسٹی میں پڑھتا تھا اس نے فضا کو شادی کی آفر کی اس خیال کے تحت کہ وہ ساری دولت کا خود مالک بن جائے گا کیونکہ احمد تو ابھی بچہ تھا وہ کہاں یہ سب سنبھال سکتا تھا

اور پھر فضا بھی کیونکہ خود مجبور تھی اس لئے فروز سے شادی کر لی کہ اس طرح اسے ایک محافظ مل گیا تھا

احمد میرے بچے آئی ایم سوری

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے اس طرح تم سے بات نہیں کرنی چاہیے تھی لیکن میں اچانک اس طرح حور کو دیکھ کر بہت شوکڈ ھو گئ تھی اور پتہ نہیں کیا کیا بول گئی

میں بہت شرمندہ ھوں

فضا شرمندگی سے بولی جبکہ احمد جلدی سے بولا

کوئی بات نہیں آپی

میں جانتا ھوں کہ آپ کے دل میں میری شادی کے لئے بہت سے ارمان ھیں اس لئے آپ تھوڑی سی غصہ کر گئیں لیکن اب کیونکہ شادی تو ھو چکی ھے تو اس لئے آپ وہ سب ارمان میرے ولیمے پر پورے کر لیں

احمد شرارت سے بولا تو فضا بھی مسکرانے لگی

چلیں اب کچھ کھانے کو تو دے دیں

سچ میں بہت بھوک لگی ہے

احمد نے مسکین سی شکل بنائی تو فضا اس کے سر پر چت لگا کر کی کچن میں چلی گئی

وہ فضا کو سیٹی کرنا چاہتا تھا تا کہ وہ اس سے کوئی سوال جواب نہ کرے اور اسے جھوٹ نہ بولنا پڑے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajah Tum ho| By Malisha Rana (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور سچ وہ بتانا نہیں چاہتا تھا

اور اب کیونکہ وہ اپنے مقصد میں کامیاب ھوگیا تھا اس لئے خوشی خوشی وہ بھی فضا کے پیچھے چل پڑا

حور احمد کے بتائے ہوئے کمرے میں داخل ھوئ اور کمرے کا جائزہ لینے لگی

ایک درمیانے سائز کا بہت صاف ستھرا اور خوبصورت سا کمرہ تھا حور نے سب سے پہلے روم لوک کیا اور پھر جا کر بیڈ پر گر سی گئی

کیا کیا سوچا تھا اس نے اپنی زندگی کے بارے میں

مگر ھوا کیا

حمزہ کا ڈر کر اسے احمد کے حوالے کر دینا

لوگوں کی باتیں اس پر لگائے الزامات

اور سب سے بڑھ کر اسے مزمل صاحب کا رویہ یاد آ رھا تھا

کیوں بابا آپ نے بھی مجھے چھوڑ دیا اور اس گنڈے کے حوالے کر دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیوں کیا آپ نے ایسا بابا

کیوں

حور پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی اور مزمل صاحب سے شکوے کرنے لگی مگر اس وقت اسے سننے والا کوئی بھی نہیں تھا وہ اچانک خود کو بہت اکیلا محسوس کر رہی تھی

اور پھر اسی طرح روتے روتے وہ گہری نیند میں سو گئی وہ ایسی ہی تھی جب بھی ٹینشن میں ھوتی تو گہری نیند میں سو جاتی اس طرح وہ خود کو ریلیکس کرتی تھی

اور اب بھی کر رہی تھی

احمد نے پیٹ بھر کر کھانا کھایا اور حور کے لئے ٹرے میں کھانا رکھ کر اپنے کمرے کی طرف چل پڑا

جبکہ فروز کی تو مانو بھوک ہی مر گئی تھی اسی لئے تھوڑا سا کھانا زبردستی کھایا اور اپنے کمرے میں چلا گیا

اپنے کمرے کے باہر پہنچ کر جیسے ہی احمد نے دروازہ کھولنے کی کوشش کی تو ناکامی کا سامنا کرنا پڑا کیونکہ دروازہ اندر سے لوکڈ تھا

اف حور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد نے زیر لب حور کا نام لیا اور ٹرے کو سامنے رکھے ٹیبل پر رکھ کر فضا کے پاس اپنے روم کی چابی لینے آگیا

جو اس وقت برتن سمیٹ رہی تھی

آپی میرے روم کی چابی کہاں پڑی ھے

احمد تیز لہجے میں بولا تو فضا نے عجیب سی نظروں سے اس کے چہرے کی طرف دیکھا

اور پھر بولی

میرے کمرے میں بیڈ کے پاس پڑی سائیڈ ٹیبل کے دراز میں ھے تمہارے کمرے کی چابی

فضا غور سے احمد کے چہرے کا جائزہ لے رھی تھی جیسے اس کا ذہن پڑھنے کی کوشش کر رہی ھو

اوکے تھینک یو

احمد نے جلدی سے کہا اور فضا کے کمرے کی طرف چل پڑا

احمد جب فضا کے کمرے میں داخل ھوا تو فروز احمد کو دیکھ کر سونے کا ڈرامہ کرنے لگا

جبکہ احمد کو اس بات سے کوئی غرض بھی نہیں تھی

اس نے تو جلدی سے چابی اٹھائی اور اپنے کمرے کا دروازہ کھولنے لگا پھر دروازہ کھلتے ہی باہر پڑی کھانے کی

ٹرے اٹھائی اور کمرے میں داخل ھو گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر یہ کیا

حور تو آرام سے بیڈ کے بالکل درمیان میں وہی دلہن کے کپڑوں میں سو رہی تھی

اور سب سے بڑھ کر حور احمد کے فیورٹ پلو جس پر دو بلو آ یز بنی ھوئی تھیں اسے ہگی دے کر سو رہی تھی

یہ پلو احمد نے حور کی آنکھوں کو جب دیکھا تھا تب لیا تھا اور اسے روزانہ وہ خود ہگ کر کے سوتا تھا

احمد نے حور کو دیکھا تو ایک ہلکی سی مسکراہٹ اس کے چہرے پر آگئی

پھر اس نے کھانا واپس لے جا کر کچن میں رکھا اور خود کمرے میں واپس حور کے پاس آگیا

کوئی بات نہیں حور تم میرے پلو کو ہگ کر کے سو رہی ھو تو میں تمہیں ہگ کر کے سو جاتا ھوں کیونکہ ویسے تو مجھے نیند نہیں آے گی

احمد شرارت سے بولا اور پھر حور کو ہگ کر کے سو گیا جبکہ حور بھی گہری نیند میں تھی اس لئے اسے احمد کے ہگ کرنے سے کوئی فرق نہیں پڑا

مزمل ہمیں حور کے پاس جانا چاہیے پتہ نہیں میری بچی کس حال میں ھوگی

آپ کیسے حور کو اس لڑکے کے ساتھ بھیج سکتے ھیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajah Tum ho| By Malisha Rana (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کتنا خطرناک ہے وہ اسلحہ رکھتا ھے اپنے پاس

اگر اس نے حور کو کوئی نقصان پہنچا دیا تو

آپ پلیز میری بچی کو گھر واپس لے آئیں

صبا بیگم صبح سے مزمل صاحب سے ایک ہی بات کی ضد کر رہی تھی کہ وہ حور کو یہاں واپس لے آئیں

رات کو تو ان کے گھر میں ایک ماتم سا پھیلا ہوا تھا کسی کو کسی کا ھوش نہیں تھا بس سب اپنی اپنی سوچوں میں گم تھے

اور یہ حال صرف صبا بیگم اور مزمل صاحب کا ہی تھا کیونکہ ناہید بیگم اور حمزہ تو یہاں سے جلد از جلد نکلنے کی تیاریوں میں مصروف تھے

نہیں صبا

میں حور کو یہاں نہیں لا سکتا کیونکہ حور اب اس لڑکے کی بیوی بن چکی ھے اب ہمارا حور پر کوئی حق نہیں رھا اور اسی وجہ سے میں نے کل حور کو جانے سے نہیں روکا

مزمل صاحب ٹوٹے ھوئے انداز میں بول رھے تھے جیسے اپنا سب کچھ ھار چکے ھوں

لیکن مزمل اگر وہ ہماری حور پر ظلم و ستم کر رھا ھوا تو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajah Tum ho| By Malisha Rana (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صبا بیگم نے اپنا خدشہ ظاہر کیا

آپ کو ایک دفعہ تو جا کر دیکھنا چاھیے

ھاں تم ٹھیک کہ رہی ھو

مجھے جانا

مزمل میں اور حمزہ ابھی واپس ملتان جا رھے ھیں تو سوچا کہ تمھیں بتا دو

مزمل صاحب ابھی بول ہی رھے تھے کہ ناہید بیگم اچانک وہاں آ کر بولیں

کیونکہ ہمیں کوئی شوق نہیں ھے یہاں ذلیل و خوار ھونے کا اور مزنے کا

بھئی ہمیں اپنی جان بہت عزیز ھے اور وہ گنڈا تو میرے معصوم سے بیٹے کی جان کا دشمن بنا ھوا ھے

تو اس لئے ہم جا رھے ھیں اور تم بھی ہم سے دوبارہ کوئی رابطہ رکھنے کی کوشش مت کرنا

اللہ حافظ

ناہید بیگم نے ایک ہی سانس میں اپنی بات مکمل کی اور بغیر مزمل صاحب کا جواب سنے گھر سے باہر نکل گئیں

ناہید بیگم کے نکلتے ہی حمزہ بھی بغیر کچھ بولے وہاں سے چلا گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جبکہ مزمل صاحب شوکڈ سے یہ سمجھنے کی کوشش کر رہے تھے کہ کوئی اتنا خود غرض کیسے ھو سکتا ھے

فضا جب تمام کام سمیٹ کر اپنے کمرے میں سونے کے لئے آئی تو فروز بیڈ سے ٹیک لگائے بیٹھا اسی کا انتظار کر رہا تھا

فروز آپ ابھی تک جاگ رہے ھیں میں نے تو سوچا کہ آپ سو گئے ھوں گے

فضا آہستہ آہستہ چلتی بیڈ تک آئی اور پھر بیٹھ کر بولی

ھاں وہ مجھے تم سے ایک ضروری بات کرنی تھی

فروز نے چہرے پر پریشانی کے تاثرات سجائے جیسے اس وقت وہ پتہ نہیں کتنی بڑی بات کرنے والا ھے

ھاں فروز بولیں

ایسی بھی کیا بات ھے جو آپ اتنے پریشان ھیں

فضا جلدی سے بولی

تو فروز نے ایک لمبی سانس کھینچی اور پھر بولا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ فضا مجھے لگتا ھے کہ احمد اس لڑکی کو زبردستی شادی کرکے لایا ھے تم نے دیکھا نہیں وہ لڑکی کتنی اپ سیٹ تھی اور یوں اچانک شادی کس کی ھوتی ھے مطلب احمد گیا اور حور کو گھر لا کر کہا کہ یہ میری بیوی ھے میں اسے شادی کرکے لایا ھوں

تمہیں تو احمد نے اپنی باتوں میں الجھا کر یہ یقین دلوادیا کہ حور بھی اس شادی سے خوش ھے مگر اصل میں ایسا کچھ بھی نہیں ھے

تمہیں تو کچھ نظر نہیں آتا مگر میں نے دیکھا ھے حور کی تکلیف کو

یار ایسے تھوڑی ھوتا ھے احمد حور کی زندگی برباد کررھا ھے اور ہم احمد کا ساتھ دے کر حور کے ساتھ زیادتی

یار یہ تو انصاف نہیں ھے

فروز بات کو گما پھیرا کر بیان کررھا تھا کہ فضا کو قائل کرسکے

جبکہ فضا نے غور سے ساری بات سنی اور پھر بولی

فروز آپ کو کیا لگتا ھے مجھے کچھ نظر نہیں آتا یا محسوس نہیں ھوتا

یا پھر میں نے احمد کی بات کا یقین کرلیا ھے

وہ بھائی ھے میرا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کی رگ رگ سے واقف ھوں میں

مجھے پتہ ھے کہ احمد نے حور سے زبردستی نکاح کیا مگر میں اسے اس قدر خوش دیکھ کرچپ کر گئ

اور ویسے بھی اب تو نکاح ھو چکا ھے تو ان سب باتوں کا کوئی مطلب نہیں ھے رہ گئی حور کی ناراضگی تو وہ بھی

ختم ھو جاے گی کیونکہ احمد اس سے بہت محبت کرتا ھے

فضا نے حور کا روم لوک کرنے کے بارے میں سوچتے ھوئے کہا

اب آپ زیادہ سوچنا چھوڑیں اور سو جائیں

ویسے بھی یہ ان میاں بیوی کا معاملہ ھے ہمیں اس میں انٹرفیر نہیں کرنا چاھیے

فضا نے اپنی بات کی اور لیٹ کر سونے کی کوشش کرنے لگی جبکہ فروز سوچنے لگا کہ وہ صبح خود حور سے بات

کرے گا اور اسے احمد سے الگ ھونے کا کہے گا اسے اس بات کا یقین دلاے گا کہ وہ حور کے ساتھ ھے اور اس

کا ساتھ دے گا

صبح جب حور کی آنکھ کھلی تو اسے اپنی کمر پر کسی قسم کا بوجھ سا محسوس ھوا جب اس نے غور سے دیکھا تو خود کو

احمد کے سینے پر لیٹے ھوئے پایا جبکہ احمد کے ھاتھ اس کی کمر پر تھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حور کو احمد کا اس قدر نزدیک آنا شدید قسم کے تیش میں مبتلا کر گیا تو وہ غصے میں احمد کے ھاتھوں کو جھٹک کر اٹھ گئی اور بیڈ سے کافی فاصلے پر جا کر کھڑی ھو گئی

اس کے اس طرح کرنے سے احمد بھی نیند سے جھاگ کر حور کے سرخ چہرے کو غور سے دیکھنے لگا کہ آخر اسے اچانک ھوا کیا ھے جو اس طرح سے برتاؤ کر رہی ھے

کیا کر رھے تھے تم میرے ساتھ اور

اور

ایک سیکنڈ دروازہ تو میں نے لوک کیا تھا تو تم اندر کیسے آے

حور نے جب احمد کو خود کو گھورتے ھوئے پایا تو تپ کر بولی جبکہ احمد کا اس ایک بات سے سارا غصہ جو حور کی اس حرکت سے آیا تھا ختم ھو گیا تو وہ حور کو شوخ نظروں سے دیکھ کر مسکرانے لگا

ارے

میں نے ایسا بھی کیا کر دیا حور

ہگ ہی تو کیا تھا وہ بھی اس لئے کیونکہ تم میرے پلو کو ہگ کر کے سو رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جو مجھے بہت بہت زیادہ عزیز ھے اور مجھے ویسے نیند نہیں آتی جب تک میں اپنے پلو کو ہگ نہیں کرتا تو کیوں کہ پلو تو تمہارے پاس تھا اس لئے میں تمہیں ہگ کر کے سو گیا

اب اس میں میرا تو کوئی قصور نہیں ھے نا حور

احمد نے چہرے پر دنیا بھر کی معصومیت سجائی جبکہ حور نے نفرت سے احمد کو دیکھا اور باتھ روم میں جا کر بند ھو گئی

ارے حور سنتی تو جاؤ کہ میں روم میں کیسے آیا

احمد نے اونچی آواز میں کہا مگر حور آگے سے کچھ نہیں بولی جس سے صاف ظاہر تھا کہ وہ احمد کی بات کو اتنی اہمیت ہی نہیں دیتی کہ اس کا جواب دے

ھائے حور

کتنی پیاری ھو نا تم

ایویں تو نہیں تم سے محبت ھو گئی

احمد زیر لب بول کر مسکرایا اور پھر اٹھ کر باتھ روم کے پاس جا کر ہلکا سا نوک کیا

حور میری جان

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ناراضگی اپنی جگہ مگر اندر باتھ روم میں تمہارے کپڑے ہینگ کیے ھیں وہ پہن کر آ کر ناشتہ کر لو

رات کو بھی خالی پیٹ سو گئی تھی اب میں باہر جا رھا ھوں جوگنگ کرنے کے لئے تو تم بھی تیار ھو جاؤ پھر اکھٹے ناشتہ کریں گے

احمد نے ایک دن پہلے ہی حور کے لئے کچھ شاپنگ کر لی تھی کیونکہ وہ یہ تو جانتا تھا کہ حور کو ادھر ہی آنا ھے اور

جس حالات میں وہ لانے والا تھا تب حور نے خالی ھاتھ ہی آنا تھا

اس لئے ان سب چیزوں کا انتظام وہ پہلے ہی کر چکا تھا

____

حور نے احمد کی بات غور سے سنی اور پھر مڑ کر ہینگ کیے ھوئے کپڑوں کو دیکھا

ایک بلیک کلر کا بہت خوبصورت سا فراک تھا جس پر ہلکا سا ڈیزائن کیا گیا تھا

اب جو بھی تھا حور خود اس ہیوی ڈریس کو اتارنا چاہتی تھی اس لئے جلدی سے شاور لیا اور احمد کے لائے گئے

کپڑوں کو پہن کر باتھ روم سے باہر نکل گئی

دوپٹہ اس نے لے جا کر بیڈ پر رکھ دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور خود اپنے نم بالوں کو ٹاول سے رگڑ کر خشک کرنے لگی کہ اچانک فروز بغیر نوک کیے کمرے میں داخل ھو گیا اور حور کو بغیر دوپٹے کے دیکھ کر دیکھتا ہی رہ گیا

جبکہ حور نے فروز کو خود کو گھورتے ھوئے دیکھا تو بھاگ کر اپنا دوپٹہ اٹھا کر گلے میں ڈال کر سر پر لے لیا اور پھر غصے سے بولی

آپ کو سینس نہیں ھے کہ کسی کے کمرے میں داخل ھونے سے پہلے نوک کرتے ھیں

حور کے اس طرح بولنے سے فروز واپس ھوش میں آیا اور بغیر کچھ بولے وہاں سے چلا گیا

ایک سے بڑھ کر ایک سینس لیس ھیں

اس گھر میں

حور منہ بنایا اور جا کر دروازہ لوک کر دیا

جبکہ فروز جو حور کو احمد کے خلاف بھڑکانے آیا تھا کہ وہ احمد کو چھوڑ کر اس گھر سے ہمیشہ کے لئے چلی جائے اب خود حور کے حسن کو دیکھ کر اپنا ارادہ بدل دیا

فضا نے جلدی سے ناشتہ تیار کیا اور حور کو بلانے کے لئے اس کے کمرے کی طرف چل پڑی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کون

فضانے دروازہ نوک کیا تو حور کی اندر سے آواز آئی

میں ھوں حور فضا

احمد کی بڑی بہن

فضا جلدی سے بولی تو حور نے فضا کی آواز سن کر دروازہ کھول دیا

اسلام و علیکم آپی

حور نے نرم لہجے میں سلام کیا

اب جو بھی ھوا تھا اس میں فضا کی تو کوئی غلطی نہیں تھی وہ تو خود حیران ھوئی تھی حور کو دیکھ کر یہ تو حور رات کو دیکھ چکی تھی

اور ویسے بھی حور کی تربیت اسے اس بات کی اجازت نہیں دیتی تھی کہ وہ فضا سے بد تمیزی کرے

اس لئے اب حور فضا سے محبت سے بات کر رہی تھی

ماشاءاللہ بہت پیاری لگ رہی ھو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھئی مان گئی احمد کی چوائس کو

ایویں تو نہیں تم سے اتنی محبت کرتا

فضا مسکرا کر بولی جبکہ حور نے احمد کے ذکر پر منہ بنالیا

وہ اصل میں حور ناشتہ تیار ھو چکا ھے تو تم آکر ناشتہ کرلو بس اسی لئے میں تمہیں بلانے آئی تھی

فضا حور کے رویئے کو دیکھ کر کافی ریلیکس ہوگئی تھی کہ وہ فضا سے ناراض نہیں ھے مگر اس بات کو بھی جان چکی تھی کہ حور احمد کی بات پر چڑ چکی ہے

جی آپی آپ چلیں میں ابھی آتی ھوں

حور ہلکی سے مسکراہٹ کے ساتھ بولی تو فضا بھی مسکرا کر چلی گئی جبکہ حور نے جاکر اپنے بالوں کو کیچر میں جکڑا اور اچھے سے دوپٹہ لپیٹ کر باہر چل پڑی

احمد جاگنگ کے بہانے مزمل صاحب کے گھر گیا اور دروازہ نوک کیا

کچھ دیر بعد صبا بیگم نے دروازہ کھولا تو احمد کو دیکھ کر حیران رہ گئیں

اسلام وعلیکم آنٹی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا حال ھے آپ کا

کچھ دیر تک تو صبا بیگم حیرانگی سے بس احمد کو ہی دیکھی گئیں پھر احمد کے مخاطب کرنے سے ہڑ بڑا کر ھوش میں آکر بولیں

ھاں

آپ باہر کیوں کھڑے ھو بیٹے

اندر آؤ

مزمل دیکھیں کون آیا ھے

صبا بیگم مزمل صاحب کو پکارتی ھوئی احمد کو ھال کمرے میں لے کر آئیں اور صوفے پر بیٹھا دیا

اب جو بھی تھا احمد ان کی اکلوتی بیٹی کا شوہر تھا

جی آنٹی وہ میں آپ سے کچھ بات کرنا چاہتا تھا اور معافی بھی مانگنا چاہتا تھا

احمد ابھی بات کر ہی رھا تھا جب مزمل صاحب بھی احمد کے پاس آکر بیٹھ گئے

اسلام و علیکم انکل

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد نے مزمل صاحب کو دیکھ کر سلام کیا

وعلیکم السلام بیٹے

کیا حال ھے آپ کا اور حور کیسی ھے

جانتا ھوں بہت ناراض ہو گی مجھ سے

میں آنے والا تھا آپ کے گھر حور سے ملنے کے لئے مگر پھر آپ کے گھر کا ایڈریس نہیں پتہ تھا

مزمل صاحب آہستہ آہستہ تحمل سے بات کر رہے تھے جبکہ احمد بس سر جھکائے ہوئے مزمل صاحب کی بات سن رھا تھا

وہ انکل اصل میں میں آپ دونوں سے معافی مانگنے آیا ھوں مجھے اس طرح سے نہیں کرنا چاھیے تھا

لیکن انکل میں کیا کرتا

میں بہت زیادہ محبت کرتا ہوں حور سے

میں کیا کروں انکل یہ میرے بس میں نہیں ھے

میں حور کو کھو نہیں سکتا تھا میں نے بھیجا تھا آپی کو آپ کے گھر رشتے کے لئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر آپ نے کہا دیر ھو گئی ھے حور کا نکاح ھو رھا ھے

تو تو مجھے یہی راستہ بہتر لگا

اس طرح حور آج میرے نکاح میں تو ھے نا

آئی ایم سوری انکل

میرے اس طرح کرنے سے آپ کی بہت بدنامی ھوئی

بہت سی باتیں برداشت کرنی پڑیں آپ کو

میں جانتا ہوں کہ سوری لفظ بہت چھوٹا ھے ان سب باتوں کے بدلے میں

مگر پھر بھی اگر ھو سکے تو مجھے معاف کر دیں

آئی پرومس انکل

میں حور کو بہت خوش رکھوں گا

اور آپ نے دیکھا نا انکل وہ حمزہ

کس طرح اس نے حور کو چھوڑ دیا تھا صرف اپنی زندگی کی خاطر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ بھی صرف میں نے دھمکی دی تھی اب آپ خود سوچیں انکل جو شخص حور کی حفاظت تک نہ کر سکے وہ حور کے لئے بہتر کیسے ھو سکتا ھے

میری ان سب باتوں کا مقصد صرف یہ ہے کہ آپ پلیز مجھے معاف کر دیں اور حور سے ملنے کے لئے آجائیں وہ بہت دکھی ھے بہت مس کر رہی ھے آپ کو

اور میں یہاں آیا بھی آپ کو لینے کے لئے ھوں

آپ دیکھیئے گا کہ حور کتنی خوش ھو گی آپ دونوں کو دیکھ کر

پلیز چلیں میرے ساتھ میں باہر گاڑی میں آپ کا ویٹ کر رھا ھوں

احمد نے مسکرا کر کہا اور باہر نکل گیا جبکہ مزمل صاحب ابھی تک احمد کی باتوں پر غور کر رھے تھے کہ اچانک صبا بیگم کے بلانے پر ھوش میں آئے

ھاں کیا کہا تم نے

مزمل صاحب کے کہنے پر صبا بیگم دوبارہ بولیں

مزمل مجھے احمد کی محبت پر یقین ھے آپ نے دیکھا نہیں وہ صرف حور کی خوشی کے لئے آج ہمارے پاس آ کر معافی مانگ رھا ھے اور ہمیں اپنے ساتھ لے جانے آیا ھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور سب سے بڑھ اس کی محبت دیکھی آپ نے

وہ مخلص ھے حور کے لئے تبھی تو شادی کی ھے

صبا بیگم نے مزمل صاحب کو سمجھانا چاہا مگر وہ تو پہلے ہی احمد کی کھری محبت پر یقین کر چکے تھے

تبھی ہلکے سے مسکراتے ہوئے بولے

چلو صبا احمد ہمارا ویٹ کر رھا ھے

مزمل صاحب اٹھ کر باہر چلنے لگے تو صبا بیگم بھی گھر کو لوک کر کے گاڑی میں آ کر بیٹھ گئیں

حور کھانے کے ٹیبل پر آ کر بیٹھی تو فروز وہاں پہلے سے ہی موجود تھا جبکہ فضا شاید کیچن میں کچھ لینے گئی تھی

یعنی فروز کو تو موقع مل گیا حور کو گھورنے کا

جب حور نے غور کیا کہ فروز کافی دیر سے اسے گھور رہا تھا تو غصے سے بولی

بھائی صاحب کوئی مسلہ ھے آپ کو

جو مجھے اس طرح گھورے جا رھے ھیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور ویسے بھی کھانا ٹیبل پر موجود ھے تو کھانے پر فوکس کریں

مجھ پر نہیں

حور نے بغیر کسی لحاظ کے فروز کو کھری کھری سنا دیں جبکہ فروز کو اپنی بے اختیاری پر بہت غصہ آیا کہ اگر فضا یا پھر احمد اسے اس طرح دیکھ لیتے تو اس کے لئے مشکل پیدا ھو سکتی تھی

اس لئے اپنا فوکس کھانے کی طرف کر کے چپ چاپ کھانا کھانے لگا

حور کو تو پہلے ہی فروز پر غصہ تھا کہ کس طرح وہ اس کے روم میں داخل ھو کر اسے گھور رہا تھا اور اب پھر اس کے گھورنے سے حور اپنے غصے کو کنٹرول نہ کر سکی اور فروز کو باتیں سنا دیں جبکہ فروز اپنے دماغ میں حور سے بدلا لینے کے پلان بنا رھا تھا

ارے حور تم کچھ کھا کیوں نہیں رہی

سوری وہ احمد صرف میرے ھاتھ کا کھانا کھاتا ھے تو اس لئے اس کا ناشتہ بنا رہی تھی

خیر تم ناشتہ شروع کرو

فضا اپنائیت بھرے لہجے میں بات کر رہی تھی جس پر حور کو صبا بیگم کی یاد آگئی

وہ بھی تو صرف صبا بیگم کے ھاتھ کا بنا کھانا کھلاتی تھی اور کسی کا نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسے ابھی بھی یاد تھا کہ ایک دفعہ صبا بیگم دوپہر کو اپنی ایک دوست کی طرف چلی گئیں تھی ان کے گھر میں کسی بچے کے عقیقے پر

تو وہ رضوانہ کو کھانے بنانے کا کہ گئیں تھیں مگر حور رات تک بھوکی رہی تھی جس پر صبا بیگم نے جلدی سے خود کھانا بنایا تو پھر حور نے کھانا کھایا

کیا ھوا حور

اگر کچھ اور کھانا ھے تو بتادو میں بنادیتی ھوں

حور نم آنکھوں سے صبا بیگم کو یاد کر رہی تھی کہ فضا کی آواز پر چونک کر اس کی طرف دیکھا

ارے حور بچے تم رو کیوں رہی ھو

کیا ھوا کسی نے کچھ کہا تمہیں

فضا جلدی سے اٹھ کر حور کے پاس آئی اور اسے اپنے گلے لگا کر بولی جبکہ فروز نے حور کو چونک کر دیکھا

کہیں یہ میرے دیکھنے کی وجہ سے تو نہیں رو رہی اور اگر اس نے احمد یا فضا کو بتادیا تو)

نہیں نہیں

میں نے کچھ غلط تو نہیں کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

(پھر میں کیوں ڈروں

فروز اپنی سوچ کو جھٹک کر دوبارہ حور کی طرف دیکھنے لگا کہ وہ کیا جواب دیتی ھے

انکل آنٹی کی یاد آرہی ھے تمیں

فضا آہستہ آہستہ حور کی کمر کو سہلا رہی تھی

و۔۔۔وہ

حور دیکھو کون آیا ھے

حور ابھی ہقلا کر بولنے کی کوشش کر رہی تھی کہ احمد کی آواز سنائی دی تو حور کی نظر باہر حال میں کھڑے احمد پر پڑی جبکہ احمد کے پیچھے کھڑے مزمل صاحب اور صبا بیگم کو حور بغیر پلکیں جھپکائے دیکھے گئ

ماما بابا حور نے زیر لب کہا اور بھاگ کر مزمل صاحب کے سینے سے لگ گئ

کیوں بابا

کیوں آپ نے مجھے جانے دیا اور روکا نہیں

آپ نے ایک بار بھی نہیں سوچا کہ میرا کیا ھوگا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیسے رھوں گی میں آپ کے بغیر

میں آپ سے بہت ناراض ھوں بابا

حور مسلسل رو کر مزمل صاحب سے شکوہ کر رہی تھی جبکہ باقی سب کچھ فاصلے پر کھڑے ان دونوں کو دیکھ رھے تھے

حور بیٹے آپ کی ماما بھی ادھر ہی ھیں مگر لگتا ھے آپ ان سے ملنا نہیں چاہتی

صبا بیگم نے حور کو جتانا ضروری سمجھا تو حور مزمل صاحب سے الگ ھو کر مسکرا کر صبا بیگم کے پاس آئی جس سے صبا بیگم نے اسے گلے لگا لیا

انکل آنٹی آپ کھڑے کیوں ھیں پلیز بیٹھیں میں ابھی تھوڑی دیر میں آتی ھوں فضا کہ کر کچن میں چلی گئی

جبکہ احمد انھیں صوفوں پر بیٹھانے لگا

آپ بیٹھیں میں ابھی فریش ھو کر آتا ھوں

احمد نے مسکرا کر کہا اور ایک نظر حور کے مسکراتے ہوئے چہرے پر ڈال کر اوپر اپنے کمرے میں چلا گیا

بیٹے میں جانتا ھوں آپ مجھ سے بہت ناراض ہو

مجھے اس طرح نہیں کرنا چاہیے تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پلیز اپنے بابا کو معاف کردو

مزمل صاحب نے حور کو دیکھ کر کہا تو حور نے جلدی سے بولی

بابا پلیز ایسے مت کہیں

میں مانتی ھوں کہ مجھے آپ سے تھوڑی ناراضگی تھی مگر اب وہ بھی ختم ھو گی آپ کے یہاں آنے سے

حور نے مسکرا کر کہا تو مزمل صاحب بھی مطمئن ہو گئے

بیٹے آپ کو پتہ ھے کہ احمد ابھی ہمارے پاس

چلی آجائیں سب ناشتہ ریڈی ھے

ابھی صبا بیگم بات کر رہی تھیں کہ فضا آکر انہیں ناشتہ کا بتانے لگی

چلیں ماما بابا جلدی سے چلیں

سچ میں بہت بھوک لگی ھے حور جلدی سے اٹھ کر مزمل صاحب کو اٹھانے لگی تو وہ بھی مسکرا کر حور کے ساتھ چل پڑے

کتنی خوش ھو گئ تھی وہ انہیں یہاں دیکھ کر جیسے دنیا فتح کر لی ھو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد ناشتے کے دوران بھی بار بار حور کو دیکھے جا رہا تھا جبکہ حور احمد کو مکمل اگنور کر رہی تھی

خوش گوار ماحول میں ناشتہ کیا گیا پھر مزمل صاحب اور صبا بیگم حور سے مل کر اور فضا کو اپنے گھر کھانے پر انوایٹ کر کے واپس چلے گئے

تو حور بھی فضا کے پاس جا کر بیٹھ گئی یعنی پھر احمد کو نظر انداز کر رہی تھی جبکہ احمد بھی تیار ھو کر آفس چلا گیا

یہ سوچ کر کے حور سے تو وہ رات کو نمٹے گا

احمد کے آفس جاتے ہی حور اٹھی اور اپنے کمرے میں آرام کرنے کی غرض سے چلی گئی کیونکہ فضا بھی لوگوں کی ایک لسٹ بنا کر انھیں احمد اور حور کے ولیمے کے لئے کال کر کے انوایٹ کر رہی تھی یعنی حور کا اب وہاں کوئی کام نہیں تھا

حور جیسے ہی بیڈ پر لیٹی تو اس کی نظر احمد کے فیورٹ پلو پر پڑی

حور نے بے اختیاری میں وہ پلو اٹھایا اور اسے غور سے دیکھنے لگی کہ آخر ایسی بھی کیا بات ھے اس میں

اوہ تو مسٹر ڈون

بلو آیز کے دیوانے ھیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس وجہ سے چپکو میرے بھی پیچھے پڑ گئے

پڑ گئے

یہ میں کیا بول گئی

میں اس چپکو کو آپ کہ رہی ھوں

نہیں نہیں نہیں وہ اس قابل نہیں ھے لیکن اب تو وہ میرا شوہر ھے اگر عزت نہیں دوں گی تو اللہ ناراض ھوں گے

اور اگر اسے عزت دے دی تو پتہ نہیں کیا سمجھ بیٹھے گا پہلے ہی اتنا سر چڑھا ھوا ھے

اف کیا کروں اب میں

حور بیڈ پر گر کر سوچنے لگی

ھااا

ھاں باقی سب کے سامنے آپ کہ لوں گی کہ مجھے بد تمیز نہ سمجھیں مگر اکیلے میں اس چپکو کو تم کہوں گی

ھاں یہ ٹھیک ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حور نے خود کو داد دی

پیارا تو ھے ویسے یہ پلو مگر اب سے میرا ھے

بڑا آیا

اس کے بغیر مجھے نیند نہیں آتی

حور نے احمد کی نقل اتارتے ہوئے کہا

اب سونا اس کے بغیر کیونکہ پلو تو اب سے میرے پاس رھے گا

حور نے پلو کو اچھے سے اپنے سینے سے لگا یا اور سونے کی کوشش کرنے لگی

احمد نے کچھ دیر آفس کا کام کیا مگر دھیان سارا حور کی طرف جا رھا تھا

احمد نے گھڑی میں ٹائم دیکھا تو شام کے چار بج رھے تھے

بس بڑا کر لیا کام اب تم سے ملاقات کا وقت ھو گیا ھے

احمد نے جلدی سے اپنا لیب ٹاپ اٹھایا اور آفس سے باہر نکل کر گاڑی سٹارٹ کر کے اپنے گھر کی طرف موڑ لی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابھی وہ اپنے کمرے میں داخل ہی ھوا تھا کہ اسے حور بیڈ پر بڑے آرام سے اس کے پلو کو ہگ کر کے سوئ ھوئی دیکھائی دی

واہ میڈم

بڑی نیندیں آرہی ھیں آپ کو

احمد بولتے ھوئے آہستہ سے چل کر حور کے پاس آیا اور اس کے چہرے پر آے ھوئے بالوں کو ہٹانے لگا

جبکہ حور جسے ابھی سوے ھوئے مشکل سے 1 گھنٹہ ہی ھوا تھا کہ اچانک اپنے چہرے پر کسی کا لمس محسوس کر کے ہڑ بڑا کر اٹھ گئ

تو اپنے سامنے احمد کو بیٹھے دیکھ کر اس کا موڈ مزید خراب ھو گیا اور اوپر سے احمد کا ھنسنا جلے پر پیٹرول کا کام کر رھا تھا

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ

سکون سے سونے بھی نہیں دیتے

حور اٹھ کر بیٹھ گئ اور احمد کو گھورتے ھوئے بولی

واہ یار

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ادھر میری نیندیں حرام کر کے خود سکون سے سو رہی ھو

یہ تو انصاف نہیں ھے نا

احمد بیچارگی سے بولا جیسے دنیا کے سارے ظلم و ستم صرف اسی پر ھو رھے ھیں

او ہیلو

میں نے کیا کیا ھے

میں نے کیا تمہاری آنکھوں میں الفی ڈالی ھے جو تم سو نہیں سکتے

سو جاؤ

مگر کہیں اور جا کر

تا کہ میں بھی سو سکوں

حور دوبارہ سے لیٹتے ھوئے بولی جبکہ احمد نے کھینچ کر اسے دوبارہ بیٹھا دیا

کیا مطلب میں کہیں اور جا کر سوؤں یہ میرا بھی روم ھے اور میں تو ادھر ہی سوؤں گا اپنے بیڈ پر

اپنے پلو کو ہگی دے کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور میرا پلو واپس کرو

جب دیکھو میرے پلو کے ساتھ چپکی ھوتی ھو یا پھر تم یہ جان بوجھ کر کرتی ھو کہ مجھے تو ویسے نیند آے گی نہیں

تو میں تمہیں ہگ کر کے سوؤں گا

ھے نا ایسا ہی ھے نا

اتنی محبت کرتی ھو مجھ سے کہ تمہیں اس بے جان پلو سے بھی جلن محسوس ھو رہی ھے

ھاے صدقے

احمد مسلسل مسکراتے ہوئے کہ رھا تھا اور حور کو لگ رھا تھا وہ اس کا مزاق بنا رھا ھے

مرو تم اپنے اس پلو کے ساتھ

حور غصے میں بیڈ سے اٹھی اور کمرے سے باہر نکل گئی جبکہ احمد کا زوردار قہقہہ اسے باہر تک سنائی دیا

سمجھتا کیا ھے خود کو سائیکو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں مرے جا رہی ھوں نا اس پر جو اس کی اٹینشن کے لئے ایسی چیپ حرکتیں کروں گی

حور مسلسل بولتے ھوئے کیچن میں اپنے لئے چاے بنا رہی تھی کیونکہ ایک تو نیند پوری نا ھونے سے اور دوسرا احمد کی باتوں سے اس کے سر میں درد شروع ہو گیا تھا

اچھا بچو

اب دیکھنا میں کیا کرتی ھوں تمہارے ساتھ

اس وجہ کو ہی ختم کر دوں گی جس کے لئے تم مجھے بکواس کر رہے تھے

پھر روتے رہنا اپنے پلو کی وفات پر

حور نے سوچتے ھوئے کچن سے تیز چھری اٹھائی اور چاے کا کپ لے کر اپنے کمرے میں چلی گئی

حور کمرے میں آئی تو احمد باتھ روم میں تھا یعنی حور اپنا کام آرام سے کر سکتی تھی

اب آے گا مزہ

حور شیطانی مسکراہٹ کے ساتھ بیڈ کے پاس گئی اور چاے کا کپ اور چھری سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر خود بیڈ پر بیٹھ گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ھائے پیلو

حور نے خود ہی پلو کو نک نیم پیلو دیا تھا مگر کچھ ٹائم کے لئے کیونکہ پلو کا اب آخری ٹائم آگیا تھا

میں ایسا کرنا نہیں چاہتی تھی پیلو

کیونکہ مجھے تم سچ میں بہت پسند ھو مگر وہ چپکو ساری غلطی اس کی ھے کیونکہ تم اسے بہت عزیز ھو اور مجھے اس سے نفرت ھے تو اسے تکلیف پہنچانے کے لئے تمہیں قربانی دینی ھوں گی

کیا کروں مجبوری ھے

سو آئی ایم ریلی سوری

ھو سکے تو مجھے معاف کر دینا

مگر تمہاری یہ قربانی ضائع نہیں جاے گی

اس سے اس سائیکو کو تکلیف ھو گی

اور اس لئے میں ہمیشہ تمہاری قربانی کو یاد رکھوں گی

لو یو مائے پیلو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حور نے پلو کو اٹھا کر لاسٹ ٹائم ہگ کیا اور پھر چھری سے جلدی جلدی وار کر کے اس کا قتل کر دیا

یہاں تک کے اس کے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے

اف پیلو

سچ میں دلی تکلیف ھو رہی ھے مجھے تمیں اس حال میں دیکھ کر

تو جب مجھے اتنی تکلیف ھو رہی ھے

تو وہ چیکو تو ھاٹ اٹیک سے ہی مر جائے گا

ھائے اس کی شکل دیکھنے والی ھو گی کتنا روے گا وہ تمہاری وفات پر

مگر میں نہیں دیکھ سکوں گی اس کی یہ حالت

کیا کروں مرنا تھوڑی ھے اس کے ھاتھوں سے

کیونکہ یہ تو اسے پتہ چل جائے گا کہ تمہیں میں نے قتل کیا ھے تو وہ مجھ سے بدلہ تو ضرور لے گا

اس لئے مجھے جلدی سے یہاں سے نکلنا پڑے گا

اس سائیکو کے آنے سے پہلے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حور کہ کراٹھنے لگی تواچانک نظر سائیڈ ٹیبل پر رکھی چاے پر پڑی

ارے میری چاے

جلدی سے حور نے چاۓ اٹھائ جو کہ پلو کا قتل کرتے ھوۓ ٹھنڈی ھوگئ تھی

اف یہ بھی ٹھنڈی ھو گی

صرف تمہاری وجہ سے چپکو

حور نے جل کر کہااور پلو کی لاش کو بیڈ پر ہی چھوڑ کر خود احمد کے باتھ روم سے نکلنے سے پہلے چھری اور چاۓ لے کر کمرے سے باہر نکل گئ

میں جو جی رھاھوں

وجہ تم ھو

وجہ تم

پلو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد جو باتھ روم سے گنگناتے ہوئے باہر نکل کر اپنے بال ٹاول سے رگڑ رہا تھا کہ اچانک نظر بیڈ پر پڑی پلو کی لاش پر پڑی جس سے وہ ٹاول وہیں پھینک کر بیڈ کی طرف بھاگا اور بیڈ پر پھیلے پلو کے ٹکڑے اٹھا کہنے لگا

پلو پلو

یہ کیا ھو گیا تمہیں

کس نے کیا تمہارا یہ حال

کون ھے تمہارا قاتل

حور

حور ھے نا وہ جس نے تمہیں مجھ سے چھین لیا

اف حور

ھاھاھا

تم یہ سمجھ رہی ھو گی کہ میں یہ سب کچھ کروں گا

روؤں گا پلو کی موت پر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کتنی معصوم ھو تم

جو یہ سوچ رہی تھی

احمد نے ھنس کر حور کا تصور کیا

ھاں یہ سچ ھے کہ مجھے پلو عزیز تھا وہ بھی صرف تب تک جب تک تم میرے پاس نہیں تھی

مگر اب جب تم میرے پاس آ چکی ھو تو مجھے ویسے بھی اس کی کوئی ضرورت نہیں تھی

مگر

یہ میں تمھاری طرف سے محبت کی ابتداہی سمجھوں گا کہ تم نے جیلس کے مارے پلو کا قتل کر دیا

اور ظاھر یہ کر رہی ھو کہ تم نے مجھے تکلیف پہنچانے کے لئے یہ سب کیا تو تمھاری یہ خواہش بھی پوری کر ہی دیتا ھوں تھوڑا سا ڈرامہ کر کے

اور ویسے تم سے پلو کی موت کا بدلہ بھی تو لینا ھے

سو مائے لو

ریڈی رھو جاؤ اب میرے وار کے لئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن پہلے تھوڑا ڈرامہ کرنا پڑے گا جو کہ تم دیکھنا چاہتی ھو

احمد نے مسکرا کر کہا اور رونے والا چہرہ بنا کر کمرے سے باہر نکل گیا

اب اسے حور کے سامنے یہ ظاہر بھی تو کرنا تھا کہ اس کی تو مانو پلو کی موت سے زندگی ہی ختم ھو گئی ھے

آپی

آآپی

ھائے آپی میں تو لٹ گیا برباد ھو گیا

احمد ھال میں موجود فضا کے پاس آ کر کچھ زیادہ ہی اوور ایکٹنگ کر رھا تھا جبکہ حور جو دوبارہ سے اپنے اور

فضا کے لئے چائے بنا کر لا رہی تھی اچانک احمد کی اوور ایکٹنگ دیکھ کر خود کو داد دینے لگی

کیا ھو گیا ھے احمد

تم اس طرح کی باتیں کیوں کر رھے ھو

فضا نے احمد کو دیکھ کر کہا کہ یوں اچانک اسے کیا ھو گیا ھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جبکہ احمد نے فضا کو دیکھ کر اشارہ کیا کہ وہ ڈرامہ کر رھا ھے اور فضا اس کا ساتھ دے

تو فضا اس کا اشارہ سمجھ کر مسکرائ اور ھاں میں سر ہلایا

ھائے آپی

میرا پلو کسی نے اس کا بے دردی سے قتل کر دیا ھے

میں کیا کروں آپی میں اپنے پلو کے بغیر کیسے جیوں گا

احمد بھرائی ہوئی آواز میں بولی تو حور مسکرا کر آہستہ سے چلتی ھوئی آ کر صوفے پر بیٹھ گئی

کچھ نہیں ھوتا احمد

تم نیا پلو لے لینا

فضا نے احمد کو سمجھانا چاہا

تو احمد جلدی سے بولا

نہیں آپی میں اپنے پلو کی موت کو ایسے ہی رائیگاں نہیں جانے دوں گا

میں اس کے قاتل کو پھانسی کی سزا دلواوں گا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ دیکھئیے گا کہ میں اس کا کیا حشر کروں گا

احمد نے فیصلہ کن لہجے میں کہا تو ایک پل کے لئے تو حور بھی ڈر گئی

چھوڑوں گا نہیں میں اسے

احمد حور کو گھور کر بولا اور اپنے کمرے میں چلا گیا

یا اللہ خیر

پلیز اس ٹوٹل مینٹل آدمی سے میری حفاظت کریے گا حور چھوٹے چھوٹے چاے کے سپ لے کر سوچنے لگی

کے احمد اب پلو کی موت کا انتقام کیسے لے گا

رات کو سب کھانے کے ٹیبل پر موجود ڈنر کر رھے تھے مگر احمد تب بھی چپ تھا اور بار بار خونخوار نظروں

سے حور کو دیکھ رہا تھا

حور تو پہلے ہی ڈر گئی تھی احمد کی پھانسی دلوانے والی دھمکی سے مگر اب اسے لگ رہا تھا کہ پھانسی تو کیا ھو گی

احمد اسے پہلے ہی اپنے ھاتھوں سے قتل کر دے گا

ھاے اللہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے کیوں کیا ایسے

خود اپنی موت کو آواز دی ھے

ہاف سائیکو تو یہ پہلے ہی تھا مگر پیلو کے صدمے میں مکمل سائیکو ھو گیا ھے

اب میں کیا کروں

یہ تو مجھے پیلو سے بھی بری موت دے گا یعنی پیلو سے بھی چھوٹے ٹکڑے

نہیں

حور کھانا کھانے کے دوران مسلسل احمد کی خونخوار نظروں سے ڈر کر سوچنے لگی کہ وہ اس کا کیا حشر کرے گا

اور پھر انجانے میں سوچتے سوچے اونچی آواز میں نہیں کہ کر چلائی

کیا ھوا حور

حور کے اس طرح چیخنے سے فضا اچانک بولی جبکہ احمد حور کے ڈرے ھوئے چہرے کو دیکھ کر مسکرانے لگا مگر بھی جلدی سے اپنی مسکراہٹ چھپانے کے لیے پانی کا گلاس اپنے منہ سے لگایا

نہی۔۔۔۔ نہیں ک۔۔۔۔ کچھ نہیں اپی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ بس

حور ابھی کوئی بہانہ بنا ہی رہی تھی کہ فضا دوبارہ بولی

اچھا چھوڑو مجھے تم سب کو ایک خوش خبری سنانی ھے کہ پرسوں میں نے اور فروز نے مل کر تم دونوں کا ولیمہ رکھا ہے

میں سب کو انوائیٹ کر چکی ھوں اس کے علاوہ تم دونوں نے اگر کسی اور کو بھی انوائیٹ کرنا ھے تو کرلو

کیونکہ ولیمے میں صرف ایک دن ہی بچا ھے

فضا جوش سے احمد کو دیکھ کر بولی جبکہ احمد نے مسکرا کر فضا کو تھینکس کہا

حور نے بس ایک نظر فضا پر ڈالی اور پھر سر جھکا کر بیٹھ گئی

اور اب میں سونے جا رہی ھوں کیونکہ صبح بہت سے کام ھیں مجھے تو اب تم سب بھی جا کر سو جاؤ

کیونکہ کھانا تو سب کھا چکے تھے اس لئے فضا کہ کر برتن سمیٹنے لگی تبھی حور بھی اٹھ کر فضا کی مدد کرنے لگی اور برتن اٹھا کر کچن کی طرف چل پڑی

تبھی فروز اٹھ کر اپنے کمرے میں چلا گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹیبل سے اٹھا تو احمد بھی مگر کمرے میں جانے سے پہلے کچن میں فضا اور حور پاس آیا اور آہستہ سے ایک تیزی اور بڑی سی چھری اٹھا کر واپس کمرے میں چلا گیا

کیونکہ فضا اور حور دونوں کی کمر تھی احمد کی طرف اس لئے وہ احمد کو دیکھ نہ سکیں

چلو حور تم بھی جا کر سو جاؤ

فضا اپنے کمرے میں جانے سے پہلے حور سے بولی اور پھر اپنے کمرے میں چلی گئی جبکہ حور احمد سے ڈر کر کمرے میں نہیں جارہی تھی اس لئے واک کرنے کے بہانے لان میں چلی گئی

اب تک تو سائیکو سو گیا ھو گا

یعنی میں روم میں جا سکتی ھوں

کافی دیر تک وہاں واک کرنے کے بعد جب حور کی ٹانگوں میں درد ھونے لگا تو احمد کے سو جانے کا سوچ کر آہستہ آہستہ اپنے کمرے کی طرف چل پڑی

جیسے ہی حور نے دروازہ کھولا تو پورے کمرے میں نایٹ بلب کی ہلکی سی روشنی پھیلی ہوئی تھی

لگتا ھے سائیکو سو گیا ھے

حور نے اندر جھانک کر احمد کو دیکھا تو وہ بیڈ پر اسے لیٹا ھوا نظر آیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حور چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر بیڈ کے پاس آئی تو اسے احمد کمبل کو منہ تک لیے ھوئے نظر آیا

کہا بھی تھا کہیں اور جا کر سونا مگر نہیں

ادھر ہی آجاتا ھے سونے کے لئے جیسے اور کوئی جگہ ہی نہیں ملتی ہے اسے

اب اس کی وجہ سے مجھے صوفے پر سونا پڑے گا

ارے کمبل تو ایک ہی ھے اب کیا لوں گی

سائیکو سے کمبل چھین لوں

نہیں

نہیں اٹھ گیا تو مار ہی ڈالے گا مجھے

سائیکو سو کیسے رہا ھے سکون سے

مگر مجھے کمبل کے بغیر نیند ہی نہیں آنی

حور نے غصے سے کہ کر بیڈ سے سرھانہ اٹھایا اور ابھی صوفے کی طرف مڑی ہی تھی کہ اچانک احمد نے کمبل سے نکل کر حور کا ھاتھ کھینچا اور اسے بیڈ پر گرایا پھر خود اس پر جھلک کر اس کے گلے پر چھری رکھ دی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جبکہ حور اس اچانک حملے پر چیخ پڑی مگر پھر اپنے گلے پر چھری رکھی دیکھ کر فوراً چپ کر گئ

تم کیا سمجھ رہی تھی کہ میں اتنی جلدی اپنے پلو کے قاتل کو معاف کر دوں گا

ھاں

جان بستی تھی میری پلو میں

اس لیے اس کی جان لینے والی کو میں خود اپنے ھاتھوں سے جان سے ماروں گا

جس طرح تم نے میرے پلو کے ٹکڑے کیے تھے نا ویسے ہی تمہارے بھی چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کروں گا

پھر مجھے اور میرے پلو کو سکون ملے گا

احمد حور کی خوفزدہ آنکھوں کو اپنی سرخ آنکھیں سے گھورتے ھوئے بولا

جبکہ خوف سے حور کے آنسو بہنے شروع ہو چکے تھے

س۔۔۔۔۔۔سو۔۔۔۔۔۔سوری

پ۔۔۔۔پلیز احمد

م۔۔۔۔۔مجھے مت ما۔۔۔۔۔مارو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم تتتوم۔۔۔۔۔محبت کر۔۔۔۔کرتے ھوم۔۔۔۔۔مجھ سے

حور خوف سے مکمل طور پر کانپ رہی تھی اور پھر اسی طرح کانپتے ھوئے بولی

احمد نے گہری نظروں سے حور کے کانپتے ہوئے وجود کو دیکھا اور پھر چھری اٹھا کر اس کے ہونٹوں پر رکھی

ششش

ٹھیک ہے نہیں مارتا تمیں

ویسے یہ میرے پلو سے بے وفائی ھو گی مگر پھر بھی تم پر ترس کھا لیتا ہوں

مگر تمہیں بھی میری بات ماننی ھو گی

جو میں کہوں گا وہی کرنا ھو گا

احمد اب چھری کو حور کے چہرے پر پھیر رھا تھا

او۔۔۔۔اوکے

م۔۔۔۔مجھے من۔۔۔۔منظور ھے تم۔۔۔۔۔تمہاری شر۔۔۔۔شرط

حور نے خوف سے آنکھیں بند کر لیں اور پھر روتے ھوئے بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آہ ھاں

تم نہیں آئندہ سے تم مجھے آپ کہوں گی

اور اگر تم نے دوبارہ مجھے تم کہ کر مخاطب کیا نا

تو مجھ سے برا سچ میں کوئی نہیں ھو گا حور

میرے غصے کو تمہارے یہ آنسو بھی نہیں روک سکیں گے

اس لئے دوبارہ اس بات کا خیال رکھنا

اور اب سو جاؤ

بس یہی شرط ھے میری

احمد نے حور کے بالوں کو اس کی پیشانی سے پیچھے کیا اور پھر کس کر کے چھری سائیڈ ٹیبل پر رکھی اور لیٹ گیا

جبکہ حور جو پتہ نہیں کیا کیا سوچے بیٹھی تھی کہ احمد کوئی اور ڈیمانڈ کرے گا

بے یقینی سے اسی طرح بیڈ پر لیٹی رہی

سیدھی ھو کر سرھانے پر لیٹو حور اور سو جاؤ تمہاری مرضی کے بغیر کچھ نہیں کروں گا تمہارے ساتھ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سوریلیکس

اتناتو بھروسہ کر ہی سکتی ھو مجھ پر

احمد نے حور کو جتانا ضروری سمجھا کہ وہ احمد کے خلاف غلط سوچنا چھوڑ دے

حور نے احمد کی بات سنی تو شرمندہ سی سرھانہ سیدھا رکھ کر خود بھی سمٹ کر لیٹ گئی

احمد نے حور کو لیٹے ھوئے دیکھا تو اٹھ کر ڈریسنگ روم میں گیا اور ایک الگ سنگل کمبل لے کر حور کے اوپر دے دیا اور پھر خود واپس اپنی جگہ پر لیٹ کر کمبل چہرے تک اوڑھ کر سو گیا جبکہ حور بھی کچھ دیر تک احمد کے بارے میں سوچنے کے بعد خود بھی نیند کی وادی میں اتر گئی

ایسے کیسے پرسوں احمد اور حور کا ولیمہ ھو سکتا ھے

یعنی حور ہمیشہ کے لئے احمد کی ھو جائے گی

فروز تب سے ہی اندر ہی اندر جل رہا تھا جب سے اسے حور اور احمد کے ولیمے کا پتہ چلا تھا اس لئے اب بھی بیڈ پر لیٹا ھوا یہی سوچ رھا تھا

مجھے جلد سے جلد کچھ کرنا ھو گا جس سے حور اور یہ دولت دونوں میری ھو جائیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر کیا کروں

وہ بھی اتنے کم ٹائم میں

کچھ تو کرنا ھوگا کیونکہ حور تمہیں احمد کا تو میں کبھی نہیں ھونے دوں گا

حاصل کر کے ہی رھوں گا تمہیں

چاھے ایک دفعہ ہی سہی

فروز نے حور کا تصور کرتے ہوئے خباثت سے سوچا اور پھر اپنے اگلے عمل کے بارے میں پلیننگ کرنے لگا

حور

حور اٹھو فجر کی نماز پڑھ لو

میں بھی مسجد میں جا رھا ھوں

حور کی صبح آنکھ احمد کے اٹھانے سے کھلی تو اس نے آنکھوں کو اچھے سے کھول کر دیکھا تو اسے احمد سر پر نماز والی ٹوپی لیے ھوئے خود پر جھکا ھوا نظر آیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جلدی اٹھو ورنہ نماز قضا ھو جائے گی

احمد نے حور کے ھاتھ کو پکڑ کر اٹھایا تو حور آنکھیں مسلتے ہوئے اٹھ کر بیٹھ گئی

جی آپ جائیں میں اٹھ گئی ھوں

حور نے احمد کو دیکھ کر کہا

واہ حور

کافی فرمابردار ثابت ھو رہی ھو تم تو

احمد مسکرا کر حور سے بولا اور پھر کمرے سے باہر نکل گیا

میں نے کیا فرمابرداری کر دی

حور نے دماغ پر زور دیا اور پھر خود بھی حیران رہ گی کہ کس طرح خود ہی اس کے منہ سے احمد کے لئے آپ لفظ نکلا

تو کیا میں واقع میں احمد کی عزت کرنے لگی ھوں

حور کچھ دیر تک تو احمد کے بارے میں سوچتی رہی اور پھر نماز قضا ھونے کے ڈر سے جلدی سے اٹھ کر باتھ روم میں وضو کرنے چلی گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس بات سے انجان کہ یہ تو دل کو دل کی راہ ہوتی ہے جب احمد اس سے محبت کرتا ہے تو حور کو تو اس سے

محبت لازمی ہونی تھی

اور یہ حور کی محبت کی ابھی ابتدا تھی

حور چھوڑو یہ سب شائستہ (ملازمہ) کر لے گی تم بس ابھی جا کر تیار ہو جاؤ

کیونکہ ہم تھوڑی دیر میں شاپنگ کے لیے جا رہے ہیں تو تم بھی ساتھ چلو اور خود اپنا ولیمہ کا ڈریس پسند کر لو

صبح ناشتہ کرنے کے بعد جب حور برتن وغیرہ سمیٹ رہی تھی تو فضا نے اسے دیکھ کر کہا

جی آپی

میں ابھی جا کر تیار ہو جاتی ہوں

حور نے ایک نظر پاس کھڑے احمد پر ڈالی اور چپ چاپ اپنے کمرے میں چلی گئی

ابھی حور کمرے میں داخل ہی ہوئی تھی کہ اس کی توجہ اپنے موبائل پر کسی کی کال آنے پر گئی

حور جلدی سے بیڈ کے پاس گئی اور موبائل اٹھا کر دیکھا تو صلہ کی کال آ رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسلام و علیکم

کیا حال ھے صلہ

ٹائم مل گیا فون اٹھانے کا

موبائل چیک کرو یہ پندرویں کال تھی جو تم نے پک کی ھے

حور جلدی سے کال پک کر کے بولی تو صلہ کی غصیلی آواز سنائی دی

بد تمیز لڑکی سلام کا جواب تو دے دو

بعد میں لڑائی کر لینا

حور نے جتانا ضروری سمجھا کہ صلہ نے اسے سلام کا جواب نہیں دیا

وعلیکم السلام

اور تمہیں کیا فرق پڑتا ہے کہ میں کیسی ھوں تم تو بھول گئ ھو نا مجھے

اتنا بھی نہیں بتایا کہ تمہارا کل ولیمہ ھے

وہ تو احمد بھائی نے علی اور مجھے ولیمے پر انوایٹ کیا تو مجھے پتہ چلا تمہاری دوستی کا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد بھائی کیا ملے تم تو اپنی جان سے عزیز دوست کو ہی بھول گئی

صلہ نے شکوہ کیا

کیا کہا تم نے ابھی جان سے عزیز دوست

مگر کون کیونکہ تم تو نہیں ہو

حور صلہ کی ناراضگی پر ہلکا سا مسکرائی اور پھر صلہ کو چڑانے کے لئے بولی

کیا کہا ابھی تم نے

کیا تم مجھے اپنی بیسٹ فرینڈ نہیں سمجھتی

ھاں اب اصل بات سمجھ آئی مجھے

اسی لئے تم نے مجھے انوایٹ نہیں کیا نا

کیونکہ میں تو تمہارے لئے ایک ٹائم پاس تھی جب تک کوئی اور نہیں ملا تب تک میرے ساتھ دوستی رکھی

اور اب جب احمد بھائی مل گئے ھیں تو مجھے چھوڑ دیا

کٹی حور ہمیشہ کے لئے کٹی دوبارہ مجھ سے کبھی بات مت کرنا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صلہ بھرائی ہوئی آواز میں بولی تو حور جو ابھی اٹھ کر اپنے لئے ڈریسنگ روم سے کپڑے باہر نکال رہی تھی

صلہ کی بھرائی ہوئی آواز سن کر اسے مزید تنگ کرنے کا ارادہ ترک کر کے فوراً بولی

صلہ تم رو کیوں رہی ھو

میری جان میں تو مزاق کر رہی تھی ورنہ تم جانتی ھو کہ تم میرے لئے کیا ھو اور یہ بات بھی تم اچھی طرح جانتی ھو کہ تمہاری جگہ میری زندگی میں کوئی اور نہیں لے سکتا

حور نے صلہ کو سمجھانا چاہا مگر وہ پھر ناراضگی سے بولی

مسکے مت لگاؤ مجھے میں جانتی ھوں کی میری جگہ احمد بھائی لے چکے ھیں اس لئے تو تم نے مجھے انوایٹ نہیں کیا

صلہ نے سوئی ابھی بھی اسی ایک بات پر اٹکی ھوئی تھی

صلہ ایسا کچھ نہیں ھے

اور تم اپنا موازنہ کس سے کر رہی ھو اس چپکو سے

پلیز دوبارہ کبھی یہ مت کہنا کہ وہ چپکو میری لائف میں سب سے زیادہ اہمیت رکھتا ھے کیونکہ ایسا کبھی نہیں ھو گا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajah Tum ho| By Malisha Rana (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور رہ گئی بات ولیمے پر انوایٹ نہ کرنے کی تو مجھے تو خود کل شام پتہ چلا ہے کہ ہمارا ولیمہ ھو رھا ھے میں تو خود بہت شوکڈ تھی اس لئے تمہیں بتانا بھول گئی

اور نہ ہی یہ کوئی اتنی خوشی کی بات تھی کہ فون کر کر کے ساری دنیا کو انوائیٹ کرتی

حور جل کر بولی جبکہ صلہ حور کی اس بات سے انکار کرتی ھوئی دوبارہ بولی

مجھے منانے کے لئے جھوٹ مت بولو حور کہ تم خوش نہیں ھو سب پتہ ھے مجھے کہ تم احمد بھائی کی قربت میں اتنی مدھوش رہتی ھو کہ تمہیں کچھ اور یاد ہی نہیں رہتا پھر میری تو کوئی اہمیت بھی نہیں ھے تمہاری زندگی میں

بکواس بند کرو صلہ

تمہیں ایک بات سمجھ نہیں آتی کہ نفرت ھے مجھے اس سائیکو سے

اس دنیا میں سب سے زیادہ نفرت میں اسی سے کرتی ھوں اس کی موجودگی زہر لگتی ھے مجھے تو اس کی قربت میں رہنا تو دور کی بات ھے

میں مانتی ھوں کہ اب کچھ نہیں ھو سکتا کیونکہ شادی تو وہ مجھ سے زبردستی ڈرا دھمکا کر ہی چکا ھے مگر میرے دل میں اپنے لئے جگہ اور محبت کبھی پیدا نہیں کر سکتا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کبھی بھی نہیں

اس لئے اب دوبارہ کبھی تم نے یہ بات نہیں کروگی

اور اگر تم نے کی یہ بات دوبارہ کی تو مجھ سے کوئی تعلق مت رکھنا

صلہ مسلسل حور سے ایک ہی بات کرے جا رہی تھی جس سے ویسے بھی حور کو بہت چڑ تھی اس لئے غصے میں جو منہ میں آیا بغیر سوچے سمجھے بولے گی اُس بات سے انجان کہ احمد جو اسے تنگ کرنے کے لئے کمرے میں آیا تھا حور کی سبھی باتیں سن چکا ھے

ابھی مجھے بہت کام ھیں تو تم سے دوبارہ تھوڑی دیر بعد بات کروں گی

اللہ حافظ

حور نے کہ کر کال بند کی اور پھر اپنے لئے ڈارک بلو کلر کا خوبصورت سا فراک لے کر باتھ روم میں چلی گئی جبکہ احمد حور کے ڈریسنگ روم سے باہر نکلنے سے پہلے خود گھر سے باہر نکل کر گاڑی سٹارٹ کی اور لونگ ڈرائو پر نکل گیا کیونکہ اس وقت اس کے ذیہن اور دل دونوں میں جنگ لگی ھوئی تھی جس وجہ سے وہ خود کو پر سکون کرنے کے لئے اکیلا رہنا چاہتا تھا

کیوں حور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیوں میری محبت تمہیں نظر نہیں آتی کیوں تم ایک ہی بات کو لے کر بیٹھ گئی ھو

میں مانتا ھوں میرا طریقہ غلط تھا تم سے شادی کرنے کا مگر میری محبت وہ تو سچی ھے نا

میں ہی پاگل تھا جو سمجھ رہا تھا کہ تمہیں مجھ سے محبت ھو رہی ھے مگر تم تو صرف مجھ سے ڈر کر میری باتیں مانتی ھو

کیا قصور ھے میرا حور

یہی کہ تم سے محبت کرتا ہوں مگر یہ میرے بس میں تو نہیں ھے نا

احمد کو حور کی باتوں سے بہت تکلیف ھو رہی تھی اور اسی تکلیف کی وجہ سے رانا احمد آج اتنے سالوں بعد رویا تھا اسے یاد تھا کی وہ آخری بار اپنے ماما بابا کی موت پر رویا تھا مگر اس کے بعد کبھی اس نے کسی بات کو اتنا سیر یس لیا ہی نہیں کہ اس پر رو سکے

مگر آج وہ اس دل کے ھاتھوں اپنی محبت کی ناکامی پر رو رھا تھا

حور تیار ھو گئی ھو تم

حور اپنے بالوں میں کنگھی کر رہی تھی جب فضا اس کے کمرے میں داخل ھوتی ھوئی بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی آپی میں تیار ھوں

حور فضا کو دیکھ کر ہلکا سا مسکرائی

ٹھیک ہے پھر باہر آ جاؤ میں احمد کو دیکھتی ھوں کہ کہاں پر ھے

فضا نے حور کو دیکھ کر کہا اور کمرے سے باہر نکل گئی جبکہ حور نے خود کو ریلیکس کرنے کے لئے ایک لمبی سانس لی اور اپنے بال باندھنے لگی

پھر اچھے سے بلیک کلر کی چادر لی اور کمرے سے باہر نکل گئی

حور نے جب سے صلہ سے احمد کے خلاف وہ ساری باتیں کی تھیں تب سے وہ عجیب سی بے چینی محسوس کر رہی تھی

اب ایسے کیسے ھو سکتا ھے کہ احمد حور کو اتنا یاد کر کے رو رھا ھو اور حور سکون سے بیٹھی رھے بے چینی تو حور کو بھی محسوس ھو گی

اور ویسے بھی حور بھی احمد کے بارے میں کچھ الگ فیلنگز محسوس کرنے لگی تھی مگر خود یہ بات ایکسپٹ نہیں کر رہی تھی کہ اسے بھی احمد سے محبت ھو رہی ھے

کیونکہ احمد کی محبت تھی ہی اتنی سٹرونگ کے حور کے دل میں اپنے لئے جگہ بنا رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر یہ بات حور کو کون سمجھائے کہ احمد جیسا شخص نصیب والوں کو ملتا ھے جو آپ سے اس قدر محبت کرے

احمد کہاں پر ھو تم

پورے گھر میں احمد کو ڈھونڈنے کے بعد فضا نے احمد کو کال کر کے پوچھا

وہ آپی اسامہ کو کوئی ضروری بات کرنی تھی مجھ سے تو اس لئے اس کے پاس آیا تھا

خیر آپ ویٹ کریں میں ابھی دس منٹ میں آپ کے پاس آرھا ھوں

احمد نے آج پہلی بار فضا سے جھوٹ بولا تھا کیونکہ وہ ہمیشہ اگر کوئی بات فضا کو نہیں بتانی ھوتی تھی تو اس بات کو ٹال مٹول دیتا تھا مگر کبھی فضا سے جھوٹ نہیں بولتا تھا مگر آج اسے جھوٹ بولنا پڑا حور کی وجہ سے

احمد بچے کیا ھوا ھے

تم رو رھے ھو

احمد نے خود کو کافی ریلیکس کرتے ہوئے بات کی کہ اس کی آواز بھرائی ہوئی محسوس نہ ھو مگر فضا وہ تو احمد کی رگ رگ سے واقف تھی وہ کیسے نہ سمجھتی کہ احمد رو رھا تھا

نہیں آپی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں کیوں روؤں گا

مجھے ایسی کون سی تکلیف ہے جس پر مجھے رونا آئے اور ویسے بھی آپ کا بھائی بہت سٹرونگ ہے وہ یوں چھوٹی چھوٹی باتوں پر بچوں کی طرح روتا نہیں ہے

وہ تو بس ادھر دھول مٹی بہت تھی اس لئے چھینکیں آنے لگیں جس وجہ سے تھوڑا ساز کام ہو گیا ہے اس لئے آواز بھرائی ہوئی محسوس ہو رہی ہو گی

خیر آپ ٹینشن مت لیں میں بالکل ٹھیک ہوں اور ابھی آپ کے پاس آ رہا ہوں

اوکے پھر اللہ حافظ

احمد نے فضا کی تسلی کروانے کے لئے تفصیل بیان کی اور پھر کال کاٹ کر گاڑی واپس اپنے گھر کی طرف موڑ دی

جبکہ فضا احمد کی بات سے بالکل بھی اتفاق نہیں کرتی تھی کہ وہ ٹھیک ہے اور رویا نہیں ہے مگر وہ چاہتی تھی کہ احمد خود اسے بتائے کہ آخر ایسی کون سی بات ہے جس نے اسے اتنا ہرٹ کیا ہے

آپی چلیں آ جائیں میں باہر گاڑی میں آپ کا ویٹ کر رہا ہوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد جب گھر میں داخل ھوا تو حور فضا کو کسی بات کا جواب دے رہی تھی احمد نے حور کو بغیر دیکھے فضا سے کہا

اور پھر واپس باہر نکل گیا

سمجھتا کیا ھے خود کو

بندہ ایک نظر ہی دیکھ لیتا ھے مگر نہیں اگنور تو ایسے کیا مجھے جیسے میں یہاں پر موجود ھوں ہی نہیں

دفع ھو مجھے کیا

میں کیوں اپنا خون جلاؤ اس سائیکو کے بارے میں سوچ کر

حور کو احمد کا یوں خود کو اگنور کرنا بہت برا لگا اس لئے دل میں احمد کو باتیں سنا کر خود بھی فضا کے پیچھے باہر نکل گئی اور گاڑی میں جا کر پچھلی سیٹ پر بیٹھ گئی

ارے حور تم پیچھے کیوں بیٹھی ھو آگے جا کر احمد کے ساتھ فرنٹ سیٹ پر بیٹھو

فضا نے حور کو دیکھ کر کہا جبکہ حور کے بولنے سے پہلے ہی احمد بول پڑا

آپی آپ آگے آ کر بیٹھیں میرے ساتھ

احمد سخت لہجے میں فضا سے حور کو جتا کر بولا

مگر احمد

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگر مگر کچھ نہیں آپی

جلدی چلیں ٹایم ضائع مت کریں

مجھے اور بھی بہت سے کام ھیں

فضانے بولنا چاہا مگر احمد نے جیسے بات ہی ختم کر دی تو فضا احمد کی بات مانتے ھوئے فرنٹ سیٹ پر تو بیٹھ گئ

مگر پر سوچ انداز میں احمد کو دیکھنے لگی کہ وہ اس طرح برتاؤ کیوں کر رھا ھے

جبکہ حور چپ چاپ بغیر کچھ بولے بیٹھی رہی تو احمد نے گاڑی سٹارٹ کر دی

فضانے دل کھول کر شاپنگ کی جبکہ حور نے فضا کے بار بار اسرار پر بھی کچھ چیزیں ہی خریدیں مگر ویسے کے کپڑے وہ خرید چکی تھی

اور پھر 2 گھنٹے بعد واپسی کے لئے فضا نے احمد کو کال کر کے بلایا اور گاڑی واپس گھر کی طرف چل پڑی

اوکے آپی اب میں چلتا ہوں مجھے بہت ضروری کام ھے

جب فضا اور حور گاڑی سے شاپنگ بیگز لے کر باہر نکل رہی تھیں تو احمد نے فضا سے کہا

ٹھیک ھے احمد

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر جلدی آجانا مغرب سے پہلے

فضا مسکرا کر بولی تو احمد نے سر ہلا کر گاڑی سٹارٹ کر دی

چلو حور جا کر اپنی شاپنگ چیک کر لو

سب ٹھیک تو خریدا ھے نا میں نے

کیونکہ تم تو شاپنگ کر نہیں رہی تھی اس لئے میں نے اپنی پسند سے کچھ شاپنگ کی ھے تمہارے لیے

حور کو فضا کچھ شاپنگ بیگز پکڑاتے ھوئے بولی جبکہ حور بغیر کچھ کہے شاپنگ بیگز لے کر اپنے کمرے میں چلی گئی

پکا ان دونوں میں لڑائی ھوئی ھے

مگر انشاللہ کل تک دونوں ٹھیک ھو جائیں گے

شائستہ میرے لئے چائے لے کر آؤ پلیز

فضا بول کر شائستہ کو چاے کا کہتے ھوئے صوفے پر ڈھے گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ اس سائیکو کو اچانک کیا ھو گیا ھے

کہیں مکمل پاگل تو نہیں ہو گیا

حور بیڈ پر گر کر احمد کے رویے کے بارے میں سوچنے لگی احمد کا اس طرح اسے اگنور کرنا اور ناراض ھونا حور کو شدید برا لگ رھا تھا اور اب تو اسے احمد پر غصہ بھی آ رھا تھا

صبح تک تو ٹھیک تھا جب نماز کے لئے اٹھایا تھا اور پھر ناشتے کے دوران بھی بار بار دیکھ کر سمائیل کر رھا تھا تو پھر

حور دماغ پر زور دیتے ھوئے احمد کے بارے میں سوچ رہی تھی کہ آ خر ایسا کیا ھوا ھے جو وہ حور سے ناراض ہو گیا ھے

ایک منٹ کہیں اس نے میری باتیں تو نہیں سن لیں جو میں صلہ سے کر رہی تھی

حور اچانک اٹھ کر بیڈ پر بیٹھ کر بولی

ھاں پکا احمد نے میری باتیں سنی ھیں

تو اس لئے وہ ناراض ہیں مجھ سے

میں بھی تو پاگل ھوں کیا ضرورت تھی اتنی بڑی بڑی باتیں کرنے کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پکا احمد کا دل دکھا ہو گا میری باتوں سے

میں نے آج تک کبھی کسی کا دل نہیں دکھایا تو اب میں ایسے کیسے کر سکتی ھوں

یا اللہ پلیز مجھے معاف کر دیں

لیکن اللہ بھی تو مجھے تب معاف کریں گے جب احمد مجھے معاف کریں گے

تو کیا میں احمد سے معافی مانگوں

مگر کیا وہ مجھے معاف کر دیں گے

اور اگر نہ کیا تو

نہیں میں ان سے بولوں گی کہ میرا مقصد ان کا دل دکھانا نہیں تھا پھر تو وہ مجھے معاف کر دیں گے

ھاں میں ایسا ہی بولوں گی اور ان سے معافی مانگوں گی

پکا وہ مجھے معاف کر دیں گے

آخر احمد محبت کرتے ھیں مجھ سے

اتنا تو کر ہی سکتے ھیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک منٹ یہ میں کیا بولے جا رہی ھوں ضروری تو نہیں کہ وہ اس وجہ سے ناراض ھوں

کیا پتہ کہ کوئی اور بات ھو

تو میں احمد سے رات کو پوچھوں گی کہ وہ مجھ سے ناراض کیوں ھیں اور مجھے اگنور کیوں کر رھے ھیں

اور اگر وہ اس وجہ سے ناراض ہوئے تو میں ان سے معافی مانگوں گی آخر میں نے ان کا دل دکھایا ہے اتنا تو کر ہی سکتی ھوں

حور خود سے ہی سوال کر کے خود ہی جواب دے رہی تھی اور پھر آخر اس نتیجے پر پہنچی کہ وہ احمد سے معافی ضرور مانگے گی

حور نے پر سکون ھوتے ھوئے سوچا اور پھر فضا کی اپنے لئے کی گئی شاپنگ دیکھنے لگی

رات کو پر سکون ماحول میں ڈنر کیا گیا ہلکی پھلکی بات چیت بھی ھو رہی تھی مگر اب بھی احمد حور کو اگنور کر رھا تھا

جس سے حور اندر ہی اندر جل رہی تھی اور احمد کے کمرے میں جانے کا ویٹ کر رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا پھر اب تم دونوں جا کر سو جاؤ کیونکہ صبح تم دونوں کے لئے بہت بڑا دن ھے جس کے لئے سو کر فریش نظر آنا بہت ضروری ہے

سب نے جب کھانے کے بعد چائے مکمل کی تو فضا احمد اور حور کو مخاطب کر کے بولی

جی آپی

حور کو تو کب سے اس بات کا انتظار تھا اس لئے جلدی سے جی آپی کہ کر اپنے کمرے میں چلی گئی جبکہ احمد کچھ دیر تک فضا کے پاس بیٹھا رہا

کہاں رہ گئے ہیں احمد اب تو مجھے بھی نیند آ رہی ھے

حور نے گھڑی میں ٹائم دیکھ کر کہا جو رات کے 10 بجا رہی تھی

دفع ھوں نہیں آنا تو مت آئیں میں تو سوؤں

حور نے غصے سے کہا اور سونے کے لئے لیٹ گئی ابھی اسے لیٹے ہوئے مشکل سے 5 منٹ ہی ھوئے تھے کہ احمد کمرے میں داخل ھوا اور اپنا سرھانہ اٹھا کر صوفے کی طرف چل پڑا

حور نے جب احمد کو سرھانہ اٹھاتے دیکھا تو غصے سے اٹھی اور احمد کا ھاتھ پکڑ کر اس کا رخ اپنی طرف کیا

کیا مسئلہ ہے آپ کے ساتھ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے اگنور کیوں کر رہے ھیں اور اس ناراضگی کی وجہ جان سکتی ھوں میں

حور غصے سے دانت پیستے ہوئے بولی جبکہ احمد کی نظر ابھی بھی حور کے ھاتھ پر تھی جس سے اس نے احمد کے ھاتھ کو پکڑ رکھا تھا

جواب دیں مجھے احمد

کیوں نہیں دیکھ رہے آپ میری طرف

دیکھیں مجھے

حور نے اب احمد کے ھاتھ سے اپنا ھاتھ نکالا اور احمد کے چہرے کو پکڑ کر اپنی طرف کیا

تو احمد نے نظر اٹھا کر حور کی طرف دیکھا اور بے خودی میں کتنی ہی دیر دیکھتا رہا کہ اچانک احمد کے دماغ میں حور کی صبح والی سبھی باتیں کسی فلم کی طرح گھومنے لگیں جس سے وہ بے خودی کی کیفیت سے نکلا اور حور کا ھاتھ فوراً اپنے چہرے سے ہٹایا

تمہارے ساتھ کیا مسئلہ ہے ھاں

تمہیں دیکھوں تو تکلیف ھے تمہیں اور اب جب نہیں دیکھ رہا ھوں تب بھی تمہیں تکلیف ھو رہی ھے

لیکن ایک بات میں تمہیں بتا دوں مس حور کہ جن لوگوں سے نفرت کی جاتی ھے نا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajah Tum ho| By Malisha Rana (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ان کی باتوں کا برا نہیں مناتے بلکہ ان کی اوقات دوسروں کے سامنے واضح کرتے ھیں جیسے کہ تم نے اپنی دوست صلہ کے سامنے میری اوقات بتائی

کیا قصور تھا میرا حور

یہی کہ تم سے بے لوث محبت کی

یہ کوئی اتنا بڑا تو جرم نہیں ہے اور ویسے بھی اس پر انسان کا بس نہیں چلتا یہ تو دلوں کے فیصلے ھیں

میں مانتا ہوں حور کہ میں نے زبردستی تمہارے ساتھ شادی کی اور تم اس شادی سے خوش نہیں ھو

مگر میں سمجھتا تھا کہ میری محبت تمہارے دل میں اپنے لئے جگہ پیدا کرلے گی

مگر یہ میری غلط فہمی تھی

اس لئے اب میں نے فیصلہ کرلیا ھے کہ ایک دفعہ یہ ولیمہ ھو جائے پھر جب تم کہو گی تمہیں آزاد کردوں گا اس رشتے سے جو تمہارے لئے صرف اذیت کا باعث ھے

احمد نا چاہتے ہوئے بھی حور سے شکوہ کر گیا جبکہ حور چپ چاپ بس اسے دیکھے گئ اور پھر ہمت کر کے بولی

آئی ایم سوری احمد

آہھاں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈر کر سوری کرنے کی ضرورت نہیں ھے حور کچھ نہیں کروں گا تمہیں

وہ تو بس مزاق کرتا تھا تمہارے ساتھ

اس لئے ڈر کر سوری مت بولو مجھے اور بھول جاؤان سب باتوں کو

کچھ نہیں کروں گا تمہارے ساتھ سو ریلیکس

احمد نے حور کو دیکھ کر کہا اور صوفے پر بیٹھ گیا جبکہ حور دوبارہ بولی

احمد پلیز میرا مقصد آپ کا دل

شٹ اپ

آئی سے شٹ اپ

میں نے کہا نا

کوئی ضرورت نہیں ہے اس سب دکھاوے کی

اس لئے جاؤ اور چپ چاپ سو جاؤ

میں نہیں چاہتا کہ میں غصے میں تمہیں کچھ کہوں اس لئے جب تک تم میرے پاس ھو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے میرے حال پر چھوڑ دو اور ھو سکے تو مجھ سے کوئی بات نہ ہی کرو

سوجسٹ لیو می الون

ناؤ

احمد نے چیخ کر حور سے کہا اور باتھ روم میں چلا گیا

جبکہ حور بس احمد کے رویے پر شوکڈ سی بیٹھی رہ گئی کہ اچانک حور کو اپنے چہرے پر نمی محسوس ھوئ

تو حور نے اپنے چہرے کو ھاتھ لگا کر دیکھا

ارے یہ کیا میں تو رو رہی ھوں مگر کس لئے احمد کے رویے پر یا ان کی تکلیف پر جو میں نے انھیں دی ھے

پلیز احمد مجھے اتنی بڑی سزا مت دیں

حور نے تکلیف سے روتے ھوئے کہا اور احمد کے بارے میں سوچتے سوچتے سو گئی جبکہ احمد جو حور کے سونے کا ہی انتظار کر رھا تھا باتھ روم سے نکل کر حور کے پاس آیا

تو حور کے چہرے پر آنسو دیکھ کر چونک گیا مگر پھر وہی سوچ کہ حور کو ڈانٹا اس لئے روئی ھو گی

پھر احمد نے اپنا ھاتھ جو حور کے آنسو صاف کرنے کے لئے بڑھایا تھا وہ واپس کھینچا اور جا کر صوفے پر لیٹ گیا اور حور کے بارے میں سوچنے لگا کیونکہ اب نیند تو نہیں آنی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صبح احمد کی آنکھ حور کے رونے کی آواز پر کھلی ابھی کچھ دیر پہلے ہی وہ سویا تھا مگر اب پھر اٹھ کر حور کو کمرے میں ڈھونڈنے لگا

جب احمد نے اچھی طرح آنکھیں کھول کر کمرے کا جائزہ لیا تو اسے حور جاے نماز پر بیٹھی روتی ھوئی نظر آئی

اللہ پلیز مجھے معاف کر دیں

لیکن میں جانتی ھوں کہ آپ بھی مجھے تب تک معاف نہیں کریں گے جب تک احمد مجھے معاف نہیں کر دیتے

لیکن وہ مجھے معاف کر بھی تو نہیں رہے

وہ تو بات تک نہیں کر رہے مجھ سے

پلیز اللہ کچھ کریں

میں اس گلٹ کے ساتھ جی نہیں پاؤں گی

آپ تو جانتے ھیں کہ میں نے آج تک کبھی کسی کا دل نہیں دکھایا بلکہ اپنی وجہ سے کبھی کسی کو تکلیف تک نہیں دی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگراب مجھ سے یہ گناہ ھو چکا ھے

میں نے غصے میں بہت کچھ کہہ دیا جس سے احمد کا دل ٹوٹ گیا ھے میں کیا کروں میرے اللہ

احمد مجھ سے بہت ناراض ھیں اور

اور وہ کہہ رہے ھیں کہ وہ مجھے چھوڑ دیں گے مگر

مگر میں ایسا نہیں چاہتی

پتہ نہیں کیوں مگر جب احمد نے یہ بات کی کہ وہ مجھے اس رشتے سے آزاد کر دیں گے تو مجھے بہت تکلیف ھوئی

اس بات سے

میں کبھی احمد سے الگ نہیں ھونا چاہتی تھی وہ تو بس ناراض تھی ان سے لیکن طلاق

پلیز اللہ احمد مجھے طلاق نہ دیں

میں جی نہیں پاؤں گی طلاق ھونے کے بعد

پلیز اللہ

پلیز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حور روتے روتے سجدے میں گر گئی جبکہ احمد جو حور کی ساری باتیں سن چکا تھا کھل کر مسکرایا

تو مس حور آپ کو بھی مجھ سے محبت ھو ہی گئی

ٹھیک ہے حور معاف کیا تمھیں ہر بات کے لیے

اور اس بات کا اظہار میں آج شام کو تمھیں سرپرائز دے کر کروں گا

سوری لیکن ابھی کچھ دیر تم سے ناراض رہنے کا ڈرامہ کرنا پڑے گا

کیونکہ یہ ضروری ھے تاکہ تمھیں اچھی طرح اپنی محبت جو کہ تمھیں مجھ سے ھو چکی ھے اس کا ٹھیک طرح احساس ھو سکے اور تم اس کا اظہار مجھ سے کرو کیونکہ ابھی بھی تم نے یہ نہیں مانا کہ تم مجھ سے محبت کرتی ھو

سو آئی ایم سوری

ابھی یہ سب کرنا لازمی ھے

احمد حور کو دیکھ کر ابھی سوچ ہی رھا تھا کہ اچانک حور اٹھ کر جاے نماز اٹھانے لگی تو احمد نے جلدی سے حور پر سے اپنی نظر ہٹائی اور اٹھ کر باتھ روم جانے لگا کہ اچانک حور کے بلانے پر مڑ کر حور کو سنجیدہ نظروں سے دیکھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سوجھی ھوئی سرخ آنکھیں سرخ ناک اجڑا ھوا حلیہ حور کو اس حالت میں دیکھ کر احمد کے دل میں تکلیف سی ھوئی

احمد پلیز مجھے معاف کر دیں

حور بھرائی ہوئی آواز میں بولی جیسے ابھی پھر رونے لگی ھو

دیکھو حور میں ابھی کوئی بات نہیں کرنا چاہتا

اس لئے میں تم سے رات کو بات کروں گا تو تم یہ سب سوچنا چھوڑو اور باہر ناشتے کے لئے چلو پھر ولیمے کے لئے تیار بھی ھونا ھے

اب میں چلتا ھوں کیونکہ مجھے بھی بہت سے کام ھیں

سو ریلیکس رھو شام کو تفصیل سے بات کریں گے

احمد نے مسکرا کر کہا اور پھر حور کے گال پر تھپکی دے کر باتھ روم میں چلا گیا

جبکہ حور بھی احمد کے رویے کو دیکھ کر کچھ حد تک ریلیکس ھو گئی

ناشتہ کرنے کے کچھ دیر کے بعد حور کو پارلر لے جایا گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیونکہ شام کے 7 بجے تک ان کا ولیمہ رکھا گیا تھا یہ فضا کا کہنا تھا کہ وہ دیر رات تک فنکشن نہیں کرنا چاہتی اس لئے سب اس بات پر راضی تھے اور جلدی ولیمہ رکھا گیا تھا

احمد بھی صبح سے ہی اپنے کاموں میں مصروف ھو گیا تھا کیونکہ فروز تو بہت ضروری کام کا بول کر گھر سے جا چکا تھا اس لئے سبھی کام احمد کو کرنے پر رہے تھے جس وجہ سے دوبارہ حور اور احمد کا آمنا سامنا نہیں ھوا تھا

شام کے 4 بجے احمد اور فضا حور اور صلہ کو پالر سے واپس لینے گئے کیونکہ صلہ حور کے ساتھ ہی تھی

پھر جب وہ لوگ گھر میں پہنچے تو تقریباً سبھی مہمان آ چکے تھے

حور اور احمد آکر سٹیج پر بیٹھ گئے اور پھر رسموں کا سلسلہ شروع ہوا جو کہ احمد اور فضا کے کزنز وغیرہ کر رہے تھے

تقریباً رات کے 9 بجے وہ بھی فضا کے بار بار کہنے پر حور کو اس کے کمرے میں لے جایا گیا جبکہ احمد ابھی بھی باہر ان سب کے پاس موجود تھا

حور کمرے میں بے چینی سے احمد کے آنے کا ویٹ کر رہی تھی حالانکہ اتنی دیر تک بیٹھنے سے اس کی کمر میں شدید درد شروع ھو رہا تھا اور اوپر سے اتنے ہیوی کپڑے اور جیولری وغیرہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پہلے تو حور نے سوچا کہ وہ یہ سب اتار کر نایٹ ڈریس پہنے اور ریلیکس ھو کر سو جاے مگر پھر احمد کا خیال آتے ہی اپنی اس سوچ کو جھٹکا اور بیڈ سے ٹیک لگا کر احمد کا ویٹ کرنے لگی

جبکہ احمد اور فضا نے بہت مشکل سے مہمانوں کو گھر سے رخصت کیا تب تک رات کے 11 بج چکے تھے

احمد بچے تم جاؤ اپنے کمرے میں حور کب سے تمہارا ویٹ کر رہی ھو گی

فضا نے احمد کو دیکھ کر کہا جو ابھی بھی کچھ کام کر رہا تھا

اوہ میں تو بھول ہی گیا کہ حور میرا ویٹ کر رہی ھے کیونکہ صبح ہی تو میں نے اسے کہا تھا کہ رات کو اس سے بات کروں گا

احمد نے دل میں سوچا مگر بولا تو صرف اتنا کہ

اوکے آپی گڈ نائٹ

اب آپ بھی آرام کریں صبح سے مصروف پھر رہی ھیں

باقی کام صبح کر لیں گے

احمد مسکرا کر بولا اور اپنے کمرے کی طرف چل پڑا جبکہ ابھی وہ سیڑھیاں ہی چڑھ رہا تھا کہ اچانک گھر کی لائٹ چلی گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اف اب یہ کیا ھو گیا ھے لائٹ کو

احمد جھنجھلا کر بولا اور اپنے موبائل کی ٹارچ آن کر کے لایٹ چیک کرنے کے لئے مین سوئچ کی طرف چل پڑا

احمد یہ آپ ھیں

لائٹ کو کیا ھو گیا ھے احمد مجھے بہت ڈر لگ رھا ھے

حور جو احمد کا ویٹ کر رہی تھی اچانک دروازہ کھلنے کی آواز پر چونکی

اور آنے والے سے احمد سمجھ کر بات کرنے لگی کیونکہ اس شخص کے ھاتھ میں ٹارچ تھی اور اس ٹارچ کی روشنی کو وہ حور کے چہرے پر ڈال رھا تھا جس سے حور اپنی آنکھوں پر ھاتھ رکھے اس آنے والا شخص سے بات کر رہی تھی

آپ نے چیک کیا احمد کہ لائٹ ابھی تک کیوں نہیں آئی

حور اب بھی آنکھوں پر ھاتھ رکھے اس شخص سے بات کر رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جبکہ وہ شخص بیڈ کے قریب آیا اور بغیر کچھ بولے حور کا دوپٹہ زور سے کھینچا اور اسے زمین پر پھینک دیا جس سے حور کے سر کے کئی بال اکھڑ گئے کیونکہ دوپٹے کو پنز کی مدد سے سر پر سیٹ کیا گیا تھا

ک۔۔۔۔۔کون ھو تتم

احمد ک۔۔۔کہاں ھ۔۔۔ھیں

حور خوف سے کانپ کر بولی جبکہ وہ شخص اب حور کے قریب سے قریب تر ھو رھا تھا

چھ۔۔۔۔چھوڑو م۔۔۔۔مجھے می۔۔۔میرے پاس م۔۔۔مت آنا

احمد بچ۔۔۔۔بچائیں مجھے

احمد

ابھی وہ شخص حور پر جھکا ہی تھا کہ حور نے چیخ کر اسے دھکا دیا اور بغیر کچھ سوچے سمجھے باہر بھاگنے لگی جبکہ اس شخص نے حور کو پکڑنا چاہا جس سے حور کے بازار پر سے کپڑے پھٹ گئے

مگر وہ وہاں سے بھاگ گئی

احمد احمد کہاں ھیں آپ

ابھی حور ساڑھیاں اتر رہی تھی کہ اسے احمد موم بتی پکڑے سیڑھیاں چڑھتا ھوا نظر آئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حور نے جیسے ہی احمد کو دیکھا تو بھاگ کر اس کے سینے سے لگ گئی

احمد ب۔۔۔۔۔بچائیں مج۔۔۔۔۔مجھے پاپا پلیززززز

و۔۔۔۔ورنہ وووووووہ م۔۔۔۔میرے

حور صرف اتنا بولی اور زور زور سے رونے لگی جبکہ احمد کو کچھ سمجھ نہیں آرھا تھا کہ حور کو اچانک کیا ھو گیا ھے

حور ریلیکس کیا ھوا ھے تمہیں

چلو حور کمرے میں چلو وہاں چل کر بات کرتے ھیں

احمد نے ایک ھاتھ حور کی کمر میں ڈالا اور اسے لے کر کمرے کی طرف چل پڑا

ن۔۔۔۔نہیں احمد پیپلزززم۔۔۔مجھے ک۔۔۔۔کمرے میں نہ۔۔۔نہیں جانا

احمد حور کو پکڑے اپنے کمرے کی طرف جا رھا تھا جب حور کانپتی ہوئی بولی

لیکن کیوں حور ھوا کیا ھے جو تم اس طرح کر رہی ھو

ریلیکس صرف لایٹ ہی گئی ھے وہ بھی پتہ نہیں اچانک کیا مسئلہ ھو گیا ھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے چیک کیا مگر مجھ سے تو ٹھیک نہیں ھوا تو سوچا کہ صبح ٹھیک کروالوں گا اس لئے آپی کے روم میں

کینڈل رکھی اور تمہارے پاس بھی کینڈل لے کر آرھا تھا مگر مجھے نہیں پتہ تھا کہ تم اندھیرے سے اتنا ڈرتی

ھو ورنہ پہلے تمہارے پاس ہی آتا

احمد نے مسکرا کر حور کو تسلی دی اور کمرے میں لے آیا

مگر حور جلدی سے بولی

نا نا نہیں احمد م۔۔۔۔۔۔میں اند۔۔۔۔۔اندھیرے سسے

شششش میں ھوں نا تمہارے پاس تو تمہیں کسی چیز سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے

احمد نے محبت بھری نظروں سے حور کی طرف دیکھا اور اس کے ہونٹوں پر اپنی انگلی رکھ کر چپ کروایا

چلو حور اب ڈرو نہیں اور چپ چاپ سو جاؤ

ویسے بھی کافی تھک گئی ھو گی تم

احمد جو آج حور کو سرپرائز دے کر اپنی محبت کا اظہار کرنے والا تھا مگر حور کی ایسی حالت دیکھ کر اپنے دل پر جبر

کیا اور حور کو سونے کا بول کر اسے بیڈ پر بیٹھا دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جاؤ حور کپڑے چینج کر لو کیونکہ ان کپڑوں میں تم ٹھیک سے سو نہیں پاؤ گی یہ کینڈل لے جاؤ اور کپڑے چینج کر لو

احمد نے حور کو ایک نظر دیکھا اور پھر جلدی سے اپنی نگاہ اس پر سے ہٹالی کیونکہ حور اس وقت ایک تو اتنی تیار ہو کر حسین ترین لگ رہی تھی اور دوسری وہ یوں ڈری سہمی سیدھا احمد کے دل میں اتر رہی تھی اور سب سے بڑھ کر حور کا دوپٹہ اس کے پاس نہیں تھا

ن۔۔۔۔نہیں احمد

میں ٹھ۔۔۔ٹھیک ہوں میں ای۔۔۔ایسے ہی سو جاؤں گی

حور خوفزدہ نظروں سے احمد کی طرف دیکھ کر بولی

اوکے جو تم بہتر سمجھوں مگر یہ جیولری اتار دوں چبھے گی تمہیں

احمد ابھی بھی نظریں پھیر کر حور سے بات کر رہا تھا

جج۔۔۔جی

حور بول کر اپنی جیولری اتارنے لگی مگر حور سے ایک بھاری ہار جو کہ فضا نے حور کو دیا تھا کہ یہ ان کا خاندانی ہار ہے وہ ہار حور سے نہیں اتر رہا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کافی کوشش کے بعد حور مدد طلب نظروں سے احمد کی طرف دیکھ کر بولی جو کہ حور سے رخ پھیرے اب بیڈ پر لیٹ چکا تھا

حور کا ڈر بھی اب کافی حد تک احمد کے قریب ہونے سے ختم ہو چکا تھا مگر وہ یہ سوچ چکی تھی کہ صبح وہ حمد سے اس بارے میں بات ضرور کرے گی

احمد پلیز میری مدد کریں مجھ سے اس ہار کا لوک نہیں کھل رہا

حور نے التجاریہ انداز میں کہا تو احمد کے کروٹ بدل کر حور کو دیکھا جو کہ ابھی بھی لوک کھولنے کی کوشش کر رہی تھی

احمد کی نظر اس کی سفید لمبی پتلی سی گردن میں ہی الجھ گئی لیکن پھر جلدی سے اپنی نظر کا زاویہ بدلا اور پھر لاپرواہی سے بولا

خود کر لو حور

احمد نے جلدی سے کہا اور پھر رخ پھیر گیا

جبکہ حور نے حیرانگی سے منہ کھول کر احمد کی طرف دیکھا اور پھر غصے سے بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خود ھو نہیں رھا اس لئے آپ سے کہا تھا مگر آپ تو بہت ہی بے حس نکلے احمد میں اتنی دیر سے ہلکان ھو رہی ھوں مگر آپ کو کیا فرق پڑتا ھے

ویسے محبت کا دعویٰ کرتے ہیں مگر اتنی سی مدد نہیں کر

ابھی حور بول ہی رہی تھی کہ اچانک احمد نے حور کا ھاتھ پکڑ کر اسے کھینچا تو وہ سیدھی احمد پر آ گری

فرق پڑتا ھے اس لئے تم سے دور ھو رھا ھوں کہ کہیں خود پر سے قابو نہ کھو دوں اور تمہاری مرضی کے بغیر تمہارے ساتھ کچھ غلط نہ کر دوں

احمد نے لو دیتی نظروں کے ساتھ حور کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا جبکہ حور نے غور سے احمد کی بات سنی اور پھر اپنے سر کو احمد کے سینے پر رکھ کر صرف اتنا بولی

احمد آئی لو یو

احمد شوکڈ سا حور کی بات کو سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا کہ کیا اس نے جو سنا وہ سچ تھا

پھر جب اسے یقین ھوا کہ حور بھی اپنی محبت کا اظہار کر چکی ھے تو فل مسکرا کر حور کو کس کر ہگ کیا

اور پھر اسی طرح حور سے اپنی محبت کا اظہار کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارے فروز آپ تو کل رات آنے والے تھے میں آپ کا انتظار کرتی رہی مگر آپ آے ہی نہیں اور نہ ہی میری کال اٹینڈ کی

کہاں تھے آپ

حور احمد اور فضا ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھے ناشتہ کر رھے تھے کہ فروز کو اپنے کمرے کی طرف جاتے دیکھ کر فضا اونچی آواز میں بولی

تو فروز چلتا ھوا ادھر ہی آگیا اور پھر دھیمے لہجے میں بولا

بس ایک بہت ضروری کام تھا تو اسی میں بزی تھا مگر کام تو پھر بھی نہیں ھوا

فروز نے ایک ترچھی نظر حور پر ڈالی جو کہ اس وقت کسی بات پر مسکرا رہی تھی کیونکہ احمد آہستہ آہستہ حور سے کوئی بات کر رھا تھا

اور پھر دانت پیستے ہوئے بولا

کچھ نہیں ھوتا فروز

آپ اپنی نیت اچھی رکھیں انشاللہ اللہ بہت اچھے فیصلے کریں گے

کیونکہ اللہ نیت دیکھ کر فیصلے کرتے ھیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فضانے اپنی طرف سے سرسری سی بات کی تھی مگر فروز کو ایسے لگا جیسے فضا اس پر طنز کر رہی ھو

جبکہ حور کا بھی اچانک دھیان فروز کی لگائی ھوئی پرفیوم کی طرف گیا

یہ

یہ سمیل تو کل رات بھی آ رہی تھی اس شخص سے

تو کیا فروز تھا وہ

مگر ابھی یہ بات کنفرم کرنی ھو گی پھر احمد سے یہ بات کروں گی

حور نے جانچتی نظروں سے فروز کی طرف دیکھا

حور آج مسز شہباز نے ہمیں ڈنر پر انوایٹ کیا ھے تو تم شام کو تیار ھو جانا وہاں جانے کے لئے

فضانے حور کو مخاطب کیا تو حور اپنی سوچ سے واپس ھوش کی دنیا میں آئ

ج۔۔۔جی آپی

میں تیار ھو جاؤں گی

آپ فکر نہیں کریں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حور مسکرا کر بولی اور اپنے ناشتہ کمپلیٹ کرنے لگی جبکہ فروزا اپنے کمرے میں جا چکا تھا

چھوڑیں احمد

مجھے جلدی سے تیار ہونے دیں

پہلے ہی کافی دیر ہو گئی

حور جو ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی لپ اسٹک لگا رہی تھی کہ اچانک احمد آہستہ آہستہ چل کے اس کے پاس آیا اور ایک ہاتھ حور کے پیٹ پر رکھ کر اپنی چن اس کے کاندھے پر رکھ دی

جس سے حور فوراً گھبرا کو بولی

ارے کیا ہوا حور

میں نے کیا کیا

تم اپنا کام کرو میں معصوم کیا کر رہا ہوں

احمد مسکرا کر حور کے کان کے پاس آہستہ سے بولا اور پھر حور کے کان میں پھونک ماری

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد کے اس طرح کرنے سے حور کے ھاتھوں سے لپ اسٹک جو وہ اپنے ھونٹوں لگانے والی تھی پھسل کر

زمین پر گر گئی

اف حور

تم بھی نا کتنا ڈرتی ھو مجھ سے

گرادی نا لپ اسٹک

رکو میں لگا دیتا ھوں

احمد بولتے ھوئے نیچے جھکا اور لپ اسٹک اٹھا کر حور کے پاس آیا اور ایک ھاتھ حور کی گردن میں ڈال کر حور

کے چہرے کو اپنے چہرے کے قریب کر کے حور کے ھونٹوں پر لپ اسٹک لگانے لگا

حور جو کہ پہلے ہی احمد کی موجودگی میں کنفیوز ھو رہی تھی

اب مکمل کانپنے لگی

ششش چپ چاپ کھڑی رھو حور کانپنا بند کرو ورنہ لپ اسٹک پھیل جائے گی

احمد نے حور کو دیکھ کر منصوعی سا ڈانٹا جو کہ اس وقت مکمل وایبریٹ کر رہی تھی

واہ کیا لپ اسٹک لگائی ھے میں نے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم بہت لکی ھو حور کہ تمہیں اتنا ٹلینٹڈ ھسبنڈ ملا

احمد نے بولتے ھوئے لپ اسٹک واپس ڈریسنگ ٹیبل پر رکھی اور پھر سے حور کے چہرے کی طرف جھکا

کیا ھوا

حور جو احمد کے اس طرح اپنے چہرے پر جھکنے سے آنکھیں بند کر چکی تھی احمد کی آواز سن کر دوبارہ آنکھیں کھول کر احمد کو دیکھنے لگی

ووووہ

احمد ہم۔۔۔۔ ہمیں چا۔۔۔ چلنا چاہیے

سسب ویٹ ککر رھے ھ۔۔۔۔ ھوں گے

حور نے احمد سے کانپتے ھوئے کہا اور احمد کی سائیڈ سے نکلنے کی کوشش کی تو احمد نے دوبارہ سے حور کو پکڑ کر اس کی کمر اپنے سینے سے لگائی اور پھر حور کے کان کے پاس جھک کر بولا

حور تمہارے لیے ایک گفٹ لایا ھوں

پہلے وہ پہن لو پھر چلتے ھیں باہر

احمد سرگوشی میں بولا اور پھر اپنی جیکٹ کی جیب میں سے ایک خوبصورت سی مہرون کلر کی ڈبیا نکالی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajah Tum ho| By Malisha Rana (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس میں کیا ھے احمد

حور اس ڈبیا کو اپنی نظروں کے حصار میں رکھتے ھوئے بولی

کھول کے دیکھو

نہیں رکو

میں پہنا دیتا ھوں

احمد نے مسکرا کر حور سے کہا اور پھر حور کا رخ موڑ کر ڈبیا کھولی اور اس میں سے ایک خوبصورت سا نازک

وائٹ گولڈ کا نیکلس جس میں بلو ڈائمنڈ لگا ھوا تھا وہ نکال کر حور کے گلے میں پہنا دیا

نیکلس پہناتے ہوئے احمد کی انگلیاں حور کی گردن پر ٹیچ ھوئیں تو حور اچھل کر احمد سے دور ھوئی

کیا ھوا یار

احمد نے غور سے حور کے سرخ پڑتے چہرے کو دیکھا تو حور نے مزید نظریں جھکا لیں

اچھا چھوڑو

یہ بتاؤ کہ گفٹ کیسا لگا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajah Tum ho| By Malisha Rana (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد نے حور کو ریلکس کرنا چاہا

تو حور نے اپنے گلے کے نیکلس کو ھاتھ سے پکڑ کر دیکھا اور پھر احمد کی طرف دیکھ کر خوشی سے بولی

واؤ احمد

ریلی یہ بہت زیادہ خوبصورت ھے

تھینک یو سو مچ

حور نے مسکرا کر احمد سے کہا تو احمد بھی مسکراتے ھوئے حور کے پاس آیا اور مزید بولا

ایک اور بھی گفٹ ھے تمہارے لیے

رکو میں ابھی لے کر آتا ھوں

احمد بولتے ھوئے ڈریسنگ روم میں چلا گیا تو حور بے چینی سے احمد کے آنے کا ویٹ کرنے لگی

ابھی حور کو ویٹ کرتے ھوئے مشکل سے 5 منٹ ہی ھوئے ھوں گے کہ احمد ڈریسنگ روم سے باہر نکلا مگر

اپنی کمر کے پیچھے دونوں ھاتھوں سے کچھ پکڑ رکھا تھا

آنکھیں بند کرو اپنی پھر گفٹ دوں گا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد نے حور کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا جو اس وقت کچھ زیادہ ہی چمک رہی تھیں

اوکے

حور منہ بنا کر بولی اور اپنی آنکھیں بند کر لیں

کوئی چیٹنگ نہیں چلے گی حور

احمد حور کو وارن کرتے ھوئے اس کے قریب آیا اور پھر اپنے پیچھے چھپایا ھوا گفٹ حور کے سامنے کر کے بولا

اب تم آنکھیں کھول سکتی ھو

احمد کے بولنے سے حور نے آنکھیں کھولیں تو اپنے سامنے ایک بڑا سا گفٹ دیکھا

چلو جلدی سے دیکھ کر بتاؤ کہ گفٹ کیسا لگا

احمد نے حور کے چہرے پر پھیلی خوشی کو دیکھ کر جلدی سے کہا

حور کو تو جیسے اسی بات کی اجازت چاہیے تھی احمد کے کہتے ہی جلدی سے احمد سے گفٹ لیا اور بیڈ پر بیٹھ کر گفٹ کھولنے لگی

ھائے اللہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد یہ کتنا پیارا ھے

یہ میرے لئے ھے نا

تھنک یو تھینک یو تھینک یو سو مچ احمد

آپ کتنے اچھے ھیں

حور اپنے سامنے پڑے ٹیڈی بیئر کو ہگ کر کے بولی

جبکہ احمد نے حور کو گھور کر کہا

ایکسکیوز می

یہ گفٹ میں نے دیا ھے تو یہ ہگ مجھے ملنا چاھئے تھا نا کہ اس ٹیڈی بیئر کو

اور میری ایک بات اچھی طرح سن لو حور کہ تم میری موجودگی میں مجھے اس ٹیڈی بیئر کے پاسس نظر نہ آؤ

یہ میں صرف اس لئے لایا ھوں کہ تم جب میں گھر میں نہ ھوں تو اسے ہگ کر کے سو سکوں کیونکہ میرے پلو کا تو تم نے قتل کر دیا ورنہ اسے ہگ کر لیتی

ھائے میرا پلو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کتنا پیارا تھا وہ

احمد بات کرتے کرتے اچانک سے دکھی ھو کر پلو کا ذکر کرنے لگا تو حور جو احمد کی باتوں کو انجوائے کر رہی تھی

کہ وہ اس ٹیڈی بیئر سے کس طرح جیلس ھو رھا ھے اب خود گلٹ فیل کر کے احمد کے پاس آئی اور پھر احمد

کے سینے پر اپنا سر رکھ کر بولی

آئی ایم سوری احمد

میں بس بہت غصے میں تھی اس لئے پیلو کو جان سے ما دیا

آئی نو کہ آپ پیلو سے بہت محبت کرتے تھے

بٹ آئی سویر کہ میں آپ کو ہمیشہ خوش رکھنے کی کوشش کروں گی

حور احمد کے ڈرامے پر یقین کر کے خود احمد کو ہگ کر کے اپنی غلطی کی معافی مانگ رہی تھی جبکہ احمد بہت

مشکل سے اپنی ہنسی کنڑول کر رھا تھا اور پھر سیریس ھو کر بولا

ٹھیک ھے حور میں پوری کوشش کروں گا کہ پلو کو بھلا سکوں مگر پھر تمہیں بھی پلو کو بھلانے میں میرا ساتھ

دینا پڑے گا مطلب کہ میں پلو کو ہگ کر کے سوتا تھا تو اب تمہیں ہگ کر کے سوؤں گا

ایسے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد نے ھنس کر حور کو کس کر ہگ کیا

تو حور کو اب احمد کی شرارت کی سمجھ آئ

احمد چھوڑیں کتنے برے ھیں آپ

آپ کو پتہ ھے کہ مجھے کتنا رونا آرھا تھا کہ میں نے آپ کے پلو کو جان سے مار دیا مگر آپ مزاق بنا رھے تھے میرا

کٹی اور اب چلیں باہر آپی ویٹ کر رہی ھوں گی

حور نے احمد کو خود سے الگ کیا اور خود کمرے سے باہر نکل گئی جبکہ احمد بھی ھنستے ھوئے حور کے پیچھے کمرے سے نکل گیا

حور اور احمد سیڑھیاں اتر کر ھال میں آے تو انھیں فضا اور فروز صوفوں پر بیٹھے ہوئے نظر آے

آ گئے تم دونوں

کب سے ویٹ کر رھے ھیں ہم تمہارا

فضا حور اور احمد کو دیکھ کر اٹھتی ھوئی بولی جبکہ فروز نے صرف حور کا سر سے پیر تک جائزہ لیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارے واہ حور یہ نیکلس تو بہت خوبصورت ہے

فضا نے حور کے گلے میں موجود نیکلس کی طرف اشارہ کیا تو حور جو فروز کے گھورنے سے پریشان ھو رہی تھی

اچانک فضا کی بات سن کر احمد کے قریب گئی اور پھر احمد کے ھاتھ کو پکڑ کر شرما کر بولی

تھینک یو آپی

وہ دراصل یہ نیکلس احمد نے منہ دیکھائی پر مجھے گفٹ دیا ھے

حور نے جان بوجھ کر فروز کو جلانے کے لئے ایسا کہا کہ وہ جل کر ضرور کوئی غلط قدم اٹھائے گا اور پھر حور اس کا پردہ فاش کرے گی

جبکہ فروز نے حور کی بات سنی اور فضا سے چلنے کا بول کر غصے میں گھر سے باہر نکل گیا

چلے نا اب ایک دفعہ کرو سہی کوئی الٹی سیدھی حرکت پھر تمہیں میں بتاؤں گی

حور نے گھر سے باہر نکلتے فروز کی کمر کو دیکھ کر سوچا مگر بولی تو صرف اتنا کہ

یہ اچانک فروز بھائی کو کیا ھو گیا

کتنے غصے میں باہر گئے ھیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حور معصوم سا چہرہ بنا کر بولی تو فضا نے جلدی سے کہا

ارے کچھ نہیں حور وہ بس کل ان کا کام نہیں ھوا

بس اس لئے منہ بنائے پھر رھے ھیں خیر چھوڑو ان باتوں کو

چلو اب ہم بھی چلتے ھیں مسز شہباز ہمارا ویٹ کر رہی ھوں گی

فضا کہہ کر باہر کی طرف چل پڑی تو پھر احمد بھی حور کا ھاتھ پکڑ کر گھر سے باہر نکل گیا

احمد سلمان کتنا کیوٹ ھے نا کتنا پیارا چھوٹا سا

اور عالیہ آپی (مسز شہباز) وہ کتنی نائس ھیں مجھے سچ میں بہت اچھا لگا ان سے مل کر

حور ڈریسنگ روم سے نایٹ ڈریس پہن کر واپس کمرے میں آئی اور بیڈ پر بیٹھ کر بولی

ہنہ

احمد لیب ٹاپ کھولے مصروف سے انداز میں بولا

کیا ہنہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ کیا کر رہے ہیں احمد

اتنی دیر ہو گئی ہے

سونا نہیں ہے کیا

حور احمد کے چہرے کو پکڑ کر اپنی طرف کر کے بولی

حور یار

میں بھول ہی گیا تھا ایک بہت ضروری پریزنٹیشن بنانی تھی جو صبح ہی دینی ہے تو مجھے تھوڑی دیر لگ جائے گی

کام کرتے ہوئے

تو تم ایسا کرو کہ سو جاؤ

میں کام مکمل کر کے سو جاؤں گا

احمد نے مسکرا کر حور سے کہا اور واپس اپنے کام میں مصروف ہو گیا

اوکے

تو احمد میں ایسا کرتی ہوں کہ آپ کے لئے کافی یا پھر چائے بنا کر لے آتی ہوں آپ کو بہتر محسوس ہو گا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حور احمد کو دیکھ کر بولی تو احمد نے ایک نظر حور پر ڈالی اور پھر مسکرا کر بولا

تھنک یو یار

سچ میں بہت ضرورت تھی اس وقت اس کی

کتنی پیاری ھو نا تم کیسے میرے دل کی بات سمجھ لیتی ھو

احمد شرارت سے بولا تو حور نظریں جھکا کر شرمانے لگی

اوکے پھر میں کافی بنانے جا رہی ھوں

احمد کے کہتے ہی حور بولتی ھوئی اٹھی اور کمرے سے باہر نکل گئی

واہ

بڑی خوش پھر رہی ھو ھاں

تو فاینلی تم نے احمد کو اپنا شوہر ایکسپٹ کر ہی لیا

حور جو کافی بنا رہی تھی اچانک فروز کی آواز سن کر پلٹ کر فروز کو دیکھنے لگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی الحمدللہ

احمد ھیں ہی اتنے اچھے کہ ان سے تو کسی کو بھی محبت ھو جاۓ

اور انھوں نے تو مجھے اتنی محبت دی دی کے آپ کو کیا بتاؤں فرووز بھایٔ

حور نے جان بوجھ کر اتنی اور بھائی کو کھینچ کر کہا

ویسے آپ کو تو بھائی کہتے ھوۓ بھی گھن آ رہی ھے مجھے

کتنا گر گئے ھو تم

تم تو میری سوچ سے بھی بڑھ کر گھٹیا نکلے

تمھیں کیا لگا تھا کہ مجھے پتہ نہیں چلے گا کہ پرسوں رات تم آۓ تھے میرے روم میں

اور میرے ساتھ

چھی

اسے تو میں نے تمہاری پہلی اور آخری غلطی سمجھ کر معاف کر دیا اب تک نہیں بتایا احمد کو اس بارے میں

ورنہ تم اس طرح اس گھر میں دندناتے ہوۓ نا پھرتے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کب کے اس گھر سے دھکے مار کر نکال دیے ھوتے

مگر یہ میری لاسٹ وارننگ ھے تمہیں

کہ مجھ سے جتنا ھو سکے اتنا دور رہو ورنہ یقین مانو مسٹر فروز تمہارے ساتھ بہت برا کروں گی میں

جو تم نے کبھی سوچا بھی نہیں ھو گا

سوناؤ گیٹ لاسٹ

حور فروز کی آنکھوں میں دیکھ کر حقارت سے بولی

اور ھاں تمہارے لیے ایک خوش خبری ھے کہ میں اور احمد 2 3 دنوں تک یو کرین جا رھے ھیں ہنی مون کے لئے

کیسی لگی نیوز

آئی ہوپ کہ تمہیں بہت خوشی ھوئی ھو گی اس نیوز سے

سو بائے مسٹر فروز فار ایور

وہ کیا ھے نا کہ مجھے اپنی جان احمد کے لئے کافی بنانی ھے تو میرے پاس اتنا فضول ٹائم نہیں ھے کہ تم جیسے فضول آدمی سے بات کر سکوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو مہربانی کر کے یہاں سے دفعہ ھو جاؤ

ابھی

حور دانت پیستے ہوئے فروز سے بولی اور پھر سے کافی بنانے لگی جبکہ فروز حور کو گھورتے ہوئے غصے میں گھر سے باہر نکل گیا

اس بات سے انجان کہ فضا کیچن کے باہر کھڑی حور اور فروز کی ساری باتیں سن چکی ھے

احمد یہ لیں کافی

یاد سے کافی پی لیجئے گا

اب میں سونے لگی ھوں

حور کافی کو احمد کے پاس سائیڈ ٹیبل پر رکھتی ھوئی بولی اور آ کر بیڈ پر لیٹ گئی

کیا ھوا حور

اچانک تمہارا موڈ کیوں خراب ھو گیا ھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد نے حور کو غور سے دیکھتے ہوئے کہا

کچھ نہیں احمد بس کچھ تھکاوٹ محسوس ھورہی ھے تو سونا چاہتی ھوں

حور نے نظریں چرا کر احمد سے کہا اور آنکھیں بند کر لیں

فروز کی وجہ سے حور کا موڈ کافی خراب ھو چکا تھا

حور میں تم سے زیادہ تمہیں جانتا ہوں تو مجھ سے جھوٹ مت بولو

بتاؤ کہ کیا مسئلہ ہے

احمد نے لیب ٹاپ بند کر کے سائیڈ پر رکھا اور حور کے بالوں میں انگلیاں پھیرتے ہوئے بولا

احمد ایک بات کہوں

حور نے احمد کے چہرے کو غور سے دیکھتے ہوئے کہا

بولو میری جان کیا بات ھے

احمد انتہائی محبت سے بولا تو حور ہمت کر کے بولی

آپ کو یاد ھے احمد کے میں پرسوں رات کو ڈر گئی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حور بول کر احمد کے جواب کا انتظار کرنے لگی

ھاں یاد ھے کہ تم اندھیرے سے ڈر گئی تھی

احمد ابھی بھی حور کو محبت لٹاتی نظروں سے دیکھ رہا تھا

نہیں احمد میں اندھیرے سے نہیں ڈری تھی وہ تب کوئی میرے

ایک سیکنڈ حور

بہت ضروری کال ھے میں ابھی کال سن کر واپس آتا ھوں پھر بات کرتے ھیں

حور احمد کو فروز کے بارے میں بتانے والی تھی کہ احمد کے موبائل پر اچانک کسی کی کال آنے لگی تو احمد حور کو انتظار کرنے کا کہتے ھوئے اس کے سر پر کس کر کے کمرے سے باہر نکل گیا

جبکہ حور احمد کا ویٹ کرتے کرتے سو گئی

کتنے پیسے چاہیئے تمہیں

اس کے بدلے میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فروزنے پسٹل اٹھا کر اس کا غور سے جائزہ لیتے ہوئے کہا اس وقت فروز ایک سنسان جگہ پر ایک شخص سے پسٹل خرید رہا تھا تاکہ اس سے اپنی گندے ارادوں کو پورا کر سکے

لاکھ روپے لگیں گے اس کے لئے 5

اگر ھیں تو یہ تیری ھوئی مگر اس کے بعد تو مجھے نہیں جانتا اور میں تجھے

اور اگر اس کے استعمال کے بعد تو کسی مصیبت میں پھنسا اور تو نے میرا نام لیا تو یقین مان کہ بہت سی اور بھی اس سے بھی اچھی گنز ھیں میرے پاس

ان سب کی گولیاں تیرے اندر اتار دوں گا

یہ تو غنیمت سمجھ کہ شوکت کے کہنے پر تجھ سے مل کر ڈیل کر رھا ھوں

ورنہ تجھ جیسوں کو تو میں دیکھنا بھی گوارا نہ کروں بات کرنا تو بہت دور کی بات ھے

چل اب یہ گن لے پیسے دے اور چلتا بن

نکل

گن ڈیلر حقارت سے فروز کو دیکھ کر بولا تو فروز نے غصے سے دانت پیستے ھوئے پیسے رکھے اور پیسٹل اٹھا کر وہاں سے نکل گیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajah Tum ho| By Malisha Rana (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گڈ مارننگ مائے لو

حور سکون سے سونے میں مصروف تھی کیونکہ کل پھر وہ ٹینشن میں تھی اس لئے بے ھوشوں کی طرح سوئی رہی جب احمد نے حور کے گال کر کس کر کے اسے جگایا

گڈ مارننگ احمد

حور نے مسکرا کر احمد کی طرف دیکھ کر کہا

ایک سیکنڈ

ٹائم کیا ھوا ھے احمد

اومائے گاڈ

کہیں فجر کا ٹائم تو نہیں گزر گیا

حور ہڑ بڑا کر اٹھتی ھوئی بولی

ریلیکس حور ابھی صرف چھ بجے ھیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سوریلیکس

فجر کی نماز پڑھنے کے لئے ہی اٹھایا ھے تمہیں

مگر ابھی کچھ دیر لیٹی رھو کیونکہ ابھی نیند سے جاگی ھو نیند کے فوراً بعد اٹھ کر چلنے پھرنے سے چکر آسکتا ھے تمہیں

اس لئے تھوڑی دیر بعد اٹھ کر نماز پڑھ لینا

احمد محبت سے آہستہ آہستہ بول کر حور کو سمجھا رہا تھا جبکہ حور چپ چاپ بس احمد کو ہی دیکھے جا رہی تھی

اوکے پھر میں اب مسجد جا رھا ھوں تو تم تھوڑی دیر تک اٹھ جانا ایسا نہ ھو کہ دوبارہ سو جاؤ

احمد نے مسکرا کر کہا اور حور کو دوبارہ بیڈ پر لیٹا دیا

احمد مجھے آپ سے بہت ضروری بات کرنی ھے رات کو بھی بات نہیں کر سکی

حور نے دوبارہ احمد سے فروز کے بارے میں بات کرنی چاہی مگر ایک بار پھر احمد نے حور کو چپ کروا دیا

ھاں سی کہا تم نے

رات کو جب میں کال پر بات کر کے واپس آیا تو تم سو رہی تھی اس لئے بات نہیں ھو سکی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر یار حور اب سچ میں نماز کے لئے لیٹ ھو رھا ھوں تو پہلے نماز پڑھ کر آ جاؤں پھر آئی سویر کہ آفس جانے سے پہلے تم سے بات کر کے ہی آفس جاؤں گا

آئی پرومس

احمد بولتے ھوئے جھکا اور حور کے سر پر کس کر کے کمرے سے باہر نکل گیا جبکہ حور بھی ایک لمبی سانس لے کر اٹھی اور باتھ روم میں گھس گئی

آپی آج آپ نے میرا ناشتہ نہیں بنایا

حور احمد اور فضا اس وقت کھانے کے ٹیبل پر موجود تھے جب احمد نے پہلا نوالہ کھاتے ہی فضا کو دیکھ کر کہا

ھاں ناشتہ

وہ آئی ایم ریلی سوری احمد

مجھے یاد نہیں رھا

پتہ نہیں میں کیسے بھول گئی

ایک منٹ تم رکو میں ابھی ناشتہ بنا دیتی ھوں تمہارا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فضا شرمندگی سے بول کر اٹھنے لگی کہ اچانک حور نے فضا سے کہا

آپی آپ بیٹھیں ناشتہ کریں

آپ کی طبیعت مجھے ٹھیک نہیں لگ رہی

احمد کا ناشتہ آج میں بنا دیتی ھوں

حور مسکرا کر بولی جبکہ فضا نے ایک زخمی سی مسکراہٹ کے ساتھ حور کو دیکھا اور ھاں میں سر ہلا دیا

کیا ھوا آپی

کیا کوئی بات ھے جو آپ کو پریشان کر رہی ھے

کیونکہ آج تک کبھی کوئی ایسا دن نہیں تھا کہ آپ میرا ناشتہ بنانا بھول جائیں

بتائیں مجھے آپی

آپ کا بھائی ابھی زندہ ھے

جو آپ کی پریشانی دور کر سکے

حور کے جاتے ہی احمد نے فضا سے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ نہیں ھوا مجھے احمد

میں ٹھیک ہوں کوئی ایسی بات نہیں ہے

اور اگر ھوئی بھی تو تمہارے علاوہ اور کسے بتاؤں گی بھلا

تم لیے تم ٹینشن نہیں لو

وہ تو بس پتہ نہیں کیسے آج بھول گئی تمہارا ناشتہ بنانا

اور ویسے بھی اب یہ ڈیوٹی میں حور کو دینے والی ھوں تو عادی بنالو خود کو حور کے ھاتھ کا بنا ناشتہ کرنے کا

فضا نے مسکرا کر احمد کی تسلی کروانی چاہی مگر احمد بھی فضا کو اچھی طرح جانتا تھا تو کیسے یقین کر لیتا کہ وہ اس وقت بالکل ٹھیک ہے اور احمد سے کوئی بات نہیں چھپا رہی

پھر احمد نے اسی سوچ کے ساتھ ناشتہ کیا اور آفس کے لئے نکل گیا

اور فضا کی پریشانی میں بھول ہی گیا کہ اسے حور سے بات کرنی تھی جبکہ حور بھی خود گھر کے کاموں میں مصروف ھوگئی تھی کیونکہ بقول حور کے آج فضا کی طبیعت خراب ھے ورنہ وہی سبھی کام کرواتی تھی ملازمین سے اس لئے آج حور خود سب کام اپنی نگرانی میں کروا رہی تھی جبکہ فضا کو حور نے اس کے کمرے میں آرام کرنے کے لئے بھیج دیا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہیلو حور ڈارلنگ

مجھے بے حال کر کے تمہارا کیا حال ھے

حور اس وقت اپنے لئے کچن میں کافی بنا رہی تھی جب فروز حور کے پاس آ کر بولا

پاگل پاگل تو نہیں ہو گئے

کیا بکواس کی ھے تم نے ابھی

ھاں میں نے کہا تھا نا کہ اگر اپنی بھلائی چاہتے ھو تو مجھ سے دور رھو مگر لگتا ھے تمہیں ذلیل ھو کر اس گھر سے نکلنے کا بہت شوق ھے

کوئی نہیں تمہارا یہ شوق بھی پورا کروا ہی دیتی ھوں

حور نے نفرت سے فروز کی طرف دیکھ کر کہا جبکہ فروز بے شرموں کی طرح ھنسنے لگا

نا نا نا ایسے نہیں کہتے ڈارلنگ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ کیا ھے نا کہ بعد میں تمہیں انھی بد تمیزیوں کی وجہ سے میرا غصہ سہنا پڑے گا اس لئے عزت سے بات

کیا کرو میرے ساتھ کیونکہ جس احمد کی محبت پر تم اتنا غرور کر رہی ھو اور مجھے گھر سے نکلوانے کی بات کر رہی

ھو وہ احمد ہی بہت جلد اس دنیا سے رخصت کرنے والا ھے میرے ھاتھوں سے

تو کیسا لگا سرپرائز

فروز حور کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا

بکواس بند کرو اپنی

حور غصے سے بولی جبکہ فروز جلدی سے بعلا

آہ ھاں بکواس نہیں ھے

یہ دیکھو اسی پسٹل سے میں احمد کو جان سے مار دوں گا مگر اگر تم میری ساری باتیں مانتی رہی تو

بخش دوں گا احمد کی زندگی کو

مگر تمہیں میری باتیں ماننی پڑیں گی جو جو میں کہوں گا وہ کرنا پڑے گا

جب جب میں کہوں گا تب تب میرے پاس آنا پڑے گا

اس طرح صرف تمہاری وجہ سے میں بھی خوش رھوں گا اور احمد بھی زندہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فروز نے گھٹیا پن نے انتہا کر دی جبکہ حور بے یقینی سے شوکڈ سی فروز کے ھاتھوں میں موجود پسٹل دیکھ رہی تھی

اصلی ھے سچ میں

اور اگر تم نے انکار کیا تو احمد تو شوٹ کر کے ثابت بھی کر دوں گا کہ میں صرف دھمکی نہیں دے رھا

اچھے سے سوچ کر جواب دے دینا اب آخر احمد کی زندگی تمہارے ایک فیصلے کی محتاج ھے

فروز حور کے قریب آکر حور کے کان کے پاس بولا اور پھر کچن سے باہر نکل گیا جبکہ حور شوکڈ سی وہیں کھڑی رہی

ھاں مجھے فروز کی بات مان لینی چاہیے

ورنہ میری وجہ سے وہ احمد کو

نہیں میں احمد کو کچھ نہیں ھونے دوں گی

احمد میں آپ سے بہت محبت کرتی ھوں تو آپ کو کیسے اپنی آنکھوں کے سامنے مرتا ھوا دیکھوں

میں یہ سب صرف آپ کے لئے کر رہی ھوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صرف آپ کے لئے

حور اپنے کمرے میں موجود کافی دیر سوچنے کے بعد یہ فیصلہ کر چکی تھی کہ وہ فروز کی اس گھٹیا بات کو مان لے گی

ھاں میں جا کر فروز کو کہہ دیتی ھوں کہ مجھے اس کی شرط قبول ھے بس وہ آپ کو چھوڑ دے احمد

حور بولتے ھوئے اٹھ کر کمرے سے نکلنے لگی کہ اچانک اس کے موبائل پر احمد کی کال آنے لگی

حور نے واپس بیڈ کے پاس آکر موبائل اٹھا کر دیکھا اور کال اٹینڈ کر لی

اسلام و علیکم میری جان

آئی ایم ریلی سوری حور

میں پھر بھول گیا اور تم سے بات کیے بغیر آفس چلا گیا

یار وہ بس آپی کی ٹینشن میں یاد ہی نہیں رھا

تم ناراض تو نہیں ہو نا مجھ سے

آئی ایم سوری یار

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد نان سٹاپ حور سے معافی مانگ رہا تھا جبکہ احمد کی محبت دیکھ کر حور کے آنسو بہنے شروع ہو گئے

حور تم رو رہی ہو

کیا ہوا ہے میری جان

بتاؤ مجھے

احمد پریشانی سے بولا

احمد آئی ایم سوری

حور نے روتے ہوئے صرف اتنا کہا اور کال بند کر کے بیڈ پر بیٹھ کر زار و قطار رونے لگی

جبکہ احمد حور کے اس طرح کال بند کرنے سے پریشان ہو کر اپنا سامان سمیٹنے لگا تا کہ حور کے پاس گھر جا سکے

\---------------------------------

بس اب اور نہیں

میں احمد کے ساتھ کبھی بھی بے وفائی نہیں کروں گی

کسی بھی حال میں نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوئی جذباتی فیصلہ نہیں کروں گی میں

وہ فروز کون ھوتا ھے جو میرے احمد کی زندگی ختم کرے یہ فیصلے تو اللہ کے ھیں

بس اب اس گھٹیا آدمی کو اس کی اوقات یاد کروانی ھے میں نے

حور نے غصے سے سوچا اور فروز کو اپنا فیصلہ سنانے کے لئے کمرے سے باہر نکل گئ

ابھی حور سیڑھیاں ہی اتری تھی کہ اسے فروز ھال میں صوفے پر بیٹھا ٹی وی دیکھتا ھوا نظر آیا

بات کرنی ھے مجھے تم سے

حور فروز کو دیکھ کر حقارت سے بولی جبکہ فروز اچانک سے اٹھا اور حور کے بازو کو پکڑ کر غصے سے بولا

یہ کس طرح بات کر رہی ھو تم مجھ سے

میں نے کہا تھا نا کہ تمیز سے بات کیا کرو

ورنہ ایک منٹ نہیں لگاؤں گا اور احمد کو جان

تھڑا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابھی فروز بات ہی کر رھا تھا کہ حور نے کس کر ایک تھپڑ فروز کے منہ پر مارا جس سے فروز کھسک کر حور سے کچھ فاصلے پر ھوا

کیا بکواس کی ھے تم نے

ھاں

ھاتھ بھی نہیں لگا سکتے تم میرے احمد کو

اس سے پہلے میں خود جان سے مار دوں گی تمہیں

اور یہی بات میں یہاں کرنے آئی تھی کہ تھوکتی ھوں میں تم پر اور تمہاری شرط پر

اب تم بس اپنے گھنٹے گنو اس گھر میں کیونکہ احمد کے آتے ہی میں سب کچھ احمد کو بتانے والی ھوں

تو اب تم یہ سوچو کہ احمد تمہارا کیا حال کریں گے

جب انھیں تمہاری اصلیت پتہ چلے گی

حور نے طنز سے مسکرا کر کہا اور اپنے کمرے میں چلی گئی جبکہ فروز غصے میں پاگل ھو رھا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسلام و علیکم رانا احمد بات کر رھے ھیں

احمد آفس سے نکل کر اپنی گاڑی کی طرف جا رھا تھا جب اچانک اس کے موبائل پر کسی کی کال آئی

جی ھاں میں رانا احمد بات کر رہا ہوں

سوری میں نے آپ کو پہچانا نہیں کیا آپ اپنا تعارف کروانا پسند کریں گے

احمد نے سلام کا جواب دینے کے بعد کہا

ھاں کیوں نہیں

میں سعد قریشی بات کر رھا ھوں وہ میں آپ کی حیدر آباد والی زمین خریدنا چاہتا ہوں پہلے تو آپ کے بہنوئی فروز سے 3 کروڑ میں ڈیل ھوگئی تھی مگر اب وہ 5 کروڑ مانگ رھے ھیں میں نے آپ کو صرف اس لئے کال کی ھے کہ آپ انھیں سمجھائیں کہ جب پہلے ڈیل ھو چکی ھے تو اب وہ رقم کیوں بڑھا رھے ھیں

آپ پلیز ان سے بات کر کے مجھے بتادیں میں آپ کی کال کا ویٹ کروں گا

سعد قریشی نے جلدی جلدی اپنی بات مکمل کی اور پھر احمد کے بولنے کا ویٹ کرنے لگا جبکہ احمد کچھ دیر تک تو خاموش رھا اور پھر دوٹوک انداز میں بولا

جی نہیں شکریہ ہم نے یہ ڈیل نہیں کرنی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہ 3 کروڑ میں اور نہ 5 میں

معزرت چاہوں گا کہ آپ کا ٹائم ویسٹ ہوا

اللہ حافظ

احمد نے کہہ کر جواب سنے بغیر کال کاٹ دی اور موبائل کو غصے میں گاڑی کی سیٹ پر پیخ کر گاڑی کا رخ گھر کی طرف کیا

یہ احمد ابھی تک کیوں نہیں آے

جلدی آجائیں احمد

بہت ضروری بات کرنی ھے آپ سے

حور بولتی ھوئی بار بار احمد کو کال کر رہی تھی مگر اس کا موبائل مسلسل بند جا رھا تھا

کیا کروں باہر جا کر ویٹ کروں احمد کا

مگر باہر تو وہ گھٹیا شخص فروز بیٹھا ھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

توکیا ھوا میں ڈرتی تھوڑی ھوں اس سے

ھاں میں باہر جا کر احمد کا ویٹ کرتی ھوں

حور سوچتے ھوئے اٹھی ابھی اس نے کمرے کا دروازہ ہی کھولا تھا کہ نیچے سے احمد کے غصے سے بھری آواز سنائی دی

احمد آ گئے

اور احمد اتنا غصہ کس پر اور کیوں کر رھے ھیں ابھی تو میں نے انھیں کچھ بھی نہیں بتایا تو پھر

حور سوچتے ھوئے سیڑھیاں اترتی ھوئی ھال میں آئی تو اسے احمد ھال میں سرخ چہرے کے ساتھ کھڑا ھوا نظر آیا جو فروز سے کسی بات پر جھگڑ رھا تھا

تو حور چپ چاپ احمد کی بات سننے لگی

کیوں کیا فروز بھائی

اگر آپ کو پیسے ہی چاھیے تھے تو مجھ سے یا پھر آپی سے لے لیتے مگر وہ زمین کیوں بیچنے کی کوشش کی یہ جانتے ھوے بھی کہ وہ زمین ہمارے لئے کیا اہمیت رکھتی ھے

سوچیں زرہ اگر وہ ڈیل ھو گئی ھوتی تو کس طرح میں موم ڈیڈ کا وھاں یتیم خانہ بنانے کا خواب پورا کرتا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajah Tum ho| By Malisha Rana (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کس طرح سکون سے رہتا

کیوں کیا آپ نے

ایک دفعہ پوچھنا تو دور بتانا بھی ضروری نہیں سمجھا

وہی زمین نظر آئی تھی آپ کو

بولیں

احمد غصے میں فروز کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھ رہا تھا مگر فروز احمد کی بات کو نظرانداز کرتے ہوئے ٹی

وی دیکھنے میں مصروف تھا جیسے یہاں پر کوئی دوسرا موجود ہو ہی نہ

فروز بھائی میں آپ سے بات کر رہا ہوں جواب دیں مجھے

احمد نے پاس پڑا واز اٹھایا اور اسے سامنے لگی ایل ای ڈی میں دے مارا جس سے ایل ای ڈی تو بند ہو گئی مگر فروز

دانت پیستے ہوئے وہیں بیٹھا رہا

سنائی نہیں دے رہا آپ کو بکواس کر رہا ہوں میں

احمد فروز کے سامنے آ کر اس کے بازو کو پکڑ کر فروز کو اٹھاتے ہوئے بولا جبکہ فروز نے فوراً احمد کے ہاتھ کو

جھٹکا اور پھر احمد کو دھکا دیا جس سے احمد کچھ فاصلے پر ہوا مگر خود کو گرنے سے بچا لیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد

فضااور حور دونوں اکھٹی بولیں

ششش

اب مجھے کسی کی آواز نہیں آئے

فروز نے خونخوار نظروں سے فضااور حور کی طرف دیکھ کر کہااور پھر اپنی نظریں احمد کی طرف کیں

سچ سننا ھے ناتم سب کو تو سنو

ھاں میں نے وہ زمین بیچنی چاہی یہ جانتے ھوے بھی کہ وہ تمہیں کتنی عزیز ھے

تاکہ اس کے بکنے سے تمہیں تکلیف ھو

ھاں دولت چاھئے مجھے یہ ساری دولت اور اسے ہی حاصل کرنے کے لئے میں نے فضا سے شادی کی لیکن نہیں ابھی تو تم زندہ تھے یعنی کہ اس گھر کا اور اس دولت کا وارث زندہ تھا تو کچھ مجھے کیسے ملتا میں نے تو کوشش بھی کی کئ دفعہ تمہیں مارنے کی مگر ہمیشہ بچ جاتے تھے تم

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یاد ھے تمہیں جب تم مری گئے تھے اور تمہارا ایکسیڈینٹ ہو گیا تھا وہ ایکسیڈینٹ میں نے کروایا تھا مگر نہیں تم تب بھی بچ گئے اور ایک دفعہ جب کچھ لڑکوں سے تمہاری لڑائی ھو گئی تھی اور انھوں نے تمہیں بہت مارا تھا وہ لڑکے بھی میں نے بھیجے تھے مگر تم پھر بھی بچ گئے

بڑے ہی ڈھیٹ ھو تم تو

فروز اس وقت اپنے حواسوں میں نہیں لگ رہا تھا

پھر تم نے حور سے شادی کی بات کی

مگر وہاں سے انکار ھو گیا میں نے تو سوچا کہ تم اسی غم میں مر مرا جاؤ گے مگر تم تو حور سے نکاح کر کے آ گیے

اور حور وہ بھی تمہیں ایکسیپٹ کر کے بیٹھ گئ

ھاے حور کتنی خوبصورت ھو تم

فروز نے ڈری سہمی حور کو دیکھ کر کہا اور پھر سے بولا

لیکن تم بھی اس احمد کو ہی محبت کرتی ھو مجھے تو ٹھیک سے جواب بھی نہیں دیتی مگر مجھے تمہیں حاصل کرنا تھا

اس لئے تمہارے ولیمے کی رات گھر کی لائٹ خراب کر کے آیا تھا تمہارے پاس حور

تمہیں حاصل کرنے کے لئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر تم بھاگ گئی میرے ارمانوں پر پانی پھیر کر

کیوں ہر وہ چیز تمہیں مل جاتی ھے جو جو چاہتے ھو

فروز چیخ کر بولا جبکہ احمد غصے سے فروز کے پاس آیا اور اس کے منہ پر ایک پنچ مارا جس سے فروز لڑکھڑا کر صوفے پر گر گیا

تیری ہمت کیسے ھوئی میری حور کے پاس جانے کی

جان سے ماردوں گا میں تجھے

احمد غصے میں بولتے ھوئے فروز کو ایک اور پنچ مارنے لگا مگر فروز اپنی پسٹل نکال کر احمد کی طرف کر کے بولا

بس بہت کر لی بکواس

غصہ آرھا ھے کہ میں تیری حور کے پاس گیا تھا

مگر اب جب تو مر جائے گا تو تیری حور ہمیشہ کے لیے میری ھو جائے گی پھر تو کرنا غصہ قبر میں

فروز اپنی ناک سے نکلتے ہوئے خون کو ھاتھ سے صاف کرتے ھوئے بولا جبکہ حور شو کڈ سے بس یہ منظر دیکھ رہی تھی

مگر فضا چپ چاپ احمد کے روم میں گئی اور احمد کی گن اٹھا کر واپس ھال میں آ گئی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajah Tum ho| By Malisha Rana (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چل بیٹے کلمہ پڑھ لے

ورنہ وہ بھی نصیب نہیں ھو گا

فروز پسٹل کا رخ احمد کے سر کی طرف کر کے بولا جبکہ احمد فروز سے وہ پسٹل چھیننے کے بارے میں سوچ رہا تھا

ایک دو اور

فروز

فضا نے فروز کو آواز دی اور پھر فروز کے رخ موڑتے ہی

ٹھاہ

ابھی فروز تین بولنے کے ساتھ احمد پر گولی چلانے ہی والا تھا کہ فضا کے بلانے پر اس کیطرف دیکھنے لگا جس سے فضا نے بغیر کچھ سوچے سمجھے فروز پر گولی چلادی اور خود زمین پر بیٹھ کر فروز کو مرتے ھوئے دیکھنے گی

جبکہ فروز لڑکھڑاتے ہوئے زمین پر گرا اور فرش پر اس کا خون تیزی سے بہنے لگا

فروز بھائی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد نے بڑھ کر فروز کو زمین پر سے اٹھانا چاہا مگر وہ صرف اکھڑی اکھڑی سانسیں لے رہا تھا کیونکہ گولی اس کے دل پر لگی تھی

حور حور ایمبولینس کو فون کرو جلدی

احمد نے چیخ کر بت بنی حور سے کہا جس سے حور نے ایک نظر احمد پر ڈالی اور پھر گرتی پڑتی فون سٹینڈ تک گئی

اور ابھی ریسیور اٹھایا ہی تھا کہ اسے فضا کی آواز سنائی دی

مر چکا ھے وہ

ایمبولینس بلانے کی ضرورت نہیں ہے

فضا بے تاثر چہرے کے ساتھ بولی جبکہ احمد فروز کو وہیں چھوڑ کر بھاگ کر فضا کے پاس آیا

آپی آپ کو کچھ نہیں ھو گا یہ قتل آپ نے نہیں کیا میں نے کیا ھے اپنے دفاع میں

ٹھیک ھے اور آپ اور حور پولیس کو بھی یہی بیان دیں گی

احمد فضا کے دونوں ھاتھوں کو اپنے ھاتھوں میں پکڑ کر اسے سمجھا رھا تھا

نہیں احمد تمہیں میری قسم تم ایسا کچھ نہیں کہو گے

یہ میں نے کیا ھے اور اس کی سزا بھی مجھے ملے گی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ آدمی زندہ رہنے کے قابل نہیں تھا احمد

اس کا مرنا ہی بہتر تھا اور مجھے اسے مارنے پر کوئی پچھتاوا نہیں ہے

فضا بے تاثر چہرے کے ساتھ احمد سے بات کر رہی تھی جبکہ احمد بس فضا کو دیکھے جا رہا تھا

----

5 سال بعد

ارمان بیٹے آپ ابھی تک تیار نہیں ھوے آپ کو پتہ ھے نا کہ آج آپ کی پھپھو آ رہی ھیں

چلو جلدی کرو آپ کے بابا آپ کی پھپھو کو لے کر آتے ہی ھوں گے

حور کھلونوں سے کھیلتے ہوئے ارمان کو دیکھ کر بولی جو ابھی بھی کھلنے میں مصروف تھا

ارمان بیٹے

کیوں تنگ کر رہے ھو مجھے

ھاں کیوں تنگ کر رہے ھو اپنی ماما کو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حورارمان کے بکھرے ہوئے کھلونے اٹھارہی تھی اور ساتھ ساتھ اسے تیار ھونے کا بول رہی تھی جب فضا کمرے میں داخل ھوتی ھوئی بولی جبکہ احمد بھی فضا کے ساتھ ہی کمرے میں داخل ھوا

فضا کو احمد کی پاور کی وجہ سے صرف 5 سال کی سزا ھوئی تھی اور آج وہ واپس اپنی گھر آگئی تھی جبکہ ان 5 سالوں میں اللہ نے حور اور احمد کو ایک خوبصورت سا بیٹا عطا کیا تھا

جو شکل وصورت میں احمد جیسا تھا جبکہ آنکھیں حور پر گئی تھیں یعنی نیلی

ارمان بیٹے ادھر آؤ

فضا نے ارمان کو اپنی طرف بلایا تو وہ چلتا ھوا فضا کی گود میں چلا گیا اور فضا اس سے لاڈ کرنے لگی جبکہ احمد حور کے پاس جا کر کھڑا ہو گیا اور وہ دونوں فضا اور ارمان کو دیکھنے لگے

بے شک ہر مشکل کے بعد آسانی ھے جیسا کہ اب حور احمد فضا کی زندگی پر سکون اور آرام دہ ھو گئی تھی

ختم شدہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel